رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن اور رات

دافع السہو والغفلۃ

ترجمہ

عمل الیوم واللیلہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کے بابرکت اعمال
اور ان سے متعلق پُرنور دعائیں

شیخ ابوبکر احمد بن محمد الدینوری المعروف بابن السنیؒ

ترجمہ
حضرت مولانا مفتی محمد فاروق صاحب

بیت العلوم

۲۰۔ ناصحہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن اور رات

دافع السہو والغفلۃ

ترجمہ

عمل الیوم واللیلہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت اعمال
اور اُن سے متعلق پُرنور دعائیں

شیخ ابوبکر احمد بن محمد الدینوری المعروف بابن السنی

ترجمہ
حضرت مولانا مفتی محمد فاروق صاحب

بیت العلوم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ضابطہ)

کتاب ——— رسول اللہ ﷺ کے دن اور رات
ترجمہ عمل الیوم واللیلۃ
مصنف ——— شیخ ابوبکر احمد بن محمد الدینوری المعروف بابن السنی
مترجم ——— مولانا مفتی فاروق صاحب مدظلہ
باہتمام ——— محمد ناظم اشرف
ناشر ——— بیت العلوم

(ملنے کے پتے)

ادارۂ اسلامیات ——— ۱۹۰۔ انیوانارکلی لاہور
ادارۂ اسلامیات ——— چوک اردو بازار کراچی
دارالاشاعت ——— اردو بازار کراچی ۱
بیت القرآن ——— اردو بازار کراچی ۱
ادارۃ المعارف ——— ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی ۱۴
مکتبہ دارالعلوم ——— جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴
ادارۃ القرآن ——— چوک بسمیلہ گارڈن ایسٹ کراچی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.13067

عرضِ ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ویسے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا ایک ایک گوشہ اور آپ کی تعلیمات واخلاق کا ہر شعبہ اہلِ نظر کے لیے آپ کی نبوت و رسالت کی روشن دلیل ہے لیکن ایک خاص شعبے یعنی اللہ کی معرفت، اسکی محبت وخشیت، رجوع وانابت اور اسکی رحمت اور جلال وجبروت کا دائمی استحضار اور اللہ کے ساتھ ہر وقت تعلق اور وابستگی کی طرف آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص میلان کا اندازہ آپ کی اُن دُعاؤں اور اذکار سے ہوتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اقدس پر جاری رہتی تھیں۔

صحابہ کرامؓ کے بعد محدثین حضراتؒ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم ذخیرے کو لفظ بہ لفظ جمع کرنے کا ایسا عجیب اہتمام کیا جو قریب قریب قرآن کریم کی طرح محفوظ ہو کر قیامت تک محفوظ رہے گا اور یہ مسنون و ماثور دُعائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندۂ وجاوید معجزہ ہیں اس لئے کہ ان دُعاؤں کا بنیادی مقصد عبد و معبود کا وہ لازوال تعلق قائم کرنا ہے جو کبھی بھی منقطع نہ ہو سکے۔ اور پھر آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالک سے اُن الفاظ میں دُعا کی کہ جن سے زیادہ مؤثر و بلیغ الفاظ ان سے زیادہ موزوں و مناسب الفاظ انسان اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگا کر بھی نہیں لا سکتا۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی دن رات کی مختلف دُعائیں مستقل معجزات اور دلائل نبوت ہیں۔ ان دُعاؤں کا ایک ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لفظ اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ یہ ایک معصوم پیغمبر کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں۔

غرض محسنِ انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دُعاؤں میں انسانوں کی طرف سے انسانی ضروریات کی ایسی مکمل اور احسن نیابت کی ہے کہ تاقیامت انسان کو ہر زمان و مکان میں ان دعاؤں میں اپنے دل کی ترجمانی، اپنے حالات کی نمائندگی اور اپنے اطمینان کا سامان ملے گا، اور بہت سی وہ ضرورتیں بھی ملیں گی جن کی طرف آسانی سے انسانی ذہن منتقل نہیں ہو سکتا۔

زیرِ نظر مجموعہ "حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دن اور رات" علامہ ابن سنیؒ کی شہرۂ آفاق کتاب "عمل الیوم واللیلۃ" کا سلیس ترجمہ ہے جو حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحبؒ کی فرمائش پر حضرت مولانا مفتی فاروق صاحب مدظلہ نے بڑے احسن انداز میں فرمایا ہے۔ اس سلسلے میں ہم ممنون ہیں جامعہ اشرفیہ لاہور کے مشہور مفتی حضرت مولانا شیر محمد صاحب مدظلہ کے جنہوں نے اس کتاب کی طباعت پر رہنمائی فرمائی اور بہت سے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنی ذاتِ عالی سے کامل وابستگی اور یقین عطا فرمائے اور ہمیں بھی اپنے روز و شب انہی اذکار و ادعیا کے زیرِ سایہ گزارنے کی توفیق عطا فرمائے جو محسنِ اعظم معلمِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائیں۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ جب بھی دعا کریں تو "بیت العلوم" اور کارکنانِ بیت العلوم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ اس کتاب کو ہم سب کیلئے ذریعہ نجات اور ذخیرۂ آخرت بنائے اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام
محمد ناظم اشرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
زبان کی حفاظت اور اس کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رکھنا	۲۴
نیند سے بیدار ہو کر پڑھنے کی دُعا	۲۵
جب کپڑا پہنے تو کیا دعا پڑھے؟	۲۸
کپڑا پہننے کا طریقہ	۲۹
بیت الخلاء میں داخل ہونیکے وقت کی دُعا	۳۰
بیت الخلاء میں داخل ہونیکے وقت بسم اللہ	۳۰
بیت الخلاء میں بیٹھنے کے وقت بسم اللہ	۳۱
جب بیت الخلاء سے نکلے کیا پڑھے	۳۱
وضو کرتے وقت بسم اللہ	۳۳
وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی کیفیت	۳۳
وضو کے درمیان کی دُعا	۳۴
وضو سے فارغ ہونے کے بعد کی دُعا	۳۵
صبح کے وقت کی دُعا	۳۷
اس آیت کو پڑھنے کا ثواب	۶۱
روز جمعہ صبح کے وقت کی دُعا	۶۲
نماز کے لئے نکلنے کے وقت کی دُعا	۶۳
مسجد میں داخل ہونیکے وقت کی دُعا	۶۴
جب اذان سُنے کیا پڑھے؟	۶۶
حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کا جواب	۶۷
اذان کے وقت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف	۶۷
حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا طریقہ۔	۶۸
وسیلہ طلب کرنے کا طریقہ	۶۸
اذان و اقامت کے درمیان دُعا	۷۲
فجر کی دو رکعت (سنت) کے بعد کی دُعا	۷۳
اقامت صلوٰۃ کے وقت کی دُعا	۷۴
صف کے قریب پہونچنے کے وقت کی دُعا	۷۴
نماز کے لئے کھڑے ہونے کے وقت کی دُعا	۷۴
جب سانس چڑھ جائے کیا پڑھے؟	۷۵
نماز سے سلام پھیرنے کے وقت کی دُعا	۷۶
صبح کی نماز کے بعد کی دُعا	
فجر کی نماز کے بعد ذکر کی فضیلت	۹۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
جب سورج نکل جائے کیا پڑھے	۹۵
سورج بلند ہونے کے وقت کی دُعا	۹۷
مسجد میں کسی کو اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سُنے تو کیا پڑھے؟	۹۷
کسی کو مسجد میں شعر پڑھتے سُنے تو کیا کہے	۹۹
جب کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتا دیکھے تو کیا کہے؟	۹۹
مسجد کے دروازہ پر کھڑا ہو تو کیا پڑھے	۱۰۰
جب مسجد سے نکلے تو کیا پڑھے؟	۱۰۰
جب اپنے گھر میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟	۱۰۱
جب گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرے	۱۰۲
اپنے گھر میں سلام کیساتھ داخل ہونیکی فضیلت	۱۰۳
گھر میں سلام کیساتھ داخل ہونیکا ثواب	۱۰۴
جب آئینہ دیکھے کیا کہے؟	۱۰۵
جب کان سنسنائے کیا پڑھے؟	۱۰۶
جب پچھنے لگوائے تو کیا پڑھے؟	۱۰۷
جب بیر سو جائے تو کیا پڑھے؟	۱۰۷
جس کے پاس کھانا موجود کیا کرے	۱۰۹
تیل لگاتے وقت بسم اللہ پڑھنا	۱۱۰

مضمون	صفحہ
جب گھر سے نکلے کیا پڑھے؟	۱۱۰
راستہ میں اللہ پاک کا ذکر	۱۱۲
راستہ میں قل ھو اللہ احد پڑھنا	۱۱۳
جب بازار کے لئے نکلے کیا پڑھے؟	۱۱۴
جب بازار میں داخل ہو کیا پڑھے؟	۱۱۴
صبح کی مزاج پُرسی کا طریقہ	۱۱۶
ایک شخص کا دوسرے شخص کو مرحبا (خوش آمدید) کہنا	۱۲۰
جب کوئی شخص کسی کو پکارے تو کیا کہے	۱۲۱
جو شخص سختی کے ساتھ کسی کو پکارے اس کا جواب کس طرح دے؟	۱۲۲
ملاقات کے وقت حمد و استغفار	۱۲۳
ملاقات کے وقت درود شریف	۱۲۳
بوقتِ ملاقات تبسّم	۱۲۳
بھائی سے اس کی حالت کس طرح معلوم کرے	۱۲۴
جس سے محبت ہو اس کو خبر کر دینا	۱۲۴
جب کوئی کہدے کہ مجھ کو تجھ سے محبت ہے تو اس کو جواب میں کیا کہنا چاہیئے؟	۱۲۵
جب کسی سے محبت ہو تو اسکے بارے میں پوچھتا چھ نہ کرے	۱۲۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
جب کوئی کسی پر اپنا مال پیش کرے وہ کیا جواب دے؟	۱۲۶
اپنے بھائی کو کس طرح دُعا دے؟	۱۲۷
اپنے بھائی کو ہنستا دیکھے تو کیا کہے؟	۱۲۷
جب اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے پھر اس سے جدا ہو تو کیا پڑھے	۱۲۸
جب اپنے بھائی کی کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟	۱۲۹
جب اپنے نفس و مال میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟	۱۲۹
جب کسی چیز کو دیکھے اور نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا پڑھے؟	۱۳۰
بوقتِ ملاقات سلام کرنا	۱۳۰
سلام کا جواب دینا	۱۳۰
سلام کا جواب نہ دینے پر وعید	۱۳۱
ابتداء بالسّلام کی فضیلت	۲
ابتداء بالسّلام کا ثواب	۱۳۱
گفتگو سے پہلے سلام	۱۳۲
افشاءِ سلام کی فضیلت	۱۳۲
افشاءِ سلام کس طرح ہو؟	۱۳۳

مضمون	صفحہ
سوار پیدل کو سلام کرے	۱۳۴
چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے	۱۳۴
گذرنیوالا کھڑے ہوئے کو سلام کرے	۱۳۴
دو پیدل چلنے والوں میں جو سلام میں پہل کرے افضل ہے	۱۳۵
گذرنیوالا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے	۱۳۵
قلیل کا کثیر کو سلام کرنا	۱۳۵
چھوٹا بڑے کو سلام کرے	۱۳۵
جماعت میں سے ایک کا جماعت کو سلام کرنا	۱۳۶
مرد کا عورتوں کو سلام کرنا	۱۳۶
بچوں کو سلام کرنا	۱۳۶
بچوں کو سلام کس طرح کیا جائے؟	۱۳۶
خدّام اور بچوں، بچیوں کو سلام کرنا	۱۳۷
جس مجلس میں مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلم بھی ہوں اُن کو سلام کرنا	۱۳۷
سلام کا ثواب	۱۳۸
سلام کا طریقہ	۱۳۹
جماعت میں سے سب کیطرف سے ایک کا جواب دینا	۱۳۹
جوابِ سلام کی انتہا	۱۴۰
ابتداءً علیکم السّلام کہنے کی ممانعت	۱۴۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
اپنے بھائی کو سلام کہلانے کا طریقہ	۱۴۱
سلام پہونچانے والے کے سلام کا جواب	۱۴۱
مشرکین کو ابتداء بالسلام کی ممانعت	۱۴۳
اہل کتاب کے سلام کا جواب	۱۴۳
اہل کتاب کے جواب میں علیکم پر زیادتی کی ممانعت	۱۴۴
عورتوں کیلئے مردوں کو ابتداء بالسلام کی کراہت	۱۴۴
درخت وغیرہ کے ذریعہ جدائی ہونے کے بعد ملاقات پر سلام	۱۴۴
چھینکنے والے کو جواب دینا	۱۴۵
چھینکنے والے کو جواب کب دیا جائے؟	۱۴۵
چھینکنے والے کو کتنی مرتبہ یرحمک اللہ کہا جائے	۱۴۶
چھینکنے والے کو تین مرتبہ یرحمک اللہ کہنا	۱۴۶
تین دفعہ کے بعد یرحمک اللہ کہنے کی ممانعت	۱۴۶
تین مرتبہ کے بعد بھی یرحمک اللہ کہنے کی اجازت	۱۴۷
جب چھینک آئے تو کیا کہے؟	۱۴۷
چھینکنے والے کی تشمیت کا طریقہ	۱۴۸
تشمیت کرنیوالے کو جواب کا طریقہ	۱۴۸
جو صحیح طور پر تشمیت نہ کرے اسکو کس طرح جواب دیا جائے	۱۴۹

مضمون	صفحہ
اہل کتاب کی تشمیت کا طریقہ	۱۵۰
نماز میں چھینک آئے تو کیا کہے؟	۱۵۱
شدت کے ساتھ چھینکنے کی کراہیت	۱۵۱
چھینکنے کے وقت آواز کو پست کرنا	۱۵۱
جب جمائی آئے کیا کہے؟	۱۵۲
جمائی کے وقت آواز بلند کرنیکی کراہیت	۱۵۲
جب اپنے بھائی پر کپڑا دیکھے کیا کہے	۱۵۲
جب نیا کپڑا پہنے کیا پڑھے؟	۱۵۳
غسل یا سونے کیلئے کپڑے اتارے تو کیا پڑھے	۱۵۵
احسان کرنے والے کو دعا	۱۵۵
ہدیہ دینے والے کو دعا	۱۵۶
جس سے قرض لے اسکو کیا دعا دے	۱۵۷
ہدیہ دینے والے کو دعا دیجائے تو وہ کیا کہے	۱۵۷
جب نیا پھل سامنے آئے تو کیا پڑھے؟	۱۵۸
جب کوئی کسی سے ایذا دینے والی چیز کو دور کردے اس کو کیا دعا دے؟	۱۵۹
جب کوئی بڑی (خوفناک چیز واقع ہو یا کالی آندھی چلے تو کیا پڑھے؟	۱۶۰
جب کوئی کسی کی حاجت پوری کرے تو اس کو کیا دعا دے؟	۱۶۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
شرک کا بیان	۱۶۱
جب کوئی شخص کوئی بات بیان کرنیکا ارادہ کرے اور وہ بھول جائے تو کیا پڑھے	۱۶۲
جب کوئی بشارت دے اُسکو کیا دُعا دے	۱۶۳
کوئی ذمی (غیر مسلم) ضرورت پوری کرے اُس کو کیا دُعا دے ؟	۱۶۴
جب کوئی پسندیدہ بات سُنے اور فال لیوے اس وقت کیا کہے ؟	۱۶۴
جب کسی چیز سے بدشگونی لیوے تو کیا پڑھے ؟	۱۶۵
کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو کیا پڑھے ؟	۱۶۶
جب ہوا چلے کیا پڑھے ؟	۱۶۶
جب شمالی ہوا چلے کیا پڑھے ؟	۱۶۷
جب آسمان میں غبار یا ہوا دیکھے کیا پڑھے	۱۶۷
جب بادل سامنے آتا ہوا دیکھے کیا پڑھے	۱۶۸
جب بجلی کی کڑک سُنے کیا پڑھے ؟	۱۶۸
جب بارش دیکھے کیا پڑھے ؟	۱۶۸
آسمان کی طرف سر اٹھائے تو کیا پڑھے	۱۶۹
جب دن سخت گرم ہو یا سخت سرد ہو کیا پڑھے	۱۶۹
جب سُست ہونیکی حالت میں صبح کرے کیا پڑھے ؟	۱۷۰

مضمون	صفحہ
جب کسی کو بلا میں گرفتار دیکھے کیا کہے ؟	۱۷۰
جب کسی ایسے شخص کو دیکھے جسکو دین یا دنیا میں اس پر فضیلت دی گئی ہو کیا پڑھے	۱۷۱
کبوتر کی آواز سُنے تو کیا پڑھے ؟	۱۷۲
مُرغ کی آواز سُنے تو کیا پڑھے ؟	۱۷۲
رات میں مُرغ کی آواز سُنے تو کیا پڑھے ؟	۱۷۳
جب گدھا چنگھاڑ مارے تو کیا پڑھے	۱۷۳
جب حمام میں داخل ہو تو کیا پڑھے	۱۷۳
جب اپنے بھائی سے معذرت کرے تو کیا کہے	۱۷۴
جس سے معذرت کی جائے وہ کیا جواب دے	۱۷۴
خوش کلامی سے اپنے بھائی سے مخاطب ہونا	۱۷۵
لوگوں کا خوش کلامی کے ساتھ گفتگو کرنا	۱۷۵
غلام کے ساتھ نرم کلامی سے پیش آنا	۱۷۶
خادم کو بیٹا کہہ کر پکارنا	۱۷۶
اپنے ربیب کو بیٹا کہنا	۱۷۶
کسی شخص کے اپنے بھائی پر ناراض ہونے کی کیفیت	۱۷۷
لوگوں کی مدارات	۱۷۷
کسی ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے انسان کا مواجہت کو ترک کر دینا	۱۷۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
کسی شئی کو تعریضاً بیان کرنا	۱۷۸
ناپسندیدہ چیز کا بیان جائز ہونا	۱۷۸
ناپسندیدہ چیز کو صاف صاف بیان کر دینا	۱۷۸
تعریف کس طرح کی جائے ؟	۱۷۹
جب کسی قوم سے اندیشہ ہو تو کیا پڑھے ؟	۱۸۰
دشمن کو دیکھے تو کیا پڑھے ؟	
جب کوئی چیز خوف زدہ کرے کیا پڑھے	۱۸۱
جب کسی ہلاکت کے گڑھے کنوئیں وغیرہ میں گر جائے کیا پڑھے ؟	۱۸۱
جب کسی چیز سے گھبراہٹ ہو کیا پڑھے	۱۸۲
جب کوئی چیز غمگین کرے کیا پڑھے	۱۸۲
جب رنج و غم پہونچے کیا پڑھے ؟	۱۸۲
کوئی بے چینی یا پریشانی ہو تو کیا پڑھے	۱۸۴
جب کسی بادشاہ وغیرہ کا ڈر ہو کیا پڑھے	۱۸۴
جب کسی بادشاہ یا شیطان یا درندہ کا ڈر ہو کیا پڑھے ؟	۱۸۶
جب درندوں کا ڈر ہو کیا پڑھے ؟	۱۸۸
کوئی کام کسی پر غالب ہو جائے کیا پڑھے ؟	۱۸۹
معیشت کی تنگی ہو تو کیا پڑھے ؟	۱۹۰
جب کسی پر کوئی کام دشوار ہو جائے کیا پڑھے ؟	۱۹۱

مضمون	صفحہ
جوتہ کا تسمہ ٹوٹ جائے تو کیا پڑھے	۱۹۱
جب اللہ پاک کی نعمت کو یاد کرے کیا پڑھے	۱۹۲
دفعِ آفات کے لئے کیا پڑھے ؟	۱۹۳
جب کوئی مغفرت کی دعا دے تو کیا کہے	۱۹۳
جب گناہ ہو جائے کیا کرے ؟	۱۹۴
جب گناہ کے بعد گناہ ہو جائے کیا کرے	۱۹۵
گناہوں سے استغفار	۱۹۶
جو زبان کی تیزی میں مبتلا ہو کیا پڑھے	۱۹۷
استغفار کی کثرت کا بیان	۱۹۷
استغفار کا ثواب اور اسکی کثرت کا بیان	۱۹۷
ایک دن میں کتنا استغفار کرے ؟	۱۹۸
ہر دن ستر مرتبہ استغفار کرنیکا ثواب	۱۹۸
تین مرتبہ استغفار کرنا	۱۹۹
استغفار کس وقت مستحب ہے ؟	۱۹۹
استغفار کی کیفیت	۱۹۹
سید الاستغفار	۲۰۰
جمعہ کے دن استغفار	۲۰۱
جمعہ کے روز جب مسجد میں داخل ہو کیا پڑھے ؟	۲۰۱
جمعہ کی نماز کے بعد کیا پڑھے ؟	۲۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
پسندیدہ اور ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟	۲۰۳
جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کا بیان	۲۰۳
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کے وقت درود شریف پڑھنا	۲۰۴
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر مبارک کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وعید	۲۰۴
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا طریقہ	۲۰۴
بھائی کہہ کر خطاب کرنا	۲۰۵
رؤسار کو سردار کہہ کر خطاب کرنا	۲۰۶
بڑائی کے طور پر سردار کہنے کی کراہت	۲۰۶
کسی کیطرف نسبت کرتے ہوئے سردار کہنے کی اجازت	۲۰۶
بچوں کو بیٹا کہہ کر خطاب کرنا	۲۰۷
غلام اپنے آقا کو کس طرح خطاب کرے	۲۰۸
کن لوگوں کو سردار کہہ کر خطاب کرنا ناجائز ہے	۲۰۸
جس شخص پر اُس کی کنیت غالب ہو جائے اُس کو کنیت کے ساتھ خطاب کرنا	۲۰۸
نام کی تصغیر کی اجازت کا بیان	۲۰۹
نام بدل کر پکارنے پر وعید	۲۰۹
والد کو نام لے کر پکارنے کی ممانعت	۲۱۰
القاب کی کراہیت	۲۱۰
جائز القاب	۲۱۰
جس کے نام کو نہ پہچانتا ہو اُس کو کس طرح پکارا جائے؟	۲۱۱
کسی کو اُس کے لباس کے ساتھ نام رکھ کر پکارنا	۲۱۱
کسی شخص کا اس کے عمل کے مشابہ نام رکھنا	۲۱۲
نابینا کا نام بینا رکھنا	۲۱۲
کسی رنگ کی مناسبت سے کنیت رکھنا	۲۱۲
کسی سبب کی مناسبت سے کنیت رکھنا	۲۱۳
کسی سبزی کی مناسبت سے کنیت رکھنا	۲۱۳
کسی فعل کی مناسبت سے کنیت رکھنا	۲۱۴
جس شخص کے بچہ پیدا نہ ہوا اس کی کنیت رکھنا	۲۱۴
بچوں کی کنیت رکھنا	۲۱۵
کسی شخص کی کنیت اس کے بیٹے کے نام پر رکھنا اگرچہ اُس کی دوسری کنیت بھی ہو	۲۱۵
ناموں کی ترخیم	۲۱۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
کنیت میں ترخیم	۲۱۶
کسی شخص کی نسبت اس کے باپ کے اس نام کیساتھ کرنا جسکے ساتھ وہ مشہور ہے	۲۱۷
کسی شخص کو اسکے دادا کیطرف منسوب کرنا	۲۱۷
کسی شخص کو اسکی اماں کیطرف منسوب کرنا جبکہ وہ اسکے ساتھ مشہور ہو	۲۱۸
عورتوں کی کنیت رکھنا	۲۱۸
خوش طبعی کرنا	۲۱۹
بچوں کے ساتھ خوش طبعی کرنا	۲۱۹
بچوں کے ساتھ خوش طبعی کس طرح کیجائے؟	۲۱۹
بچوں کو اپنے اوپر چڑھا	۲۱۹
جب بچہ کلام کرنے لگے اسکو کیا تلقین کی جائے	۲۲۰
جب بچہ سمجھدار ہو جائے اس کو کس چیز کی وصیت کی جائے	۲۲۱
جب بچہ کی شادی کرے کیا پڑھے؟	۲۲۲
اپنے فامہ دار میں بیٹھنے پر آدمی کو کیا دعا پڑھنی چاہیے	۲۲۳
اپنے سامنے بھائی کا (برائی کیساتھ) ذکر کئے جانے پر کیا واجب ہے؟	۲۲۳
اپنے بھائی کی مدد کرنے کا ثواب	۲۲۳
بہرے شخص کو سنانے پر اجر	۲۲۴
جب اللہ کی یاد دلائی جائے کیا کہے؟	۲۲۴
روزہ دار کیساتھ اگر کوئی جہالت کا معاملہ کرے وہ کیا جواب دے؟	۲۲۵
جب کوئی جاہلیت کا پکارنا پکارے تو کیا کہے	۲۲۵
جب سورہ بقرہ کو ختم کرے کیا پڑھے	۲۲۶
جب "شہد اللہ انہ" الآیہ پڑھے تو کیا پڑھے	۲۲۶
سورہ لا اقسم بیوم القیامۃ والمرسلات والتین کے اخیر کو پڑھے تو کیا پڑھے؟	۲۲۷
دن میں پچاس آیتیں پڑھنے کا ثواب	۲۲۸
دن میں سو آیتیں پڑھنے کا ثواب	۲۲۸
کسی شخص کا اپنے بھائی کیلئے تفدیہ	۲۲۹
تفدیہ بالابوین	۲۲۹
تفدیہ بالوجہ	۲۳۰
تفدیہ بالاموال والاولاد	۲۳۰
تفدیہ کرنے والے کو کیا جواب دیا جائے؟	۲۳۱
جب مجلس میں بیٹھے کیا کرے؟	۲۳۱
شرکاء مجلس کے لئے کس چیز کی دعا کرے؟	۲۳۲
مجلس سے اٹھنے کے وقت کیا پڑھے؟	۲۳۴
ایک مجلس میں کتنی مرتبہ استغفار کیا جائے؟	۲۳۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
ہر مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف	۲۳۴
مجلس سے اٹھتے وقت سلام	۲۳۵
مجلس سے اٹھنے سے قبل استغفار	۲۳۵
مجلس سے جب اُٹھے کتنی مرتبہ استغفار کرے	۲۳۶
جب غصہ آئے کیا پڑھے؟	۲۳۶
جب گھر میں داخل ہو کس طرح سلام کرے	۲۳۷
جب کھانا سامنے لایا جائے کیا پڑھے	۲۳۸
کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا	۲۳۸
جب کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے کیا پڑھے؟	۲۳۹
آخر طعام پر بسم اللہ	۲۳۹
اپنے ساتھ کھانے والے کو نصیحت	۲۴۰
مخدوم وغیرہ کے ساتھ کھانا کھائے تو کیا پڑھے	۲۴۱
جب کھانے سے فارغ ہو کیا پڑھے؟	۲۴۱
جب کھانے سے خوب سیر ہو کیا پڑھے؟	۲۴۲
جب پانی (وغیرہ) پیئے کیا پڑھے؟	۲۴۳
جب دودھ پیئے تو کیا پڑھے؟	۲۴۴
جو دودھ پلائے اس کو کیا دُعا دے؟	۲۴۵
جب کسی قوم کے پاس کھانا کھائے تو کیا پڑھے؟	۲۴۵

مضمون	صفحہ
کھانے اور پانی سے تنکا وغیرہ دُور کرنیوالے کے لئے دُعا	۲۴۶
افطار کے وقت کی دُعا	۲۴۶
کسی قوم کے پاس افطار کرنے کے وقت کی دُعا	۲۴۸
کھانا اُٹھانیکے وقت کی دُعا	۲۴۸
دسترخوان اُٹھائے جانے کے وقت کی دُعا	۲۴۹
ہاتھ دھونے کے وقت کی دُعا	۲۴۹
کھانے پر اللہ پاک کی حمد کرنیکا ثواب	۲۵۰
صبح اور شام کے کھانے سے فراغت کے وقت کی دُعا	۲۵۰
کھانے کے بعد اللہ پاک کا ذکر	۲۵۱
روزہ دار دعوت میں شرکت کے وقت کیا پڑھے	۲۵۱
دعوت دینے کا طریقہ	۲۵۲
سفر میں نکلنے کے وقت کی دُعا	۲۵۲
جب رکاب میں پیر رکھے کیا پڑھے	۲۵۵
سوار ہونے کے وقت بسم اللہ پڑھنا	۲۵۶
سوار ہو کر کیا پڑھے؟	۲۵۶
جب کشتی میں سوار ہو کیا پڑھے؟	۲۵۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
سفر میں جانے والے کو کیا دعا دے	۲۵۸
جب کسی کو رخصت کرے کیا دعا دے	۲۵۹
حج کا ارادہ کرنے والے کو کیا دعا دے	۲۶۰
اپنے اہل وعیال کو رخصت کرتے وقت کیا کہا جائے	۲۶۱
جب کسی کا چوپایہ بدک جائے کیا کہے	۲۶۱
چوپایہ کو ٹھوکر لگے تو کیا کہے ؟	۲۶۲
شوخ سواری پر سوار ہو تو کیا پڑھے	۲۶۲
ٹھوکر لگ کر انگلی خون آلود ہو جائے تو کیا پڑھے ؟	۲۶۳
سفر میں حُدی خوانی	۲۶۳
سفر میں جب سحر ہو کیا پڑھے ؟	۲۶۴
سفر میں جب صبح کی نماز پڑھے کیا پڑھے	۲۶۴
کسی گھاٹی میں چڑھے کیا پڑھے ؟	۲۶۵
جب کسی وادی پر چڑھے کیا پڑھے ؟	۲۶۶
جب کسی اونچی اور بلند جگہ پر چڑھے کیا پڑھے ؟	۲۶۷
جب جنگل میں بھوت پریت راہ کردیں تو کیا کرے	۲۶۸
جب اس بستی کو دیکھے جس میں داخل ہونے کا ارادہ ہے کیا پڑھے	۲۶۹

مضمون	صفحہ
جب مدینہ پر متوجہ ہو کیا پڑھے ؟	۲۷۰
جب کسی منزل پر اترے کیا پڑھے ؟	۲۷۱
جب سفر سے واپس آئے کیا پڑھے	۲۷۲
جب سفر سے واپس آئے اور اپنے اہل پر داخل ہو کیا پڑھے ؟	۲۷۲
غزوہ سے واپس آنیوالے کو کیا دُعا دی جائے ؟	۲۷۳
جو شخص حج سے واپس آئے اسکو کیا دُعا دیجائے ؟	۲۷۴
سفر سے واپس آنیوالے کو کیا کہے ؟	۲۷۴
جب مریض کی عیادت کرے کیا کہے ؟	۲۷۵
مریض کو خوش کرنا	۲۷۶
مریض کا حال پوچھنا	۲۷۶
مریض کو کیا جواب دینا بہتر ہے ؟	۲۷۶
مریض کی خواہش پوری کرنا	۲۷۷
مریض کو صبر کی تلقین کرنا	۲۷۷
عیادت کرنیوالے کا مریض کے لئے دعا کرنا	۲۷۸
مریض کا اپنے لئے دُعا کرنا	۲۸۰
اہل کتاب کے مریضوں کی عیادت	۲۸۴
مریض کیلئے کونسی دُعا پسندیدہ ہے ؟	۲۸۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
مریض کا عیادت کرنیوالوں کیلئے دعا کرنا	۲۸۶
مریض کو جب وہ شفایاب ہو کیا کہے	۲۸۶
اپنی پرانی تکلیف یاد آئے تو کیا پڑھے	۲۸۷
جب کسی کی وفات کی خبر پہونچے کیا کہے	۲۸۷
جب اپنے بھائی کی وفات کی خبر پہونچے کیا پڑھے ؟	۲۸۸
مسلمانوں کے دشمنوں میں سے کسی کے قتل کی خبر پہونچے تو کیا پڑھے ؟	۲۸۸
تکالیف کی وجہ سے زندگی سے اُکتا جائے تو کیا پڑھے ؟	۲۸۹
جب وفات کا وقت قریب آجائے تو گھر والوں کو کیا کہے ؟	۲۸۹
جب آنکھ میں تکلیف ہو کیا پڑھے ؟	۲۹۰
درد سر ہو تو کیا پڑھے ؟	۲۹۰
بخار ہو تو کیا پڑھے ؟	۲۹۰
بخار کی جھاڑ	۲۹۱
جب بیمار پڑے کیا پڑھے ؟	۲۹۲
نظر لگ جانے سے جھاڑنا	۲۹۳
بچھو کے کاٹنے سے جھاڑنا	۲۹۳
بچھو کی جھاڑ	۲۹۳
نظر لگنے سے جھاڑنا	۲۹۴
سانپ کی جھاڑ	۲۹۴
پھنسی کی جھاڑ	۲۹۵
شیاطین کی جھاڑ	
دردوں کی جھاڑ	۲۹۵
دعا برائے حفظ قرآن	۲۹۶
مصیبت پہونچے تو کیا پڑھے ؟	۲۹۷
جب بچہ کا انتقال ہو کیا پڑھے ؟	۲۹۸
جب میت کو قبر میں اتارے کیا پڑھے	۲۹۹
دفن میت سے فارغ ہو کر کیا پڑھے	۳۰۰
اولیاء میت کی تعزیت	۳۰۰
جب قبرستان جائے کیا پڑھے ؟	۳۰۰
مشرکین کی قبروں کے پاس سے گذرے کیا پڑھے ؟	۳۰۳
طلب حاجت کے وقت استخارہ	۳۰۳
خطبۂ نکاح	۳۰۵
جب بیوی سے پہلی ملاقات ہو کیا پڑھے ؟	۳۰۶
جب کوئی شادی کرے اسکو کیا کہے ؟	۳۰۷
بالرفاء والبنین کہنے کی اجازت	۳۰۸
کسی کو نکاح کا پیغام دے تو کیا کہے	۳۰۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
رخصتی کے وقت دولہا کو کیا کہا جائے	۳۰۹
جب بیوی سے جماع کرے کیا پڑھے	۳۱۰
مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ مدارات کرنا	۳۱۱
مرد کا اپنی بیوی کیساتھ مہربانی کا سلوک کرنا	۳۱۱
مرد کا اپنی بیوی کیساتھ ہنسی اور دل لگی کرنا	۳۱۱
بیوی کے ساتھ جھوٹ بولنے کی رخصت	۳۱۲
عورت کو اپنے شوہر کو خوش کرنے کیلئے جھوٹ بولنے کی رخصت	۳۱۲
عورت کے راز کو ظاہر کرنے کی سخت ممانعت	۳۱۲
مرد عورت کے درمیان راز کو ظاہر کرنے کی ممانعت	۳۱۳
دینی مصلحت سے میاں بیوی کا راز بیان کرنے کی رخصت	۳۱۳
جسکی رخصتی ہو اسکو صبح کو کیا کہا جائے	۳۱۴
عورت کو دردزہ کی تکلیف ہو تو کیا کرے	۳۱۵
جب بچہ پیدا ہو اس کے ساتھ کیا کیا جائے	۳۱۷
جو شخص وسوسہ کی بیماری میں مبتلا ہو کیا پڑھے؟	۳۱۷
اس کو کتنی مرتبہ پڑھے؟	۳۱۸
وسوسہ سے متعلق سوال کیا جائے تو کیا پڑھے؟	۳۱۸

مضمون	صفحہ
بینائی جاتی رہے تو کیا پڑھے؟	۳۱۸
بینائی چلے جانے پر اللہ کی حمد کرنیکا ثواب	۳۱۹
جسکی عقل میں فتور آجائے اس پر کیا پڑھا جائے؟	۳۱۹
جسکو جنات کا اثر ہو اس پر کیا پڑھا جائے	۳۲۰
بچوں کا کس چیز سے تعوذ کیا جائے؟	۳۲۱
داد اور پھنسی کا کس چیز سے تعوذ کیا جائے	۳۲۲
زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر کیا پڑھا جائے؟	۳۲۲
سرکش شیاطین سے جسکو ڈر ہو کیا پڑھے	۳۲۳
مبتلائے وحشت کیا پڑھے؟	۳۲۴
جب نیا چاند دیکھے کیا پڑھے؟	۳۲۵
جب چاند کی طرف نظر کرے کیا پڑھے	۳۲۷
جب مغرب کی اذان سنے کیا پڑھے؟	۳۲۸
جب سہیل (ستارے) کو دیکھے کیا پڑھے	۳۲۸
جب ستارہ ٹوٹے تو کیا پڑھے؟	۳۲۹
زہرہ	۳۲۹
نمازِ مغرب کے بعد کیا پڑھے؟	۳۳۰
جب رجب کا چاند نظر آئے کیا پڑھے؟	۳۳۱
اجازت طلب کرنا	۳۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضمون	صفحہ
اجازت طلب کرنے کا طریقہ	۳۳۱
کتنی مرتبہ اجازت طلب کی جائے؟	۳۳۲
اجازت طلب کرنیوالا کتنی مرتبہ سلام کرے	۳۳۲
جو شخص بلا اجازت و بلا سلام داخل ہو اس کو نکالنا	۳۳۳
اجازت طلب کرتے ہوئے اَنَا (میں) کہنے کی ناپسندیدگی	۳۳۳
جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے کہنا	۳۳۴
جب دشمن سے ملاقات ہو کیا پڑھے؟	۳۳۴
جب دشمن نیزہ مارے کیا پڑھے؟	۳۳۵
عصر بعد سے رات تک ذکر کی فضیلت	۳۳۶
دن رات میں کتنا قرآن پڑھنا مستحب ہے	۳۳۶
قل ھو اللہ احد کو دو سو مرتبہ پڑھنا	۳۳۱
قل اعوذ برب الفلق کی فضیلت	۳۳۱
سونے کے وقت کیا کرے؟	۳۳۱
بیس آیتوں کی فضیلت	۳۴۲
چالیس آیتوں کی فضیلت	۳۴۲
پچاس آیتوں کا ثواب	۳۴۲
تین سو آیتوں کا ثواب	۳۴۳
دس آیتوں کا ثواب	۳۴۳
ایک ہزار آیتوں کا ثواب	۳۴۳

مضمون	صفحہ
سورہ بقرہ کے اخیر کی دو آیتیں	۳۴۴
وتر سے فارغ ہو کر کیا پڑھے؟	۳۴۴
سونے کے وقت کیا پڑھے؟	۳۴۴
باوضو سونے کی فضیلت	۳۵۲
سونے کے وقت کی دیگر دعائیں	۳۵۲
جسکو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں کیا پڑھے	۳۵۸
سونے کے وقت اچھے خواب کی دعا	۳۵۸
سونے کے وقت سب سے اخیر میں کیا کہے	۳۵۹
اللہ کے ذکر کے بغیر سونے کی کراہیت	۳۶۰
جو شخص نیند میں چونک پڑتا ہو کیا پڑھے	۳۶۰
جسکو بے خوابی کا مرض ہو کیا پڑھے؟	۳۶۱
جو شخص رات کو بیدار ہو کیا پڑھے؟	۳۶۲
جب رات میں آسمان کیطرف دیکھے کیا پڑھے	۳۶۹
رات کو جب اپنے بستر سے اٹھے پھر دوبارہ لیٹے کیا پڑھے؟	۳۷۰
اگر لیلۃ القدر کو پاوے کیا پڑھے؟	۳۷۱
جب اچھا خواب دیکھے کیا پڑھے؟	۳۷۱
جب بُرا خواب دیکھے کیا پڑھے؟	۳۷۲
ناپسندیدہ خواب بیان کرنے کی ممانعت	۳۷۲
جب خواب کی تعبیر دے کیا پڑھے؟	۳۷۳

تمت و بالخیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مرتّب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم اَمَّا بَعْد!

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی ہے اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ دعا ہی عبادت ہے۔ اس کے بعد یہ آیت پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاوت فرمائی وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرمایا ہے:۔

لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ — اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز لائقِ اکرام نہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ ارشادِ پاک بھی نقل فرمایا ہے:۔

مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ — جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے اکثر کیوجہ سے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے:۔

مَنْ فُتِحَ لَہٗ مِنْکُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَہٗ — تم میں سے جس شخص کیلئے دعا کا دروازہ کھولدیا گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ کھولدیے گئے

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، سے آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ پاک منقول ہے کہ تمہارا رب بہت زیادہ حیا کرنے والا کریم ہے، جب کوئی بندہ (اس کے سامنے دعا کے لئے) اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے ان کو خالی لوٹاتے ہوئے اس کو حیا آتی ہے۔

ان سب ارشاداتِ عالیہ کا تقاضہ ہے کہ اللہ پاک سے خوب دعائیں کی جائیں۔ اپنی چھوٹی بڑی تمام ضروریات کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کریں، جیسا کہ ایک حدیثِ پاک میں ارشادِ عالی ہے کہ جوتہ کا تسمہ بھی اگر ٹوٹ جائے تو اللہ سے مانگو۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک سے سب سے زیادہ دعا مانگنے والے تھے۔ کوئی خیر ایسی نہیں جس کی دُعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگی ہو، کوئی شر ایسا نہیں جس سے پناہ نہ چاہی ہو۔ چھوٹی چھوٹی دعاؤں پر حدیث شریف میں بڑے بڑے اجر و ثواب، تمام گناہوں کی معافی، جہنم سے حفاظت، جنت کی خوشخبری منقول ہیں۔ ان میں سے :۔

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اگر کوئی شخص اس کو صبح کو پڑھے اور رات سے پہلے انتقال کر جائے یا رات کو پڑھے اور صبح سے قبل انتقال کر جائے تو وہ اہلِ جنت میں سے ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابان ابن عثمان رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرمایا ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھے :۔

"بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

اس کو کوئی چیز (آفت ناگہانی یا کوئی بڑی مصیبت) نہیں پہونچ سکتی۔

حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے :۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

تو اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور دس نیکیاں اس کے لئے لکھدی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹادی جاتی ہیں، اس کے دس درجے بلند کردیے جاتے ہیں، اور شام تک کے لئے شیطان سے حفاظت میں ہوجاتا ہے۔

حضرت حارث ابن مسلم التمیمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مغرب کی نماز سے فارغ ہوکر کسی سے کلام کئے بغیر "اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" سات مرتبہ پڑھے، پھر اسی رات انتقال ہوجائے تو اس کے لئے جہنم سے پناہ دے دی جاتی ہے، اور جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر کسی سے کلام کئے بغیر اس کو سات مرتبہ پڑھے پھر اسی دن انتقال کرجائے تو اس کے لئے بھی جہنم سے پناہ دیدی جاتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منقول ہے جو شخص صبح کے وقت (یہ دعا) پڑھے :-

" اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْھِدُكَ وَنُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ "

تو اس دن جو گناہ (صغائر) اس سے ہوں گے سب معاف کر دیئے جائیں گے۔ ایسے ہی جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے اس رات میں جو گناہ (صغائر) سرزد ہوں سب بخشد یئے جائیں گے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی نقل فرمایا ہے کہ جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے

" رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا "

تو اللہ تعالیٰ پر حق ہو جاتا ہے کہ اس کو قیامت کے دن خوش کر دے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنے ذمہ لازم فرما لیتے ہیں کہ قیامت میں اس کو اتنا اجر و ثواب عطا فرمائیں کہ وہ خوش ہو جائے۔

یہ چند دعائیں بطور نمونہ مشکوٰۃ شریف سے نقل کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے اوقات میں دُعائیں منقول ہیں جن پر بہت بڑا اجر و ثواب، دنیا و آخرت کی کامیابی اور اصل مقصود اللہ پاک کی خوشنودی منقول ہے۔ محدثین کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے مستقل کتابی شکل میں ان کو جمع فرمایا ہے مگر وہ سب عربی میں ہیں۔ ضرورت تھی کہ اردو زبان میں ان کا ترجمہ کر دیا جائے جس سے اردو داں حضرات بھی استفادہ کر سکیں حضرات محدثین نے اس موضوع پر جو کتابیں تصنیف فرمائی ہیں ان سب میں زیادہ جامع محدث جلیل امام نسائی کے شاگرد خاص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشیخ ابوبکر احمد بن محمد الدینوری المعروف بابن السنی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "عمل الیوم واللیلۃ" معلوم ہوئی۔ اس لئے بمشورہ سیدی ومرشدی فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی قدس سرہٗ اس کا انتخاب کیا اور مستقل وقت وفرصت نہ ہونے کی وجہ سے سفر کا وقت اس کے لئے تجویز کیا کہ کتاب سفر میں ساتھ رہے اور جہاں جتنا موقع ملے اس کا ترجمہ کر لیا جائے، چنانچہ کتاب کو سفر میں ساتھ رکھا جاتا، ملک وبیرون ملک ساؤتھ افریقہ، برطانیہ، حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وکرامۃ کے سفر وحاضری کی سعادت میسر آئی۔ کتاب ساتھ رہی، اور حسب موقع ترجمہ کا سلسلہ جاری رہا۔ بالآخر مدینہ طیبہ پھر مکۃ المکرمۃ زادہما اللہ شرفاً وکرامۃ میں مدرسہ صولتیہ میں قیام کے دوران ۱۴۱۵ھ میں اس کی تکمیل ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ اس طرح یہ پورا ترجمہ ہی سفری ترجمہ ہے۔ سفر میں مراجعت کے لئے کتابیں بھی ساتھ نہیں ہوتیں، یکسوئی بھی حاصل نہیں ہوتی۔ اس لئے ترجمہ میں سقم کا رہ جانا مستبعد نہیں، گو سفر سے واپسی پر حتی الامکان مراجعت ودرستگی کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم اگر کوئی صاحب کچھ سقم محسوس فرمائیں تو بندہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں، تاکہ آئندہ طباعت کے موقع پر تصحیح کی جا سکے

ترجمہ کی تکمیل تو حضرت اقدس مفتی محمود حسن گنگوہی قدس سرہٗ کی حیات میں ہو چکی تھی اور حضرت اقدس قدس سرہ اس کو ملاحظہ فرما کر بہت مسرور ہوئے تھے اور بہت دعاؤں سے نوازا تھا۔ کاتب کی مہربانی اور اصل تو تقدیر خداوندی کہ اب اس کی اشاعت بہت تاخیر سے ہو رہی ہے جبکہ حضرت اقدس قدس سرہٗ ہمارے درمیان میں موجود نہیں بلکہ اپنے مولیٰ اپنے خالق ومالک تعالیٰ شانہٗ سے جا ملے جس کی تمنا ان کو ہمیشہ بیقرار رکھتی تھی، جس کی وجہ سے آپ کا رواں رواں پکارا کرتا تھا ؎

جی رہا ہوں موت کی اُمید میں　　مر ہی جاؤں گا جو صحت ہو گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایضاً

غم فراق میں موت کا منتظر ہوں سُنا ہے حشر میں دیدار ہوگا

اگر آج اس کتاب کی اشاعت کے وقت حضرت اقدس نور اللہ مرقدہٗ (جن کا مقصد حیات ہی اتباع سنّت اور اشاعت سنّت تھا) حیات ہوتے تو کتنے خوش ہوتے اور کتنی دعائیں دیتے۔ اب ان کی روح انشاء اللہ خوش ہوگی۔

ضرورت ہے کہ یہ کتاب ہر ہر گھر میں موجود ہو، اور جس جس موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دُعائیں منقول ہیں ان کو یاد کر کے پڑھا کریں۔ اس طرح زندگی کا ہر شعبہ انشاء اللہ تعالیٰ انوار سنّت سے منوّر ہوگا اور عند اللہ محبوبیت و مقبولیت نصیب ہوگی۔ وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔

دعا فرمائیں کہ اللہ پاک اس کتاب کو بیحد قبول و مفید فرمائے، اور اس کا ثواب حضرت اقدس مفتی صاحب قدس سرہٗ اور بندہ کی والدہ مرحومہ کو نصیب فرمائے اور درجات عالیہ سے نوازے۔ آمین!

حضرت اقدس مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندوی زید مجدہم نے اس کا نام "دافع السہو والغفلۃ" ترجمہ عمل الیوم واللیلۃ" تجویز فرمایا۔ اللہ پاک نام کو بھی قبول فرمائے اور اس کو سہو و غفلت کے دفاع کا ذریعہ بنائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ بِحُرْمَةِ حَبِیْبِكَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

فقط

محمد فاروق غفرلہٗ

۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۱۸ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان کی حفاظت

اور اس کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رکھنا

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مرفوعاً روایت ہے کہ ابن آدم جب صبح کرتا ہے تو تمام اعضاء زبان کو قسم دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا۔ چونکہ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے۔ اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

(یعنی تیرے سیدھے رہنے میں ہماری سلامتی ہے اور تیرے ٹیڑھے ہونے میں ہماری خیر نہیں)

(۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا۔ آخری حکم جس پر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا ہوا یہ ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل کی مجھے خبر دیجئے۔ ارشاد فرمایا "تجھے اس حال میں موت آئے کہ تو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں رطب اللسان ہو"

(یعنی ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہ تاکہ جب بھی موت آئے، اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغولی کی حالت میں موت آئے)

(۳) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے ہی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اہل جنت کو کسی چیز پر حسرت نہ ہوگی مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس گھڑی پر جو اس حال میں گذری کہ اس میں انھوں نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا"

(۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو یہانتک کہ (تم کو) مجنون کہا جانے لگے "

(۵) حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " ابن آدم کا تمام کلام اس پر وبال ہے مگر بھلی بات کا حکم کرنا، بُری بات سے منع کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا " (کہ یہ مفید اور نفع بخش ہے)

(۶) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " جو شخص اپنے کلام کا اپنے عمل سے محاسبہ کرتا ہے (کہ اس کا عمل اس کے کلام کے مطابق ہے یا نہیں) اس کا کلام کم ہو جاتا ہے مگر ضروری اور مفید چیزوں میں "

(۷) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے پاس اس حالت میں پہونچے کہ وہ اپنی زبان کو (پکڑ کر) کھینچ رہے ہیں۔ عرض کیا، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ آپ یہ کیا کر رہے ہیں۔ فرمایا، اس نے مجھ کو ہلاکت کی جگہوں میں ڈالدیا۔ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، جسم کا ہر حصہ اللہ تعالیٰ سے زبان کی تیزی کی شکایت کرتا ہے۔

نیند سے بیدار ہو کر پڑھنے کی دُعا

(۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ رسول اکرم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ"

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد (دوبارہ) زندگی بخشی اور اسی کی طرف (قیامت میں) اٹھنا ہے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں کوئی شخص بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ"

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ پر میری روح کو لوٹایا اور میرے جسم میں مجھے عافیت بخشی اور اپنے ذکر کی اجازت دی۔

(۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کی طرف اس کی روح کو لوٹائے (یعنی نیند سے بیدار ہو) اور وہ یہ (دعا) پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، وہ ہر شئ پر قدرت والا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں

(۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے:

"سُبْحَانَ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ یَوْمَ تَبْعَثُنِیْ مِنْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

" وہ پاک ہے جو مُردوں کو زندگی بخشتا ہے۔ اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔ اے اللہ میرے گناہ بخشدیجیو جس دن آپ مجھے میری قبر سے اٹھائیں گے اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا لیجیو جس روز آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔"

تو اللہ عزوجل ارشاد فرماتے ہیں۔ میرے بندے نے سچ کہا اور شکر گذاری کی۔

(۵) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بندہ اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور اپنے بستر کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کا فرشتہ اور اس کا شیطان اس کی طرف سبقت کرتا ہے۔ شیطان کہتا ہے (وسوسہ ڈالتا ہے) برائی کے ساتھ ختم کر (یعنی کوشش کرتا ہے کہ اس کا آخری کام بُرائی ہو) اور فرشتہ کہتا ہے کہ خیر کے ساتھ ختم کر (آخری کام خیر ہو) پس اگر وہ اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے اور اس کی حمد کرتا ہے تو فرشتہ شیطان کو دفع کر دیتا ہے اور اس کی حفاظت کرنے لگتا ہے۔

اور اگر وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اس کا فرشتہ اور شیطان اس کی طرف دوڑتے ہیں۔ شیطان کہتا ہے بُرائی کے ساتھ شروع کر (یعنی وسوسہ ڈالتا ہے کہ وہ بُرائی کے ساتھ پہل کرے) اور فرشتہ کہتا ہے خیر کے ساتھ شروع کر (یعنی خیر کے ساتھ پہل کر) پس اگر وہ یہ دعا پڑھتا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ نَفْسِیْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔ یا یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

پس اگر وہ بستر سے گر کر مر جائے تو وہ شہید ہوگا۔ اور اگر کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے تو اس کے فضائل اس کو حاصل ہوں گے (چونکہ دعا کی وجہ سے اس کی مغفرت ہو چکی)

دعا کا ترجمہ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میری طرف میری روح کو اس کی موت کے بعد واپس لوٹایا اور نیند کی حالت میں اس کو موت نہیں دی۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو آسمانوں اور زمین کو زائل ہونے سے روکے ہوئے ہے۔ اگر یہ زائل ہو جائیں تو اس کے سوا کوئی روک نہیں سکتا۔ بیشک وہ اللہ بڑا حلم والا اور مغفرت کرنے والا ہے۔

دوسری دعا کا ترجمہ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر اسی کی اجازت سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

جب کپڑا پہنے تو کیا دعا پڑھے؟

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم جب کوئی کپڑا زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے۔ قمیص یا چادر یا عمامہ۔ اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ،

اے اللہ میں تجھ سے اس کی خیر کا اور اس خیر کا جس کے لئے یہ ہے (یعنی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے) سوال کرتا ہوں۔ اور اس کے شر سے اور اس شر سے جس کے لئے یہ ہے (یعنی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شخص کوئی کپڑا ایک دینار یا نصف دینار میں خریدتا ہے پھر اس کو پہنتا ہے، ابھی وہ کپڑا اس کے ٹخنوں تک بھی نہیں پہونچتا کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے یعنی حمد کی وجہ سے۔

فائدہ: ۔ مطلب یہ ہے کہ اس کپڑے کو پہنتے وقت وہ شخص اللہ پاک کی حمد کرتا ہے کہ اس نے یہ نعمت عطا فرمائی، جس کی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

کپڑا پہننے کا طریقہ

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو یا کپڑا پہنو تو اپنے دائیں سے ابتداء کرو۔

فائدہ: ۔ مطلب یہ ہے کہ وضو میں پہلے دایاں ہاتھ دھویا جائے پھر بایاں، پہلے دایاں پیر دھویا جائے پھر بایاں۔ اسی طرح کرتے کی آستین پہلے دائیں ہاتھ میں پہنیں پھر بائیں ہاتھ میں۔ اسی طرح پائجامہ اوّل دائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیر میں پہنیں پھر بائیں پیر میں۔

بیت الخلاء میں داخل ہونیکے وقت کی دُعا

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

اے اللہ جنّات مرد اور جنّات عورتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

اے اللہ میں ناپاک، نجس، خبیث، پلید، شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو "یَا ذَا الْجَلَالِ" اے (بزرگی و) جلال والے، فرماتے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونیکے وقت بسم اللہ

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بیت الخلاء شیاطین کے حاضر ہونے کی جگہیں ہیں (چونکہ ان کو ناپاکی محبوب ہے) اس لئے جب تم میں کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو "بسم اللہ" پڑھ لیا کرے۔

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو بیت الخلاء کے قریب پہونچ کر یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

بیت الخلاء میں بیٹھنے کے وقت بسم اللہ

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی بیت الخلاء میں بیٹھے، جنوں کی آنکھ اور انسانوں کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ بیٹھتے وقت بسم اللہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ:۔ بنے ہوئے بیت الخلاء میں یہ دعا قدمچہ پر بیٹھنے سے پہلے دل میں پڑھے۔

جب بیت الخلاء سے نکلے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَالْاَذٰی وَعَافَانِیْ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم سے رنج و تکلیف کو دور فرمایا اور مجھ کو عافیت بخشی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بھی بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے غُفْرَانَکَ (میں تیری مغفرت کا سوال کرتا ہوں) پڑھتے۔

فائدہ:۔ یا تو اس لئے استغفار فرماتے تھے کہ اتنی دیر اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت رہی۔ یا بعافیت پاخانہ ہو جانا جو اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اس کے مقابلہ میں اپنی طرف سے اس کی شکر گذاری کما حقہ، نہ ہونے کے خیال سے استغفار فرماتے تھے۔

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْسَنَ اِلَیَّ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ پر احسان فرمایا اس کے اوّل میں بھی اور اس کے آخر میں بھی

ف:۔ کہ اللہ پاک نے کھانا کھلایا یہ بھی اس کا احسان ہے پھر بعافیت پاخانہ ہو جانا بھی اس کریم کا بڑا احسان ہے۔

(۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ اے اللہ میں ناپاک، نجس، خبیث، پلید، شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِّیْ اَذَاہُ ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھے اس (غذا) کی لذت چکھائی اور مجھ میں اس کی قوت کو باقی رکھا اور اس کی تکلیف کو مجھ سے دور فرمایا۔

وضو کرتے وقت بسم اللہ

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا وضو نہیں جس نے وضو کے وقت اللہ کا نام نہیں لیا (یعنی بسم اللہ نہیں پڑھی)

ف :۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا وضو کامل نہیں۔ یعنی بسم اللہ پڑھنے کی صورت میں جو اجر و ثواب حاصل ہوگا وہ بسم اللہ نہ پڑھنے کی صورت میں حاصل نہیں ہوگا

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی کیفیت

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب نے وضو کا پانی طلب کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کیا تم میں کسی کے پاس پانی نہیں ہے۔ پس نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دست مبارک برتن میں رکھ دیا اور ارشاد فرمایا وضو کرو بسم اللہ اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے دیکھا کہ پانی حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، یہاں تک کہ آخر تک سب نے وضو کر لیا۔

راوی نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا آپ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندازہ میں وہ کتنے تھے؟ فرمایا ستر کے قریب۔

ف:۔ علماءِ کرام نے بیان فرمایا ہے کہ جو پانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انگشتہائے مبارک سے نکلا وہ تمام پانیوں میں افضل ہے۔

وضو کے درمیان کی دُعا

(۱) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے وضو فرمایا، میں نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے سُنا:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ"

اے اللہ میرے گناہ کو بخشدے، میرے گھر میں وسعت فرما، میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

میں نے عرض کیا۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو فلاں فلاں دعا پڑھتے سُنا۔ ارشاد فرمایا "وَھَلْ تَرَكَنَا مِنْ شَیْءٍ" کیا ہم نے (ان کلمات نے مانگنے میں) کوئی چیز چھوڑ دی (یعنی نہیں چھوڑی)

ف:۔ مطلب یہ ہے کہ یہ دعا دنیا اور آخرت کی ہر قسم کی خیر کو جامع ہے کہ آخرت میں مغفرت ہو جائے، اور دنیا میں مکان میں کشادگی ہو اور رزق میں برکت ہو، تنگی نہ ہو، تو گویا دنیا و آخرت کی راحت اس کو میسّر ہو گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو سے فارغ ہونیکے بعد کی دُعا

(۱) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے: "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) تو اس کے کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، حتیٰ کہ وہ اس دن کے مثل ہو جائے گا جس دن اس کو اس کی اماں نے جنا تھا۔

(۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے وضو کیا اور کامل وضو کیا پھر وضو سے فارغ ہو کر (یہ دعا) پڑھی۔ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ" (تو پاک ہے اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اے اللہ اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔)

تو اس پر مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، اور قیامت تک اس کو نہیں کھولا جائے گا۔

(۳) حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عمدہ طور پر وضو کیا (آداب و سُنن وضو کی رعایت کرتے ہوئے کامل وضو کیا) پھر آسمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف نظر اٹھا کر پڑھا "اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۴) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے عمدہ طور پر وضو کیا، پھر وضو سے فارغ ہو کر پڑھا:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ" اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دیجئے اور مجھے صفائی ستھرائی کرنے والوں (پاک لوگوں) میں سے بنا دیجئے۔

اللہ پاک اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتے ہیں کہ وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

ف:۔ آٹھوں دروازوں کا کھول دیا جانا زیادتی اکرام کے لئے ہے۔

(۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ کامل وضو کر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھولدیتے ہیں وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

صبح کے وقت کی دُعا

(۱) حضرت عبدالرحمٰن ابن ابزیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب صبح ہوتی تو رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"

ہم نے فطرت اسلام اور کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو حنیف مسلم تھے مشرکین میں سے نہیں تھے ان کی ملت پر صبح کی۔

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم صبح کو اٹھو تو یہ دعا پڑھو

"اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ" اے اللہ تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف جانا ہے۔

(۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ"

ہم نے اور تمام ملک والوں نے اللہ ہی کے لئے شام کی اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ میں بزدلی اور بخل اور بُرے بڑھاپے اور دنیا کے فتنے اور عذاب قبر اور عذاب جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب صبح ہوتی تب بھی اس کے مثل پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے ہی مرفوعاً یہ بھی روایت ہے کہ جب شام ہوتی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے مُلک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح اور شام یہ دعا پڑھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے[1] " اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ "

ہم نے اور مُلک (والوں) نے اللہ ہی کے لئے صبح کی اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ میں اس دن کی خیر اور اس کے بعد کی خیر کا تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے سستی اور بُرے بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جہنم میں ہونے والے عذاب اور قبر میں ہونے والے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۵) حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

" اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَ اٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ "

---

[1] صبح کے وقت اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ اور شام کے وقت اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ باقی کلمات یہی ہوتے جو دُعا میں ذکر کئے گئے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے اور ملک (والوں) نے اللہ ہی کے لئے صبح کی جو عزت والا اور بزرگی والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ عظمت و بڑائی اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور مخلوق اور حکم اور دن اور رات اور جو کچھ ان دونوں میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے جو عزت والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ اس دن کے اول کو صلاح اور درمیان کو نجاح اور آخر کو فلاح بنا دے اے ارحم الراحمین۔

(۶) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح و شام یہ دُعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ فَاِنَّ الْعَبْدَ لَایَدْرِیْ مَا یَفْجَاءُہٗ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰی"

اے اللہ میں تجھ سے اچانک پیش آنے والی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک پیش آنے والی بُرائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اس لئے کہ بندہ نہیں جانتا کہ صبح یا شام کے وقت اس کو اچانک کیا چیز پیش آجائے۔

(۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا، میں نے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے سُنا:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ میں دُنیا و آخرت میں عافیت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں عفو و عافیت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے عیوب کو چھپا دے، خوف کی چیزوں سے مجھ کو امن دے۔ اے اللہ میرے آگے میرے پیچھے اور میرے دائیں اور بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور اس سے کہ میں اپنے نیچے سے کسی عذاب سے ہلاک کر دیا جاؤں (دھنسا دیا جاؤں) تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۸) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت پڑھا:

" اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ "

اے اللہ مجھ پر جتنی نعمتیں ہیں یا تیری مخلوق میں سے کسی پر بھی جو بھی نعمتیں ہیں وہ تنہا تیری ہی طرف سے ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی لئے حمد اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔

(۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا، رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح یا شام کے وقت یہ دُعا پڑھے:

" رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

میرا رب اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بلندی وعظمت والا ہے۔ اللہ ہی پر میں نے بھروسہ کیا وہ عرش عظیم کا رب ہے جو اس نے چاہا ہوا جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر شئے کا اپنے علم سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔

پھر وہ شخص مرجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۰) حضرت سلیمان ابن بریدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اپنے باپ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی:

"اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھ کو پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدہ پر ہوں جب تک مجھ میں طاقت ہے۔ اپنے کئے ہوئے کاموں کے شر سے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ پس میری مغفرت فرما۔ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

پس اگر اس دن مرجائے تو شہید ہوگا اور اگر رات کو مرجائے تو بھی شہید ہوگا۔

موضوعی اردو اسلامی مضامین و حضرت موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" (اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں دیتی نہ زمین میں نہ آسمان میں اور وہ بہت زیادہ سننے والا بہت زیادہ جاننے والا ہے)

اگر شام کے وقت پڑھا تو صبح تک کوئی ناگہانی بلا اس کو پیش نہیں آسکتی اور اگر صبح کو پڑھا تو شام تک کوئی ناگہانی بلا اس کو پیش نہیں آسکتی۔

(۱۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے کلمات ارشاد فرما دیجیے جن کو صبح، شام میں پڑھ لیا کروں۔ ارشاد فرمایا:

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَشِرْكِهٖ"

اے اللہ آسمانوں زمین کے پیدا کرنے والے، غیب وشہادت کو جاننے والے ہر شئ کے رب اور اس کے بادشاہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر اور شیطان مردود کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ارشاد فرمایا کہ اس کو صبح، شام اور سوتے وقت پڑھ لیا کرو۔

(۱۳) حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کسی صاحبزادی نے بیان فرمایا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کو تعلیم فرمایا کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے کہ صبح کے وقت پڑھ لیا کریں۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا"

اللہ پاک ہے، اسی کے لئے حمد ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کوئی گناہوں سے بچ سکتا ہے نہ عبادت کر سکتا ہے، جو اللہ نے چاہا ہوا جو نہ چاہا نہ ہوا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر شئ پر پوری قدرت رکھتا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر شئ کا اپنے علم سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔

جو صبح کے وقت اس کو پڑھے گا شام تک اس کی حفاظت کی جائیگی اور جو شام کے وقت پڑھے گا صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۱۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی اور اپنے گھر والوں کو ہر دن اس کے پڑھنے کی تاکید کرنے کا حکم فرمایا:

"لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ"

میں بار بار حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں، حاضر ہوں اور مستعد ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیری حکمبرداری کے لئے اور بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے اور تیری ہی طرف (لوٹنا) ہے جو بات میں نے کہی یا نذر مانی یا قسم کھائی، پس تیری مشیت ان سب پر مقدم ہے اس میں سے جو تو نے چاہا ہوا، جو نہ چاہا نہ ہوا تیری مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ عبادت کرنے کی قوت۔ تو ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔ اے اللہ جو میں نے کوئی دعا کی تو وہ دعا اس کو لگے جس پر تو نے رحمت فرمائی۔ اور جو میں نے کسی پر لعنت کی ہو تو وہ اس پر ہے جس پر تو نے لعنت فرمائی۔ تو ہی میرا ولی ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مسلمان ہونے کی حالت میں مجھ کو وفات دیجئو اور نیکو کاروں کے ساتھ مجھ کو ملا دیجئو۔

(۱۵) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صبح و شام پڑھنے کا تاکیدی حکم فرمایا: "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ" اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے عالم کو قائم کرنے والے میں تیری رحمت سے ہی مدد طلب کرتا ہوں۔

ایک روایت میں اس میں یہ بھی زائد ہے: "وَ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا" اور میری تمام حالت درست فرما دے اور مجھ کو میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی حوالہ نہ کیجئو کبھی بھی۔

(۱۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت پڑھے:۔

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو بہت سُننے والا بہت جاننے والا ہے شیطان مردود سے۔

شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ حَيَاتُنَا وَمَوْتُنَا وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ"

اے اللہ تیرے ساتھ ہی ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہی شام کی اور تیرے ساتھ ہی ہماری زندگی اور ہماری موت ہے اور تیری طرف ہی مرنے کے بعد اٹھنا ہے۔ میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے۔ اور اللہ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے۔

شام کے وقت بھی یہی دعا پڑھا کرتے تھے مگر "وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ" کے بجائے "وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" (اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے) پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے ایک شخص نے آفات پیش آنے کی شکایت کی۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھنے کے لئے ارشاد فرمائی: "بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَمَالِيْ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بسم اللہ میرے نفس پر اور میرے اہل اور میرے مال پر) اور ارشاد فرمایا کہ (جب تو یہ پڑھے گا) تو تیرا کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

اس شخص نے اس کو پڑھا سب آفات اس سے جاتی رہیں۔

(۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اَصْبَحْتُ یَارَبِّ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَاَنْبِيَائَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ عَلٰى شَهَادَتِيْ عَلٰى نَفْسِيْ اِنِّيْ اُشْهِدُ اَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاُوْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ"

میں نے صبح کی اے میرے رب میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے تمام فرشتوں اور تیرے تمام نبیوں اور تمام رسولوں کو اور تیری تمام مخلوق کو اپنے نفس کے اوپر اپنی شہادت پر گواہ بناتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ نہ تیرا کوئی شریک ہے اور بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کو تین مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔

(۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت پڑھے:

"مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"، جو اللہ نے چاہا، اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز کی قوت نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو اس دن کی خیر دی جائے گی اور اس دن کے شر سے اسکی حفاظت کی جائے گی۔ اور جو اس کو رات کے وقت پڑھے تو اس رات کی خیر اس کو دی جائے گی اور اس رات کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۲۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا" اے اللہ علم نافع، پاکیزہ رزق، عمل مقبول کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

(۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَۃٍ وَعَافِیَۃٍ وَسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَعَافِیَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ"

اے اللہ میں تیری نعمت اور عافیت اور پردہ میں ہوں۔ پس میرے اوپر اپنی نعمت اور عافیت اور پردہ کو دُنیا اور آخرت میں کامل فرمادے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ اس پر اپنی نعمت کامل فرمادے۔

(۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت "فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ" تمام آیات آخر تک پڑھے اس دن میں جو اس سے فوت ہو جائے (یعنی نیکی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اس کو پالے گا اور جو ان کو شام کے وقت پڑھے تو اس رات میں جو (نیکی) اس سے فوت ہو جائے وہ اس کو پالے گا۔

(۲۴) طلق بن حبیبؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے پاس آکر کہا۔ اے ابو الدرداء تمہارا گھر جل گیا۔ انھوں نے جواب دیا نہیں جلا۔ اللہ عزوجل ایسا نہیں فرمائیں گے، ان کلمات کی وجہ سے جن کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جس نے ان کو دن کے اوّل حصّہ میں پڑھا شام تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہونچے گی اور جس نے دن کے اخیر حصّہ میں ان کو پڑھا صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہونچے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ"

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تجھ پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور تو ہی عرش عظیم کا رب ہے جو اللہ نے چاہا ہوا جو نہ چاہا نہیں ہوا۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچا جا سکتا ہے نہ عبادت کی طاقت ہو سکتی ہے جو اللہ بلندی و عظمت والا ہے۔ میں جانتا ہوں بیشک اللہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔ اور بیشک اللہ ہر شئ کا اپنے علم سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کے شر سے جو تیرے قبضہ میں ہے تیری پناہ چاہتا ہوں، بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

(۲۵) حضرت حسن رح سے روایت ہے کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ایک شخص کے پاس تھے کہ کسی نے آکر ان سے کہا اپنے گھر کی خبر لیجیے کہ جل چکا۔ انھوں نے فرمایا میرا گھر نہیں جلا، وہ شخص گیا پھر آیا اور پھر ان سے کہا، اپنے گھر کی خبر لیجیے جل چکا۔ انھوں نے فرمایا خدا کی قسم میرا گھر نہیں جلا۔ ان سے کہا گیا آپ کا گھر جل چکا اور آپ قسم کھاتے ہیں کہ نہیں جلا۔ انھوں نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

"رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

میرا رب اللہ ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا وہی عرش عظیم کا مالک ہے جو اللہ نے چاہا ہوا، جو نہ چاہا نہیں ہوا۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ عبادت کرنے کی قوت ہے جو اللہ بلندی والا عظمت والا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر شئ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر پوری قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے ہر شئ کا اپنے علم سے احاطہ کر رکھا ہے میں اس اللہ کی جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر اسی کی اجازت سے زمین پر چلنے والے ہر اس جاندار کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو میرے رب کے قبضہ میں ہے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

اس کو اس کے نفس، اس کے اہل و عیال اور اس کے مال میں کوئی ناپسندیدہ چیز پیش نہیں آئے گی اور میں نے آج اس دعا کو پڑھا ہے۔ پھر فرمایا: اٹھو ہمارے ساتھ چلو۔ یہ فرما کر کھڑے ہو گئے، وہ سب حضرات بھی ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ ان کے گھر کے پاس پہونچے اس کے آس پاس کے مکانات جلے ہوئے تھے اور اس کو کوئی چیز (آگ) نہیں پہونچی تھی۔

(سبحان اللہ ان حضرات کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ارشاد فرمائی ہوئی باتوں پر کیسا یقین کامل تھا۔ کاش اس کا کچھ حصہ ہم لوگوں کو بھی نصیب ہو جائے)

(۲۶) حضرت ابان المحاربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو عبدالقیس کے اس وفد میں سے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے بیان فرمایا، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان صبح کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

ہر قسم کی سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے میرا رب اللہ ہے میں اس کے ساتھ کسی شئ کو شریک نہیں کرتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے تو شام تک کے اس کے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر شام کے وقت اس کو پڑھے تو صبح تک کے اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(۲۷) حضرت عمرو بن معدی کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا۔ جو شخص صبح کے وقت پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

اللہ کے لئے ہی حمد ہے وہ میرا رب ہے میں اسکے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس کے سب گناہ بخشدیئے جائیں گے اور جو شام کے وقت اس کو پڑھے اس کے سب گناہ بخشدیئے جائیں گے۔

(۲۸) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت پڑھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی گردن کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(۲۹) حضرت زبیر ابن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی صبح ایسی نہیں ہوتی کہ بندہ صبح کرتا ہے مگر ایک آواز کرنے والا آواز کرتا ہے۔

"اے مخلوقات ملک قدوس ربِ بزرگ و برتر بادشاہ کی پاکی بیان کرو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰) حضرت عمرو بن معدی کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جو شخص صبح کے وقت پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّیْ اللّٰہُ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

اللہ ہی کیلئے حمد ہے میرا رب اللہ ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جو شام کے وقت اس کو پڑھے اسکی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(۳۱) حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو صبح کے وقت یہ دعا پڑھے :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے وہ ہمیشہ زندہ ہے اس کو کبھی موت نہیں آئے گی وہ ہر چیز پر پوری قدرت والا ہے۔

دس نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں اور دس برائیاں اس کی معاف کر دی جاتی ہیں اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور یہ اس کے لئے اس دن حفاظت کا ذریعہ ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے تو اس کو بھی ایسا ہی ثواب ملتا ہے اور صبح تک اس کی حفاظت کا ذریعہ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص نے ان کو تہمت لگائی اور یوں کہا کہ ابو عیاش رضؓ نے اپنے اوپر بہت زیادتی کی۔ وہ شخص سویا۔ خواب میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ابو عیاش رضی اللہ عنہ، نے آپؐ سے اس اس طرح نقل کیا ہے۔ اس شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا۔ ابو عیاش نے سچ کہا۔ ابو عیاش رضؓ نے سچ کہا۔ ابو عیاش رضؓ نے سچ کہا۔

(۳۲) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کیا ابو ضمضم جیسا ہونے سے تم میں سے کوئی عاجز ہے۔ لوگوں نے پوچھا ابو ضمضم کون ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ارشاد فرمایا جب صبح ہوتی تو وہ کہتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَھَبْتُ نَفْسِیْ وَعِرْضِیْ لَکَ۔	اے اللہ میں نے اپنا نفس اور اپنی عزت تجھ کو ہبہ کر دی۔

نہ اپنے گالی دینے والے کو گالی دیتا نہ ظلم کرنے والے پر ظلم کرتا، نہ مارنے والے کو مارتا۔ (یعنی گالی دینے، ظلم کرنے، مارنے کا بدلہ تک نہ لیتا۔

(۳۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب صبح ہو تو یہ پڑھا کرو تین مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَصْبَحْتُ وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔	اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں بھی اللہ ہی کا ہوں اور پورا ملک اللہ ہی کا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب شام ہو تو بھی اس کو پڑھا کرو۔ اس لئے کہ یہ درمیانی گناہوں کا کفارہ کر دیتی ہے (یعنی صبح سے شام اور شام سے صبح کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ اس کے ذریعہ سے ہو جاتا ہے)

(۳۴) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا، اگر تم شام کے وقت تین مرتبہ پڑھو۔

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهُ، لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مَا ذَرَاَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ۔	ہم نے اور ملک والوں نے اللہ ہی کیلئے شام کی اور حمد بھی اللہ کے لئے تمام کی تمام ہے۔ میں تمام مخلوق کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اس اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر اس کی اجازت سے۔

تو ہر شیطان اور کاہن اور ساحر سے تمہاری حفاظت کی جائے گی صبح تک۔ اور اگر صبح کے وقت پڑھو تو اسی طرح شام تک تمہاری حفاظت کی جائے گی۔

ف:۔ صبح کے وقت کی دعا میں اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ اور شام کے وقت کی دعا میں اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ پڑھا جائے گا اور باقی دُعا دونوں وقتوں میں یکساں ہے۔

(۳۵) حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں ہمارے پاس سے ایک لمبا پراگندہ بال شخص گذرا۔ بتایا گیا کہ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں۔ میں نے کھڑے ہو کر ان سے کہا۔ کیا آپ نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی ہے۔ انھوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا مجھ سے ایسی حدیث بیان کیجیے جس میں آپ کے اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان لوگوں کا واسطہ نہ ہو۔ انھوں نے فرمایا۔ میں نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سُنا۔ جو شخص صبح اور شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

اللہ عزوجل پر حق ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اس کو خوش کر دے۔

(۳۶) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے اپنے باپ سے کہا۔ ابا جان میں آپ کو ہر صبح تین مرتبہ یہ دعا کرتے سُنتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ میرے کان میں عافیت عطا فرما، اے اللہ میری نظر میں عافیت عطا فرما۔

اور شام کو تین مرتبہ یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ عذاب قبر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ ہاں بیٹا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح و شام ان کو پڑھتے سُنا ہے۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت پر عمل کرنا پسند کرتا ہوں

(۳۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں۔ جو صبح کے وقت پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ	اے اللہ بے شک میں نے صبح کی اس حال
وَ اُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَ	میں کہ میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور
مَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ	حاملانِ عرش فرشتوں اور تیرے
اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا	(دیگر تمام) فرشتوں کو اور تیری مخلوق
اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ	کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ
وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ۔	ہے تیرے تنہا کے علاوہ کوئی معبود

نہیں تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کا چوتھائی (حصّہ) اس دن جہنّم سے آزاد فرما دیتے ہیں اگر چار مرتبہ کہتا ہے تو اس کو مکمل اس دن جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(۳۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مرفوعاً روایت ہے جو شخص ہر دن صبح و شام سات مرتبہ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے علاوہ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ	کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔	کیا وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

پڑھے۔ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے غم سے اس کے لئے کفایت فرمائیں گے۔

(۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسولِ مقبول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔

صبح کے وقت دس مرتبہ پڑھے اس کے لئے سو نیکیاں لکھدی جاتی ہیں اور اس کی سو برائیاں معاف کردی جاتی ہیں اور ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اس کو اجر ملتا ہے اور اس دن اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اور جو شخص شام کے وقت اس کو اسی طرح پڑھے اس کو ایسا ہی اجر ملتا ہے۔

(۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی تفسیر معلوم کی۔ ارشاد فرمایا تم سے پہلے کسی نے اس کے بارے میں سوال نہیں کیا۔ اس کی تفسیر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ عبادت پر قدرت ہے وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر ہے اور وہی باطن خیر اسی کے قبضہ میں ہے وہی زندگی بخشتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔ جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اس کو پڑھے اس کو چھ چیزیں دی جائینگی (۱) ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی (۲) اجر کا ایک ڈھیر اس کو دیا جائے گا (۳) جنت میں اس کا درجہ بلند کر دیا جائے گا۔ (۴) حور عین سے اس کی شادی کی جائے گی (۵) بارہ ہزار فرشتے (اس دعا کو اللہ کے دربار میں پیش کرنے کے لئے) حاضر ہوں گے۔ (۶) توریت، انجیل، زبور، فرقان (قرآن پاک) پڑھنے والے کے مثل اس کو اجر دیا جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ اے عثمان مقبول حج وعمرہ کے برابر ثواب دیا جائے گا اور اس دن اگر مر جائے تو شہداء کا نشان اس پر لگا دیا جائے گا (یعنی شہادت کا درجہ اس کو ملے گا)

(۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا۔ جس نے صبح و شام سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے

پڑھا قیامت میں کوئی اس جیسا عمل لے کر نہیں آئے گا مگر جو اس کو پڑھے یا اس سے زائد۔

(۴۱) حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے جو شخص

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح اور شام سو مرتبہ پڑھے کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل (قیامت کے دن) لے کر نہیں آئے گا سوائے اس کے جو اس سے زیادہ بہتر ہے۔

(۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد منقول ہے۔ جس نے شام کے وقت آیۃ الکرسی اور حٰمٓ الاول یعنی المومن کو اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ تک پڑھا اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے صبح کے وقت اس کو پڑھا شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔

(۴۳) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک سریہ میں بھیجا اور صبح و شام اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ (الآیۃ)

ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا کہ ہم نے تم کو یوں ہی مہمل پیدا کر دیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔ (بیان القرآن)

پڑھنے کا حکم فرمایا۔ ہم نے اس کو پڑھا مالِ غنیمت بھی ہم کو حاصل ہوا اور ہم محفوظ بھی رہے۔

(۴۴) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ پاک کے قول وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى کی تفسیر میں نقل کیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام صبح و شام یہ پڑھا کرتے تھے۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

سو تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام آسمان و زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت۔ وہ جاندار کو بے جان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۔

سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اسکے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔ (بیان القرآن)

اِس آیت کے پڑھنے کا ثواب

(۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (الآیۃ) پڑھے تو اس دن جو اس سے فوت ہو گیا ہو وہ اس کو پالے گا (یعنی جو وظائف میں کمی رہ گئی ہو اس آیت کی برکت سے اس کی تلافی ہو جائے گی) اور جو اس کو شام کے وقت پڑھے تو اس رات میں جو اس سے فوت ہو جائے اس کو پالے گا۔

(۴۶) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور سورۂ حشر کی آخر کی تین آیتیں۔ ستر ہزار فرشتے اللہ پاک مقرر فرماتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اگر اس دن وہ فوت ہو جائے تو شہید ہو۔ اور اگر شام کے وقت اس کو پڑھے تو بھی یہی مرتبہ اس کو حاصل ہو۔

(۴۷) حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پیاس کی اور زکام کی بیماری اور اندھیر پہونچ گئی۔ ہم نے رسولِ اکرم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا تاکہ ہم کو نماز پڑھا دیں (اس کے بعد کلام ذکر کیا جس کے معنیٰ یہ ہیں) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا پڑھ۔ میں نے کہا کیا پڑھوں۔ ارشاد فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور معوذتین۔ شام کے وقت اور صبح کے وقت تین تین مرتبہ۔ یہ تجھ کو ہر شئ سے کافی ہو جائے گا۔

(۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔	ہم بھی اللہ کے اور بادشاہت بھی اللہ کی اور تمام حمد بھی اللہ کے لئے جو عزت و بزرگی والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اسی کی طرف مرنے کے بعد اٹھنا ہے۔

اور شام کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔	ہم بھی اللہ کے اور بادشاہت بھی اللہ کی اور حمد بھی تمام کی تمام اللہ کیلئے جو عزت و بزرگی والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ اس کے سوا کوئی معبود ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

روزِ جمعہ صبح کے وقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت نبی اکرم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن صبح کی نماز سے قبل تین مرتبہ پڑھا:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ	اس اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے
اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ	علاوہ کوئی معبود نہیں۔ زندہ (کارخانۂ
الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ	عالم کا) سنبھالنے والا ہے اور اسی کی طرف
	رجوع کرتا ہوں۔

اللہ پاک اس کے گناہوں کو بخش دیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

نماز کے لئے نکلتے وقت کی دُعا

(۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ	اللہ کے نام کے ساتھ میں ایمان لایا
عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ	اللہ پر میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا
اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ	اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی
السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَبِحَقِّ	طاقت ہے نہ عبادت کرنے کی قوت
مَخْرَجِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ	اے اللہ مانگنے والوں کے تجھ پر حق
اَخْرُجْهُ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا	کی وجہ سے اور اپنے اس نکلنے
وَلَا رِیَاءً وَلَا سُمْعَةً	کے حق کی وجہ سے اس لئے کہ میں نہ
خَرَجْتُ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ	کسی بڑائی کی وجہ سے نکلا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ۔

نہ کسی اکڑ کی وجہ سے نہ ریاکاری اور شہرت پسندی کی وجہ سے (بلکہ) تیری خوشنودی کی طلب اور تیری ناراضگی سے بچنے کے لئے نکلا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جہنم سے مجھ کو پناہ عطا فرما اور جنت میں داخل فرما۔

(۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لئے نکلے اور یہ (دعا) پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَّ لَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنْقِذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(اس کا ترجمہ پہلی دعا کے ترجمہ کے قریب قریب ہے)

اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے اس پر متوجہ ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی نماز پوری کرلے۔

مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی مسجد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہو (حضرت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے۔

اور جب مسجد سے نکلے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ اے اللہ شیطان مردود سے مجھے پناہ عطا فرما۔

(۲) حضرت عبد اللہ بن الحسن الکوفی اپنی اماں سے وہ ان کی دادی سے نقل فرماتی ہیں۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو اللہ پاک کی حمد فرماتے اور بسم اللہ پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے

اور جب مسجد سے نکلتے اسی طرح (اللہ پاک کی حمد فرماتے اور بسم اللہ) پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ اے اللہ میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھولدے۔

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو (یہ دعا) پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما۔

اور جب مسجد سے نکلتے (تو یہ دعا) پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

(۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو تعلیم فرمائی کہ جب مسجد میں داخل ہوں حضرت نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں اور یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے۔

اور جب مسجد سے نکلے (حضرت) نبی (اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ ہمارے گناہوں کو بخشدے اور ہمارے لئے اپنے فضل کے دروازے کھولدے۔

جب اذان سُنے کیا پڑھے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب اذان سنو جو مؤذن کہے اسی کے مثل تم بھی کہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کا جواب

(۱) حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مؤذن کو سنتے جس طرح مؤذن کہتا، کہتے۔ جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہتے۔

(۲) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مؤذن کو حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے سُنتے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ۔ اے اللہ ہمیں کامیاب بنادے۔

پڑھتے۔

اذان کے وقت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف

(۱) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ جب مؤذن کو سنو جو وہ کہے اسی کے مثل کہو اور مجھ پر درود پڑھو۔ اس لئے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمت نازل فرماتے ہیں پھر میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو پس بیشک وہ جنت میں اعلیٰ درجہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کے لئے مناسب (و لائق) ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ (بندہ) میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ پس جو میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے گا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا طریقہ

(۱) حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک۔ آپ پر سلام پیش کرنے کا طریقہ تو ہم جانتے ہیں، پس آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ ارشاد فرمایا، (اس طرح) پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

وسیلہ طلب کرنے کا طریقہ

(۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت رسول مقبول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں، جو شخص اذان سُننے کے وقت پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدِنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ	اے اللہ اس کامل دعا اور قائم نماز کے پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں پہونچا جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے

اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی۔

(۲) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص مؤذن کے اذان دینے کے وقت (یہ دعا) پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ وَارْضَ عَنَّا رِضًی لَّا سُخْطَ بَعْدَہٗ۔	اے اللہ اس کامل دعا اور قائم نماز کے رب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور ہم سے ایسا راضی ہو جا جس کے بعد ناراضگی نہ ہو

اللہ بزرگ و برتر اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

(۳) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مؤذن (کی اذان) سُنکر پڑھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے سے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے اور اسلام کے دین ہونے سے راضی ہوں۔

اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دیں گے۔

(۴) حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا جب مؤذن اذان دیتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔ پس جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں مبتلا ہو اُسے چاہیئے کہ مؤذن کا منتظر رہے جب وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو یہ بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور جب وہ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو یہ بھی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے اور جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو یہ بھی اسی طرح کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا

اے اللہ اس مقبول دعوت حق اور پرہیزگاری کی بات کے پروردگار ہمیں (قول وعمل میں) اس (تقویٰ ہی) پر زندہ رکھ اور اسی پر موت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهَا وَ ابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَ	دے اور اسی پر (قبر سے) اٹھا اور
اجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا	ہمیں زندگی اور موت کی حالت میں
مَحْيًا وَ مَمَاتًا۔	اس دعا کے بہترین لوگوں میں سے کر۔

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

(۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی مسلمان جو اذان اور تکبیر سُنکر تکبیر کہے اور جب مؤذن

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

کہے تو وہ بھی اسی طرح کہے اور یہ کہے :-

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ	اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
وَاجْعَلْ فِي الْعِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ	وسیلہ عطا فرما اور علیین میں ان کا
وَفِي الْمُصْطَفِيْنَ تَحِيَّتَهٗ وَ	درجہ کر اور ان کا تحیہ برگزیدہ لوگوں
فِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ	میں اور ان کا ذکر خاص لوگوں میں کر

مگر یہ کہ واجب ہو جائے گی اس کے لئے قیامت کے روز میری شفاعت

(۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی نقل فرماتے ہیں کہ جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سُنو تو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا	اے اللہ اپنے ذکر سے ہمارے دلوں
بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا	کے تالے کھولدے اور اپنے فضل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِعْمَتَكَ مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔ سے ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرمادے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے بنالے۔

(۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو شخص تھے، ان میں ایک کا کوئی زیادہ عمل نہیں تھا اس کا انتقال ہوگیا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ بزرگ و برتر نے فلاں کو جنت میں داخل فرمادیا۔ قوم کو تعجب ہوا چونکہ اس کا کوئی زیادہ عمل نہیں تھا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اس کے گھر جاکر اس کی بیوی سے اس کے عمل کے بارے میں پوچھا اس نے کہا اس کا کوئی زیادہ عمل نہیں تھا مگر وہی جو تمہیں معلوم ہے، البتہ اس میں ایک عادت تھی کہ دن میں رات میں کسی بھی حال میں مؤذن کو اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتے ہوئے نہیں سنتا تھا مگر اسی کے مثل کہتا تھا (اور یہ کہتا تھا) میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور انکار کرنے والے کو کافر سمجھتا ہوں اور جب (مؤذن) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہتا تو کہتا میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور انکار کرنے والے کو کافر سمجھتا ہوں اس شخص نے کہا اسی کی برکت سے وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

اذان واقامت کے درمیان دُعا

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا "اذان واقامت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔ پس دعا مانگا کرو۔

فجر کی دو رکعت (سُنّت) کے بعد کی دُعا

(۱) مبشر بن ابی المليح اپنے باپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فجر کی دو رکعت پڑھی اور کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ان کے قریب دو رکعت ہلکی ہلکی پڑھیں پھر میں نے ان کو بیٹھے ہوئے دیکھا فرما رہے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ جبریل، اسرافیل، میکائیل (علیہم السلام) اور محمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یہ دعا تین مرتبہ پڑھی۔

اقامتِ صلوٰۃ کے وقت کی دُعا

(۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ، یا بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے کہا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ خدا نماز کو قائم و دائم رکھے۔

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے عبداللہ بن ضمرہ رح بیان فرماتے ہیں کہ وہ جب مؤذن کو اقامت کہتے ہوئے سُنتے تھے تو پڑھتے تھے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ	اے اللہ اس کامل دعا اور اس قائم نماز کے
التَّامَّۃِ وَھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ	پروردگار رحمت نازل فرما حضرت محمد
الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ	صلی اللہ علیہ وسلم پر اور عطا فرما ان کو
اٰتِہِ سُؤْلَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ	ان کا مقصود قیامت کے دن۔

صف کے قریب پہونچنے کے وقت کی دُعا

(۱) حضرت عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نماز کے لئے آیا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے اس شخص نے جب صف کے قریب ہوا پڑھا:۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ	اے اللہ جو آپ اپنے نیکوکار بندوں کو
مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ	عطا فرمائیں گے اس سے افضل مجھ کو
الصَّالِحِیْنَ۔	عطا فرما۔

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری فرما کر ارشاد فرمایا ابھی کلام کرنے والا (دعا کرنے والا) شخص کون ہے۔ اس شخص نے عرض کیا میں ہوں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا تو پھر تمہارا گھوڑا اللہ کے راستہ میں ذبح کیا جائے گا اور تم کو شہید کیا جائے گا۔

نماز کے لئے کھڑے ہونیکے وقت کی دُعا

(۱) حضرت ام رافع رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) مجھے ایسا عمل ارشاد فرمایئے جس پر اللہ بزرگ و برتر مجھے اجر عطا فرمائے۔ ارشاد فرمایا۔ ام رافع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تو نماز کے لئے کھڑی ہو دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ۔ دس دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دس دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور دس دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دس دفعہ استغفار کر۔ پس بیشک جب تو دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے گی اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے یہ میرے لئے ہے اور جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ دس دفعہ کہے گی اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے یہ میرے لئے ہے۔ اور جب تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے گی اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے یہ میرے لئے ہے اور جب تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے گی اللہ پاک ارشاد فرمائیں گے یہ میرے لئے ہے۔ اور جب تو استغفار کرے گی اللہ پاک ارشاد فرمائیں گے میں نے تجھ کو بخش دیا۔

جب سانس چڑھ جائے کیا پڑھے؟

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ان کو نماز پڑھا رہے تھے ایک شخص آیا نماز میں داخل ہوا سانس اس کو چڑھا ہوا تھا اس نے کہا:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ۔ اللہ بڑا ہے بہت اور پاک اور مبارک حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پوری فرمائی ارشاد فرمایا یہ کلمات کہنے والا تم میں کون ہے؟ قوم نے سکوت کیا۔ پھر ارشاد فرمایا یہ کلمات کہنے والا تم میں کون ہے اس نے کوئی بُری بات نہیں کہی۔ اُس نے عرض کیا میں ہوں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب میں آیا مجھے سانس چڑھا ہوا تھا۔ پس میں نے یہ کلمات کہے۔ ارشاد فرمایا میں نے بارہ فرشتوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو دیکھا ان (کلمات) کی طرف دوڑ رہے ہیں کہ پہلے کون اٹھا کر لے جائے۔

نماز سے سلام پھیرنے کے وقت کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے یہ کلمات کہتے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ	الٰہی تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ	ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بڑا
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	بابرکت ہے اے بزرگی و بخشش
	والے۔

صبح کی نماز کے بعد کی دُعا

(۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر (یہ دعا) پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا	اے اللہ میں تجھ سے علم نافع، عمل
نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا	مقبول، پاکیزہ رزق کا سوال کرتا
طَيِّبًا۔	ہوں۔

(۲) مسلم بن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں میرے باپ ہر نماز کے بعد (یہ دعا) پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ	الٰہی کفر، فقر، عذاب قبر سے
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔	میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور میں بھی اس کو پڑھا کرتا تھا۔ مجھ سے میرے باپ نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے بیٹے تم نے اس کو کس سے سیکھا۔ میں نے کہا آپ سے۔ فرمایا حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب نماز پوری فرما لیتے دایاں دستِ مبارک اپنی پیشانی پر پھیرتے، پھر یہ دعا پڑھتے :۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ	معبود نہیں وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ الٰہی
اِذْهِبْ عَنِّيْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔	مجھ سے رنج و غم دور فرما۔

(۴) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی دعا کرے تو اللہ پاک کی حمد و ثنا سے شروع کرے پھر (حضرت) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے، اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

(۵) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے سُنا :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ	اے اللہ! ہمارے پروردگار اور ہر
اَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ	چیز کے پالنے والے میں گواہی دیتا
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ	ہوں کہ بے شک تو اکیلا پالنے والا ہے
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا اَشْهَدُ	تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ	ہمارے پالنے والے اور ہر چیز کے
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ	پالنے والے میں گواہ ہوں کہ بیشک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے
اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ	اور تیرے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ ہمارے
كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا	پالنے والے اور ہر چیز کے پالنے والے
لَكَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّاَهْلِيْ	میں گواہ ہوں کہ بے شک سارے بندے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا	بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ	پالنے والے اور ہر چیز کے پالنے والے
اِسْمَعْ وَاِسْتَجِبْ اَللّٰهُ	مجھے اور میرے متعلقین کو دنیا اور
الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ	آخرت میں ہر وقت مخلص رکھ۔ اے
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	عظمت اور بزرگی والے سُن اور قبول
اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ	کر، اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	آسمانوں اور زمین کا جو روشن کرنے
اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ	والا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت

بڑا ہے، اللہ کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

(۶) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ، کو لکھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد جو (دعا) پڑھتے سُنا ہو میری طرف لکھو۔ انھوں نے ان کے پاس لکھا:۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد جب نماز پوری فرما لیتے تھے پڑھتے سُنا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا يُعْطِيْ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے وہی خیر و بھلائی کا مالک ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنے والا کوئی نہیں، اور جس چیز کو تو نہ دے اس کا دینے والا کوئی نہیں اور تیرے قہر سے دولت مند کو اس کی دولت کبھی نفع نہیں دیتی۔

(۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی فرض نماز یا نفل نماز کے بعد قریب نہیں ہوا مگر میں نے یہ (دعا) پڑھتے سنا:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔

خدایا! میری تمام خطائیں اور گناہ بخشدے اور میرا مرتبہ بلند کر اور میری کمی کی تلافی فرما اور مجھے نیک کاموں اور اچھی عادتوں کی ہدایت کر کیونکہ تو ہی نیک باتوں کی ہدایت کرتا ہے اور بُری باتوں کو دور کرتا ہے (تیرے سوا کسی میں یہ طاقت نہیں ہے)

(۸) حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے قوت حاصل کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ ۔ ہوں اور تیری ہی مدد سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے اس سے جنگ کرتا ہوں

(۹) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ اے معاذ! میں تم کو دوست رکھتا ہوں، پس ہر نماز کے بعد یہ (دعا) پڑھنا مت چھوڑنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔ اے اللہ! اپنے ذکر و شکر اور اپنی بہترین عبادت پر میری مدد فرما۔

(ف) حُسنِ عبادت سے مراد یہ ہے کہ عبادت تمام شرائط و ارکان اور تمام آداب و مستحبات کی رعایت کرتے ہوئے ادا کی جائے۔

(۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے یہ نہیں معلوم کہ سلام سے قبل یا سلام کے بعد (یہ دعا) پڑھتے تھے:۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے (بیان القرآن)

(۱۱) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی فرض نماز ہم کو ایسی نہیں پڑھائی کہ اس کے بعد ہماری طرف اپنے چہرۂ مبارک سے متوجہ ہو کر یہ (دعا) نہ پڑھی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّرْدِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَھْلٍ یُلْھِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ۔

الٰہی! میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کر دے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے ہلاکت میں ڈالے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھے غافل بنادے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے نسیان میں ڈالدے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش بنادے۔

(۱۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے یہ (دعا) پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَاجْعَلْ خَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ۔

الٰہی! میری زندگی کے آخر کو میری زندگی کا بہتر، میری آخری عمر کو میری عمر میں بہترین بنادے اور میرے آخری عمل کو میرا بہترین عمل بنادے اور میرے دنوں میں بہترین دن اس دن کو بنادے جس میں تجھ سے ملاقات کروں (یعنی موت کے دن کو یا قیامت کے دن کو)

(۱۳) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر نماز کے بعد معوذات (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھنے کا حکم فرمایا۔

(۱۴) حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد "آیۃ الکرسی" کو پڑھا وہ اس شخص کے درجہ میں ہے جو اللہ عزوجل کے انبیاء علیہم السلام کی طرف سے قتال کرتا کرتا شہید ہوگیا ہو۔

(۱۵) حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد "آیۃ الکرسی" کو پڑھا کرے اس کے اور جنت میں داخل ہونے کے درمیان موت کے علاوہ کوئی چیز حائل نہیں۔

(۱۶) حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی نقل فرمایا کہ فاتحۃ الکتاب، آیۃ الکرسی اور آلِ عمران کی دو آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک معلق ہیں، ان کے اور اللہ بزرگ و برتر کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو نازل فرمانے کا ارادہ فرمایا تو عرش سے لپٹ گئیں اور کہنے لگیں اے ہمارے رب آپ ہم کو اپنی زمین کی طرف اور ان لوگوں کی طرف اتارتے ہیں جو آپ کی نافرمانی کریں گے۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا میری عزت و جلال کی قسم میرے بندوں میں سے کوئی ہر نماز کے بعد تم کو نہیں پڑھے گا مگر جنت اس کا ٹھکانہ بنادوں گا وہ جس حالت میں بھی ہو اور حظیرۃ القدس میں اس کو آباد کروں گا اور اپنی پوشیدہ نظر سے اس کو ہر دن ستر مرتبہ نظر کروں گا اور ہر دن ستر حاجتیں پوری کروں گا جن میں ادنیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاجت مغفرت ہے اور ہر دشمن سے اس کو پناہ دوں گا اور اس سے اس کی مدد کروں گا اور اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز مانع نہیں ہوگی۔

(۱۷) حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا کہ جو شخص فجر بعد اور عصر بعد تین مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسکے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ زندہ (کارخانۂ عالم کا) سنبھالنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

پڑھے اس کے تمام گناہوں کا کفارہ کر دیا جائے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(۱۸) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سفر میں نمازِ فجر پڑھ کر بلند آواز سے حتیٰ کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی سُن لیتے یہ دُعا تین مرتبہ پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ۔

اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس کو تو نے میرے ہر کام کی پشت پناہ بنایا ہے۔ اے اللہ میری دنیا بھی سدھار دے جس میں تو نے میری معاش مقرر کی ہے۔

اور تین مرتبہ یہ پڑھتے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْھَا مَرْجِعِیْ۔

اے اللہ! میری آخرت کو درست فرما دے جس کی طرف تو نے میرا لوٹنا مقرر فرمایا ہے۔

اور تین مرتبہ:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ۔

اے اللہ! میں تیری رضا کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری تجھ سے پناہ لیتا ہوں۔

اور یہ پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا یُعْطِیْ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنے والا کوئی نہیں اور جس چیز کو تو نہ دے اس کا دینے والا کوئی نہیں اور تیرے قہر سے دولتمند کو اس کی دولت کبھی نفع نہیں دیتی۔

(۱۹) حضرت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے یہ دُعا فرمایا کرتے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْبَاسِ فَاِنَّ مَنْ تُخْزِہٖ یَوْمَ الْبَاسِ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ۔

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا مت کیجیو اور نہ یوم الباس میں رسوا کیجیو پس بیشک جس کو تو نے یوم الباس میں رسوا کر دیا۔ پس اس کو تو نے پورا رسوا کر دیا (کہ اس سے بڑھ کر کوئی رسوائی نہیں)

(۲۰) ابوالزہراء خادم حضرت انس بن مالک حضرت انس بن مالک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ عنہ، سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اپنی نماز سے فارغ ہو کر

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	اللہ پاک ہے عظمت والا اسی کے لئے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	حمد ہے (نہ گناہ سے بچنے کی) طاقت ہے
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔	(نہ طاعات کی) قوت مگر اللہ پاک
	(کی مدد) کے ساتھ جو بلندی و عظمت والا ہے)

پڑھا وہ (وہاں سے) بخشا ہوا ہونے کی حالت میں کھڑا ہوتا ہے۔

(۲۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد (یہ دعا) پڑھا کرتے تھے:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ	اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور
اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ	ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی
الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا	کے لئے نعمت اور اسی کے لئے فضل ہے
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور اسی کے لئے بہترین تعریف ہے،
الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ	اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں،
	درآنحالیکہ اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافر لوگ
	ناپسند کریں۔

(۲۲) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے بھی حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد پڑھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدِ نِ الدَّرَجَةَ الْوَسِیْلَةَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ فِی الْمُصْطَفِیْنَ صُحْبَتَهٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو درجہ وسیلہ عطا فرما۔ اے اللہ! پسندیدہ حضرات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کو فرمادے۔ اور بلند حضرات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ بنادے اور مقربین میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر فرمادے۔

اور جس نے اس کو ہر نماز کے بعد پڑھا تو قیامت کے روز وہ میری شفاعت کا مستحق ہوگیا اور اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

(۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں اس درمیان میں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سامنے سے ایک بوڑھا حاضر ہوا جس کو قبیصہ رضہ کہا جاتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا تجھے کیا چیز لے کر آئی (یعنی حاضری کا کیا مقصد ہے) جبکہ تو بوڑھا ہو چکا تیری ہڈیاں بھی بوسیدہ ہوگئیں، اس نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بوڑھا ہو چکا اور میری ہڈیاں بھی بوسیدہ ہوگئیں اور میری قوت کمزور ہوگئی اور میری (موت کا) وقت قریب آچکا۔ ارشاد فرمایا اپنی بات دوبارہ بیان کر۔ اس نے دوبارہ بیان کیا۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرے آس پاس کا کوئی درخت کوئی پتھر کوئی ڈھیلا ایسا نہیں بچا جو تیری اس بات پر رحم کھاتے ہوئے نہ رویا ہو۔ پس اپنی حاجت بیان کر کہ بے شک تیرا حق واجب ہوگیا۔ اس نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیے جس سے مجھ کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں نفع پہونچائے اور مجھ پر زیادتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ فرمائے چونکہ میں بوڑھا ہوں بھولنے والا ہوں۔ ارشاد فرمایا اپنی دنیوی نفع کے لئے تو صبح کی نماز پڑھ کر

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اللہ پاک ہے عظمت والا ہے اسی کے لئے حمد ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کی قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے

تین مرتبہ پڑھ لیا کر اللہ تعالیٰ تجھ کو چار بلا سے بچائے گا۔ کوڑھ سے، جنون سے، اندھا ہونے سے اور فالج سے۔

اور اپنی آخرت کے نفع کے لئے پڑھا کر

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔

اے اللہ مجھے اپنے پاس سے ہدایت فرما اور میرے اوپر اپنے فضل کی بارش فرما اور مجھ پر اپنی رحمت عام فرما اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

اس بوڑھے نے ان کلمات کو کہا اور اپنی چار انگلیوں کا عقد کیا[۱] حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے اس ماموں نے کیسا مضبوطی کے ساتھ پکڑا ہے اپنی چار انگلیوں کو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر اس نے ان کو پورا کیا چھوڑا نہیں ضرور پا دے گا وہ ان کو قیامت کے دن ان کو چھوڑے گا نہیں کہ

---

[۱] یعنی اس دعا میں چار کلمات ہیں اس نے ان کو شمار کرتے ہوئے ہر کلمہ پر اپنی ایک انگلی بند کی عرب کے دستور کے مطابق جس سے اس کا ان کلمات کو یاد کرنے کا اہتمام ظاہر ہوتا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرور کھولیں گے یہ اس کے لئے جنت کے چار دروازے کہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

(۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموؤں میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے جن کو قبیصہ رضہ کہا جاتا تھا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا اور ان کو مرحبا کہا اور ارشاد فرمایا تم اس وقت آئے ہو جبکہ تم بوڑھے ہو گئے اور ہڈیاں بھی تمہاری کمزور ہو گئیں اور تمہاری موت کا وقت قریب آگیا۔

عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں حاضر ہوا ہوں اور میں حاضر ہونے کے قریب نہیں تھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) چونکہ میری عمر زیادہ ہو گئی میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور میری موت کا وقت قریب آگیا اور محتاج ہو گیا ہوں اور لوگوں کے نزدیک بے وقعت ہو گیا ہوں۔ اور میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھ کو کوئی ایسی چیز تعلیم فرما دیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دنیا و آخرت میں نفع دے اور مجھ پر زیادتی نہ فرماوے چونکہ میں بہت بوڑھا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیصہ تم نے کس طرح کہا۔ انھوں نے دوبارہ بیان کیا۔ ارشاد فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے تمہارے آس پاس کا کوئی پتھر اور نہ درخت اور نہ ڈھیلا ایسا نہیں رہا جو تمہاری اس بات کی وجہ سے نہ رویا ہو۔ پس اپنی ضرورت بیان کرو۔ عرض کیا۔ میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ مجھ کو کوئی ایسی چیز تعلیم فرمادیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دنیا و آخرت میں نفع دیوے اور مجھ پر زیادتی نہ فرماوے چونکہ میں بہت بوڑھا ہوں۔ ارشاد فرمایا جب تم صبح کرو اور فجر کی نماز پڑھ لو تو

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ پاک ہے عظمت والا اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کی قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے۔

چار مرتبہ پڑھ لو۔ اللہ پاک چار چیزیں تمہاری دنیا کے لئے عطا فرمائیں گے اور چار آخرت کے لئے۔ بہرحال دنیا کی چار چیزیں یہ ہیں کہ تم جنون، جذام، برص، فالج سے محفوظ رکھے جاؤ گے۔

اور آخرت کے لئے چار چیزیں۔ پس پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ۔

اے اللہ مجھے اپنی طرف سے ہدایت عطا فرما اور مجھ پر اپنے فضل کی بارش فرما اور مجھ پر اپنی رحمت عام فرما اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما۔

پس وہ ان کو انگلیوں سے شمار کرنے لگا۔ ایک شخص نے کہا، کتنا مضبوطی سے حلقہ بنایا ہے۔ اس پر آپ کے ماموں نے ارشاد فرمایا اگر اس نے ان کو پورا کیا ان سے اعراض یا نسیان کی وجہ سے ترک نہیں کیا قیامت کے دن وہ جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازہ کے پاس نہیں آئے گا مگر اس کو کھلا ہوا پائے گا۔

(۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت نبی اکرم صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ تین چیزیں ہیں ان میں سے ایک چیز بھی جس میں پائی جائے گی جس حور عین سے وہ چاہے گا اس کی شادی ہو جائیگی۔ (۱) ایک وہ شخص جس کو کوئی قیمتی امانت پوشیدہ طور پر سپرد کی گئی اور اس نے اللہ کے خوف کی وجہ سے اس کو ادا کر دیا (۲) ایک وہ شخص جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا۔ (۳) ایک وہ شخص جو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔

(۲۷) حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ ایک ہی معبود ہے، بے نیاز ہے، اس کے کوئی بیوی اور اولاد نہیں نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

اللہ بزرگ و برتر اس کے لئے چالیس ہزار نیکی لکھ دیتے ہیں۔

(۲۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ استغفار کرے اور یوں پڑھے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ اور سب کائنات کو قائم کرنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ پاک اس کے سب گناہ بخش دیں گے اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگ کر آیا ہو۔

(۲۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی بندہ ایسا نہیں جو ہر نماز کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِلٰھِیْ وَ اِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ	اے اللہ میرے معبود اور حضرت ابراہیم
وَ اِسْحَاقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ اِلٰہَ	اسحاق، یعقوب علیہم السّلام کے معبود
جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ	اور حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَسْأَلُکَ	علیہم السلام کے معبود میں تجھ سے سوال
اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاِنِّیْ	کرتا ہوں کہ میری دعا قبول فرما چونکہ
مُضْطَرٌّ وَ تَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ	میں پریشان حال ہوں اور میرے دین
فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَ تُعَافِیَنِیْ بِرَحْمَتِکَ	میں میری حفاظت فرما۔ میں مبتلا کیا گیا
فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَ تَنْفِیْ عَنِّیْ	ہوں اور اپنی رحمت سے میری دستگیری
الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ۔	فرما چونکہ میں گنہگار ہوں اور مجھ سے

فقر و فاقہ دُور فرما۔ چونکہ میں مسکین ہوں۔

مگر اللہ بزرگ و برتر پر حق ہو جاتا ہے کہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہ لوٹائے یعنی اس کو محروم نہ فرمائے۔

(۳۰) مسلم بن حارث تمیمی اپنے باپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صبح کی نماز پڑھ کر کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھو

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ	اے اللہ جہنم سے مجھے پناہ عطا فرما۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر تم اس دن مرگئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جہنم سے پناہ لکھدیں گے یعنی جہنم سے حفاظت فرمائیں گے۔

(۳۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے سے قبل دس مرتبہ پڑھے:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہی ہر شئی پر پوری قدرت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتے ہیں اور دس برائیاں معاف فرماتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند فرماتے ہیں اور دس اونٹنیوں کے (صدقہ) کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور یہ دعا اس کے لئے شیطان سے پہرہ اور ہر ناپسندیدہ چیز سے حفاظت کا ذریعہ ہو جاتی ہے اور اس دن کوئی گناہ اس کو لاحق نہیں ہوتا (یعنی اگر اس سے کوئی گناہ ہوتا ہے تو اس دعا کی برکت سے معاف کر دیا جاتا ہے) اِلّا یہ کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنے لگے۔ اور جو شخص اس دعا کو عصر کی نماز سے فارغ ہو کر پڑھے تو اس کو بھی اس رات میں اسی کے مثل عطا ہوتا ہے۔

(۳۲) حضرت ابن زمل رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنے پیروں کو موڑے ہوئے یہ دعا سترہ مرتبہ پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا۔

اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

پھر ارشاد فرماتے یہ ستر سات سو کے ساتھ ہے (یعنی سات سو گنا اس کا ثواب ہے)

(۳۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کے لئے ہے اور حمد اسی کے لئے ہے وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے

اپنا پیر موڑنے سے قبل سو مرتبہ پڑھے تو وہ تمام زمین والوں میں سب سے افضل عمل والا ہوگا اس شخص کے علاوہ جس نے اسی کے مثل پڑھا ہو۔

(۳۳) حضرت اسمار بنت واثلہ ابن اسقع اپنے باپ حضرت واثلہ ابن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت فرماتی ہیں کہ انھوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ کلام کرنے سے قبل سو مرتبہ پڑھی جب بھی اس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا اللہ پاک نے سال بھر کے گناہ بخش دیے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فجر کی نماز کے بعد ذکر کی فضیلت

(۱) حضرت سہل بن معاذ اپنے باپ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انھوں نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا کہ جس شخص نے فجر کی نماز پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل آیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(۲) ام المومنین (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سُنا کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی یا یہ ارشاد فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز پڑھی پھر اپنی جگہ بیٹھا رہا اور دنیوی امر میں سے کوئی لغو حرکت نہیں کی اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ اشراق کی چار رکعت پڑھی وہ اپنے گناہوں سے نکل گیا اس دن کے مثل جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا (یعنی گناہوں سے بالکل پاک و صاف ہو گیا کہ جس طرح اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے بالکل پاک صاف تھا کوئی بھی گناہ اس کے ذمہ نہیں تھا اسی طرح اب پاک و صاف ہو گیا کوئی بھی گناہ اس کے ذمہ نہیں ہا)

(۳) حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی بندہ ایسا نہیں کہ جو صبح کی نماز پڑھے پھر سورج نکلنے تک بیٹھا اللہ پاک کا ذکر کرتا رہے مگر یہ اس کے لئے جہنم سے حجاب یا (یہ فرمایا کہ) پردہ ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سورج نکل آئے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب سورج طلوع ہو جاتا حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَدَّثَنَا الْیَوْمَ عَافِیَةً وَجَاءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَمِیْعُ خَلْقِكَ اِنَّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِیْ بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ وَاُولِی الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ یَشْهَدْ مِثْلَ مَا شَهِدْتُّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ السَّلَامُ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم کو اس دن میں عافیت سے داخل کیا۔ اور سورج کو اس کے نکلنے کی جگہ سے نکالا۔ اے اللہ میں نے صبح کی درانحالیکہ میں تیرے لئے اس چیز کی شہادت دیتا ہوں جس چیز کی تو نے اپنے اوپر شہادت دی اور جس چیز کی تیرے فرشتوں اور حاملانِ عرش (فرشتوں) اور تیری تمام مخلوق نے شہادت دی بیشک تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تو ہی انصاف کو قائم کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ تو بڑے غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔ میری شہادت کو اپنے فرشتوں اور علم والوں کی شہادت کے بعد لکھدے۔ اور جس نے میری اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْئَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ اَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَ اَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ اِلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ۔

شہادت کے مثل شہادت نہیں دی میری شہادت کو اس کی شہادت کی جگہ لکھدے اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے۔ میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اے بزرگی و بخشش والے کہ ہماری اس دعا کو قبول فرما اور ہم کو ہماری رغبت کی چیز عطا فرما اور ہم کو اپنی مخلوق میں سے ہر اس شخص سے مستغنی بنادے جس کو تو نے ہم سے مستغنی بنایا ہے۔ اے اللہ میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے۔ اے اللہ میری دنیا بھی سدھار دے جس میں تو نے میری معاش مقرر کی ہے اور میری آخرت کو بھی درست فرمادے جس کی طرف میرا لوٹنا مقرر فرمایا ہے۔

(۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے (خادمہ) سے فرمایا۔ دیکھ کیا سورج نکل آیا اس نے کہا نہیں۔ حضرت رضؓ پھر مشغول ہوگئے اور تسبیح پڑھتے رہے پھر دوبارہ فرمایا۔ دیکھ کیا سورج نکل آیا اس نے کہا نہیں۔ پھر تیسری مرتبہ فرمایا کیا سورج نکل آیا۔ اس نے کہا ہاں۔ حضرتؓ نے یہ دعا پڑھی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْيَوْمَ وَ اَقَالَنَا

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے یہ دن ہم کو عطا فرمایا اور اس میں ہماری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ عَيْشَنَا۔ لغزشوں کو دور فرمایا۔

مہدیؒ کہتے ہیں کہ میرا خیال یہ بھی ہے کہ یہ بھی فرمایا:۔

وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔ اور ہم کو آگ سے عذاب نہیں دیا۔

سورج بلند ہونے کے وقت کی دُعا

(۱) حضرت عمرو بن عنبسہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا ہے۔

جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو اللہ بزرگ و برتر کی مخلوق میں سے کوئی چیز بھی ایسی باقی نہیں رہتی جو اللہ بزرگ و برتر کی پاکی و حمد بیان نہ کرتی ہو سوائے اس کے جو شیطان سے ہو یا بنی آدم میں سب سے زیادہ سرکش ہو۔ میں نے بنی آدم میں سب سے زیادہ سرکش کے بارے میں سوال کیا۔ ارشاد فرمایا۔ مخلوق میں سب سے زیادہ بدترین یا یہ فرمایا اللہ بزرگ و برتر کی مخلوق میں سب سے زیادہ بدترین۔

مسجد میں کسی کو اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سُنے تو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز میں حاضر تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے سلام پھیرا ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا۔ کون میرے پاس سُرخ اونٹ لاوے گا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

لَا رَدَّ اللّٰہُ عَلَیْکَ ضَالَّتَکَ اللہ تجھ پر تیری گم شدہ چیز نہ لوٹائے۔

(ف) یعنی مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنا احترام مسجد کے خلاف ہے اس لئے اس پر اظہار ناراضگی کے طور پر یہ ارشاد فرمایا۔ یا اس جملہ کا یہ مطلب ہے۔ نہیں۔ یعنی مسجد میں اس قسم کا سوال و اعلان نہیں چاہیئے۔ اللہ تیری گم شدہ چیز تجھ پر لوٹا دے۔

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سُنا کہ جو شخص کسی شخص کو اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سُنے تو کہے

لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْکَ۔ نہ لوٹاوے اس کو اللہ تجھ پر

اس لئے کہ مسجدیں اس کے لئے نہیں بنائی گئیں۔ اس میں بھی دوسرے معنیٰ (جو پہلی حدیث میں ذکر کئے گئے ہیں) کا بھی احتمال ہے۔

(۳) حضرت شعبی رح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو مسجد میں اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سُنا تو اس پر ناراض ہوئے۔ ایک شخص نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن آپ تو فحش گو نہیں ہیں (یعنی ان کے ناراض ہونے کو ان کی عادت کے خلاف دیکھ کر عرض کیا کہ یہ ناراض ہونا تو آپ کی عادت نہیں۔)

جواب میں ارشاد فرمایا ہمیں اسی کا حکم کیا گیا ہے (یعنی کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے سُنیں تو ہمیں حکم ہے کہ اس پر ناراضگی کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہار کریں یا مطلقاً کوئی بھی خلافِ شرع چیز دیکھیں اس پر بھی ناراضگی کا اظہار کریں۔

کسی کو مسجد میں شعر پڑھتے سُنے تو کیا کہے؟

(۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرمایا ہے کہ جب کسی کو مسجد میں شعر کہتے سنو تو کہو (تین مرتبہ)

فَضَّ اللّٰہُ فَاکَ — اللہ تیرے دانت توڑ دے

ف:۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اشعار ناپسندیدہ ہوں اگر حمد و نعت اور اسلامی تعلیمات پر مشتمل صحیح اشعار ہوں اس وقت یہ حکم نہیں۔ چونکہ خود حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد میں اشعار سُننا احادیث سے ثابت ہے۔

جب کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتا دیکھے تو کیا کہے

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے کہ جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتا دیکھو تو کہو

لَا اَرْبَحَ اللّٰہُ تِجَارَتَکَ — اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے

دوسرے معنیٰ۔ نہیں (یعنی مسجد میں خرید و فروخت نہ کریں) اللہ تیری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت میں نفع دیوے۔
(دونوں صورتوں میں مسجد میں خرید و فروخت کی ممانعت ظاہر ہوئی ہے)

مسجد کے دروازہ پر کھڑا ہو تو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرتا ہے لشکر ابلیس آپس میں ایک دوسرے کو دعوت دیتے ہیں اور سب مل کر اس طرح جمع ہو جاتے ہیں جس طرح شہد کی مکھیاں اپنے یعسوب (شہد کی مکھیوں کی ملکہ) کے پاس جمع ہو جاتی ہیں۔ پس تم میں جب کوئی مسجد کے دروازہ پر کھڑا ہو تو یہ دعا پڑھ لے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ۔ — اے اللہ میں ابلیس اور اس کے لشکر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پس بیشک جب وہ اس کو پڑھ لیتا ہے تو اس کو ضرر نہیں ہوتا۔

جب مسجد سے نکلے تو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابو حمید ساعدی یا ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول خدا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا کہ جب تم میں کوئی مسجد میں داخل ہو تو سلام کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ — اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دروازے کھولدے

اور جب مسجد سے نکلے تو یہ (دعا) پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الٰہی! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

جب اپنے گھر میں داخل ہو تو کیا پڑھے

(۱) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا جب تم میں کوئی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہونے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور کھانے کے وقت بھی اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے یہاں نہ تمہارے لیے رات گذارنے کا ٹھکانا ہے نہ شام کا کھانا اور جب کوئی داخل ہوا اور اللہ پاک کا ذکر نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تم نے رات گذارنے کا ٹھکانہ پا لیا۔ اور کھانے کے وقت بھی اللہ پاک کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گذارنے کا ٹھکانہ اور شام کا کھانا (دونوں) پا لیا۔

(اس حدیثِ پاک سے گھر میں داخل ہونے کے وقت اور کھانے کے وقت مطلقاً اللہ پاک کے ذکر کی فضیلت معلوم ہوئی۔)

(۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ خدا حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب شام کو گھر واپس ہوتے (تو یہ دعا) پڑھتے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میری کفایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا اَكَلَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ۔

کی اور مجھ کو ٹھکانہ دیا اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ پر احسان فرمایا اور بہت زیادہ فرمایا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

(۱۳) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا، مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جس کو میں نماز میں اور گھر میں پڑھا کروں۔ ارشاد فرمایا۔ یہ دعا پڑھا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ۔

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ پس اپنی خصوصی مغفرت کے ذریعہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما۔ بیشک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اور سب عزت والوں سے بڑھ کر عزت والا ہے۔

جب گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرے

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اسلام کے لئے نور اور روشنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے راستہ کی روشنی کی طرح اس میں سے یہ بھی ہے کہ تو اللہ بزرگ و برتر کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے اور فرض نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کا حج کرے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اچھی بات کا حکم کرنا اور بُری بات سے روکنا اور تیرا اپنے گھر والوں کو سلام کرنا جب تو ان پر داخل ہو اور تیرا ان مسلمانوں کو سلام کرنا جن کے پاس سے تو گذرے۔ پس اگر وہ تیرے سلام کا جواب دیں گے تو فرشتے ان کے سلام کا جواب دیں گے اور اگر انھوں نے تجھ کو جواب نہ دیا تو فرشتے تجھ کو جواب دیں گے اور ان پر لعنت کریں گے یا ان سے سکوت کریں گے (یعنی اگر وہ مستحق لعنت نہ ہوئے) پس اگر کسی نے ان میں سے کسی چیز کو ترک کر دیا تو وہ اسلام کا حصہ ہے جس کو اس نے ترک کر دیا اور جس نے ان سب کو پھینک دیا (ترک کر دیا) تو اسلام اس سے اپنی پُشت پھیر لیتا ہے۔

اپنے گھر میں سلام کیساتھ داخل ہونیکی فضیلت

(۱) حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں:۔

تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ پاک ان کا ضامن ہے۔

(۱) ایک وہ شخص جو جہاد کے لیے اللہ کے راستہ میں نکلا اللہ پاک اس کا ضامن ہے (یعنی اس کی حفاظت اللہ پاک کے ذمہ ہے) یہاں تک کہ اس کو وفات دے کر جنت میں داخل کر دے یا اس کو اجر یا غنیمت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ جو اس کو حاصل ہو واپس لوٹا دے۔

(۲) ایک وہ شخص جو مسجد کی طرف چلا اللہ پاک اس کا ضامن ہے یہاں تک کہ اس کو وفات دے کر جنت میں داخل کر دے یا اس کو اجر یا غنیمت کے ساتھ جو اس کو حاصل ہو واپس لوٹا دے۔

(۳) ایک وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کے ساتھ داخل ہو، پس اللہ پاک بزرگ و برتر اس کا بھی ضامن ہے۔

گھر میں سلام کے ساتھ داخل ہونیکا ثواب

(۱) حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو عمدہ وضو کرے (یعنی وضو کے آداب و مستحبات کی رعایت کرتے ہوئے وضو کرے) پس اپنے ہاتھوں اور اپنے پیروں اور اپنے چہرہ کو دھوئے پھر اپنے منہ کا مضمضہ (کلی) کرے (اس میں بلا لحاظ ترتیب و بلا لحاظ تقدیم و تاخیر وضو کے طریقہ کی طرف اشارہ مقصود ہے) پھر وضو کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم فرمایا ہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے ان گناہوں کو مٹا دیتے ہیں جو اس کے منہ سے نکلے (یعنی زبان سے بولنے کی وجہ سے جو گناہ ہوئے) اور جن گناہوں کی طرف وہ چلا یہاں تک کہ گناہ اس کے کناروں (اعضاء) سے جھڑ جاتے ہیں۔ پھر جب وہ مسجد کی طرف چلتا ہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے جو وہ قدم اٹھاتا ہے ایک نیکی لکھی جاتی ہے پھر اس کی نماز اس کے لئے نافلہ (ایک زائد) چیز ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی اس کی بخشش تو پہلے ہی ہو چکی اب نماز زیادتی درجات کا باعث ہوتی ہے) پھر جب وہ اپنے اہل پر داخل ہوتا ہے ان کو سلام کرتا ہے اور بستر پر لیٹتا ہے تو اس کو رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔ (یعنی رات کے قیام کا ثواب ملنے میں عمدہ وضو کرنے، نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہوئے گھر والوں کو سلام کرنے کو بھی دخل ہے۔ پس اس حدیث سے عمدہ وضو کرنے، مسجد کی طرف جانے، نماز پڑھنے کی فضیلت کے ساتھ ساتھ نماز سے فارغ ہو کر گھر میں داخل ہوتے ہوئے گھر والوں کو سلام کرنے کی فضیلت بھی معلوم ہوئی)

جب آئینہ دیکھے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آئینہ میں اپنا چہرۂ مبارک دیکھتے تو یہ (دعا) پڑھتے تھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے، اے اللہ جس طرح تو نے میرے جسم کو حسین بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی حسین بنا۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ خدا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَسَّنَ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ وَخُلُقِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ۔

صورت وسیرت کو حسین بنایا اور میری وہ چیزیں خوبصورت بنائیں جو دوسروں کی عیب دار بنائیں

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھتے تو (یہ دعا) پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوَّیٰ خَلْقِیْ فَعَدَّلَہٗ وَکَرَّمَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ وَحَسَّنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میرے جسم کو درست بنایا پھر معتدل بنایا، اور میرے چہرہ کی صورت کو مکرم بنایا پھر اس کو حسین بنایا اور مجھ کو مسلمانوں میں سے بنایا۔

جب کان سنسنائے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں جب تم میں کسی کا کان آواز کرے (یعنی سنسنائے) تو وہ مجھ کو یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے، پھر یوں کہے:۔

ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ۔

اللہ خیر کے ساتھ ذکر کرے اس کا جس نے میرا ذکر کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب پچھنے لگوائے تو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا ہے:۔

"جس شخص نے پچھنے لگوانے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھی اس کو اس کے پچھنے لگوانے کا نفع حاصل ہوگا۔"

جب پیر سو جائے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابو شعبہ رضؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہا تھا کہ ان کا پیر سو گیا تو بیٹھ گئے۔ ایک شخص نے ان سے کہا اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو۔ انھوں نے کہا یا محمداہ پس کھڑے ہوئے چلدیے یعنی یا مُحَمَّداہ کہنے سے پیر صحیح ہوگیا۔

ف:۔ معلوم ہوا اپنے محبوب ترین انسان کو یاد کرنے سے پیر سو جانے یا سُن ہو جانے کا علاج ہوتا ہے یا مطلقاً کسی طرف ذہن منتقل کرنا مقصود ہو کہ اس کے ذریعہ علاج ہوتا ہو اور محبوب ترین شخص کو یاد کرنے سے ذہن بآسانی اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور پیر کی طرف سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔

دوسری چیز یہ بھی معلوم ہوئی کہ حضرت رسولِ اکرم محبوب رب العالمین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ان حضرات کے قلوب میں ساری مخلوق سے زیادہ تھی اور اس کا ہمہ وقت استحضار تھا جو دلیل ہے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کے جذرِ قلب میں بیٹھ جانے کی۔

(۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص کا پیر سو گیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بھی ان سے یہی فرمایا اُذْکُرْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَیْکَ اپنے نزدیک محبوب ترین انسان کو یاد کرو۔

اس نے فوراً کہا "محمد صلی اللہ علیہ وسلم"، اس کے پیر کا سونا ختم ہو گیا۔

(۳) حضرت ہیثم بن حنش بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس تھے کہ ان کا پیر سو گیا۔ ان سے ایک شخص نے کہا:۔

اُذْکُرْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَیْکَ۔ اپنے نزدیک محبوب ترین انسان کو یاد کرو۔

انھوں نے فرمایا "یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم"، راوی نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس طرح کھڑے ہو گئے گویا رسی سے کھل گئے ہوں۔

(۴) اسحاق ابن ابراہیم رح نے بیان کیا کہ ولید بن یزید بن عبدالملک رح نے میں کہا ہے ؎

انسی مغرما کلفا محبتہا اذا خدرت لہ رجل دعاک

اور ابراہیم بن المنذر الحزامی نے بیان کیا کہ اہلِ مدینہ کو ابوالعتاہیہ کا یہ شعر بہت پسند تھا ؎

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وتحذر فی بعض الاحایین رجلہ فان لم یقل یاعتب لم یذھب الخدر

ابوبکر الہذلی رح بیان کرتے ہیں کہ میں محمد بن سیرین رح کی خدمت میں حاضر ہوا، ان کے پیر سو گئے، انھوں نے ان کو پانی میں ڈالا اور یہ شعر پڑھے ؎

اذا خدرت رجلی تذکرت قولھا فنادیت ابنی باسمھا و دعوت

دعوت التی لو ان نفسی تطیعنی لا لقیت نفسی نحوھا فقضیت

میں نے کہا اے ابوبکر آپ بھی اس جیسا شعر پڑھتے ہیں۔ فرمایا اے لکیع یہ (شعر) یہ بھی تو ایک کلام ہے، اس کا اچھا اچھے کلام کے مثل اور برا برے کلام کے مثل ہے۔

(۵) عبدالرحمٰن بن سعد رح فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا ان کا پیر سو گیا۔ میں نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن تمہارے پیر کو کیا ہوا فرمایا اس کا پٹھا یہاں سے جمع ہو گیا (اکڑ گیا) میں نے کہا اپنے نزدیک محبوب ترین انسان کو پکارو۔ انھوں نے کہا "یا محمد"، پس پیر کھل گیا۔

جس کے پاس آئینہ نہ ہو وہ کیا کرے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز اپنے بھائیوں (اصحاب) کی طرف نکلے تو آپ نے برتن کے اندر پانی میں اپنے پنڈلیوں اور ہیئت مبارک کو دیکھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اَنْتَ الْقَائِلُ الْفَاعِلُ آپ تو کہنے والے کرنے والے ہیں یعنی جو کہتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آپ نے بھی اپنے چہرۂ انور کو دیکھا۔ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہاں۔ اے عائشہ، بے شک اللہ بزرگ و برتر جمیل ہے جمال کو پسند فرماتا ہے۔ تم میں جب کوئی اپنے بھائیوں کے پاس جائے تو اپنی ہیئت درست کرلے۔

تیل لگاتے وقت بسم اللہ پڑھنا

(۱) حضرت دوید بن نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ "جو شخص تیل لگائے اور بسم اللہ نہ پڑھے تو ستر شیطان اس کے ساتھ تیل لگاتے ہیں"

(۲) حضرت قتادہ بن دعامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"جب تم میں کوئی تیل لگائے اپنی بھوؤں سے ابتدا کرے اس لئے کہ یہ دردِ سر کو دور کردیتا ہے" یا (یہ ارشاد فرمایا) دردِ سر کو روکدیتا ہے۔

جب گھر سے نکلے کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ (دعا) پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ پر میں نے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ	بھروسہ کیا۔ اے اللہ میں تیری پناہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ	چاہتا ہوں اس سے کہ میں پھسلوں یا
نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔	ہم راستہ بھولیں یا ہم ظلم کریں یا

ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت کا کام کریں یا ہم سے جہالت کا معاملہ کیا جائے۔

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم جب دولت کدہ سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ ہی پر
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	بھروسہ ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ (گناہوں

سے بچنے کی) طاقت ہے نہ (عبادت کی) قوت۔

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلے اور (یہ دُعا) پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ	اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ پر ہی میں
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔	نے بھروسہ کیا۔ اللہ (کی مدد) کے

بغیر (نہ گناہوں سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (عبادت کی) قوت۔

تو اس سے کہا جاتا ہے تیری حفاظت کی گئی اور تجھ کو ہدایت دیدی گئی۔ اور تیری کفایت کر دی گئی۔

ارشاد فرمایا۔ پس ایک شیطان اس کی گھات میں لگتا ہے، دوسرا شیطان اس سے ملاقات کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تو ایسے شخص پر کیسے قابو پا سکتا ہے جس کی حفاظت کر دی گئی اور اس کو ہدایت دیدی گئی اور اس کی کفایت کر دی گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راستہ میں اللہ پاک کا ذکر

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"نہیں ہے کوئی قوم کہ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ بزرگ و برتر کا ذکر نہ کریں مگر وہ (مجلس) ان پر باعثِ حسرت ہوگی۔ اور کوئی شخص کوئی راستہ نہیں چلتا کہ اس (راستہ) میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کا ذکر نہ کرے مگر وہ (راستہ) اس پر موجب حسرت ہوگا۔"

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ جس قوم نے کسی مجلس میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جب وہ میدانِ حشر میں مجلس میں اللہ پاک کے ذکر کا اجر و ثواب دیکھیں گے تو ان کو اس پر افسوس ہوگا کہ اس مجلس میں ہم نے کیوں ذکر نہیں کیا جس کی وجہ سے ہم اتنے بڑے اجر و ثواب سے محروم ہو گئے۔ اسی طرح محشر میں جب راستہ میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کا ذکر کرنے کا اجر و ثواب دیکھیں گے اور کسی راستہ میں ذکر نہیں کیا تو اس پر افسوس ہوگا کہ اس راستہ میں کیوں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جس کی وجہ سے اتنے بڑے اجر و ثواب سے محرومی ہوگئی۔ اگر اس راستہ میں بھی ذکر کرتا تو اتنا اجر و ثواب اور ملتا۔ مگر اس وقت حسرت و ندامت سے کچھ حاصل نہ ہوگا پس لازم ہے کہ ایمان والوں کی کوئی مجلس، کوئی راستہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کے ذکر سے خالی نہ رہے تاکہ قیامت میں حسرت و ندامت اور افسوس نہ ہو۔

میں گو رہا رہینِ ستمہائے روزگار
مگر تری یاد سے غافل نہیں رہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز جس مجلس میں اللہ پاک کا ذکر کیا جائے گا وہ مجلس قیامت میں ان کے ذکر کی گواہی دے گی۔ جس راستہ میں ذکر کیا گیا وہ راستہ اور راستہ کے اینٹ، پتھر، پہاڑ، ریت کے ذرات، غرض راستہ کی ہر چیز اس کی گواہی دیگی کہ فلاں بندہ نے فلاں راستہ میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کا ذکر کیا تھا۔ جس مجلس اور جس راستہ میں ذکر نہیں کیا وہ مجلس اور وہ راستہ گواہی نہیں دے گا جس پر افسوس ہوگا۔

راستہ میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنا

(۱) حضرت ابو امامۃ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے، اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تبوک میں تھے اور عرض کیا:۔

"اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) معاویہ بن معاویہ المزنی رضؓ کے جنازہ میں شرکت فرمائیے۔"

پس رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور جبرئیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اترے اور اپنا دایاں بازو پہاڑوں پر رکھا (جس سے) وہ (پہاڑ) پست ہوگئے۔ اور بایاں بازو زمینوں پر رکھا (جس سے) وہ پست ہوگئیں، یہاں تک کہ (وہیں سے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ و مدینہ (زادہما اللہ شرفاً وکرامۃً) کو دیکھ لیا۔

اس کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل اور (دیگر) ملائکہ علیہم السلام نے ان کے جنازہ کی نماز پڑھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز سے فارغ ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، اے جبرئیل (علیہ السلام) معاویہؓ اس مرتبہ کو کس چیز کی وجہ سے پہونچے؟"
(حضرت جبرئیل علیہ السلام نے) جواب دیا:۔ "کھڑے، بیٹھے، سوار، پیدل (ہر حال میں) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھنے کی وجہ سے۔

جب بازار کیلئے نکلے کیا پڑھے؟

حضرت ابو بریدہ اپنے باپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسولِ خدا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بازار کے لئے تشریف لے جاتے تو (یہ دعا) پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ السُّوْقِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی خیر اور جو اس میں ہے اسکی خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس بازار کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس میں جھوٹی قسم اور خسارہ کے سودے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بازار میں داخل ہو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت سالم بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بازاروں میں سے کسی بازار میں یہ دُعا پڑھی :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہی جِلاتا اور مارتا ہے وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت والا ہے۔

تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ بُرائیاں اس کی معاف فرما دیتے ہیں اور اس کے لئے جنّت میں ایک مکان بنا دیتے ہیں۔

(۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت (یہ دُعا) پڑھے :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے حمد ہے، وہی جِلاتا ہے اور وہی مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور اللہ پاک ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ (گناہ سے رُکنے کی) طاقت ہے اور نہ (عبادت کی) قوّت۔

اللہ بزرگ و برتر اس کے لئے بیس۲۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی بیس۲۰ لاکھ بُرائیاں مٹا دیتے ہیں اور اسکے بیس۲۰ لاکھ درجے بلند فرما دیتے ہیں۔

صبح کی مزاج پُرسی کا طریقہ

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا۔ آپنے کس حال میں صبح کی یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

صَالِحًا مِنْ رَجُلٍ لَمْ یُصْبِحْ صَائِمًا وَ لَمْ یَعُدْ مَرِیْضًا وَ لَمْ یَشْهَدْ جَنَازَةً۔ اس شخص سے اچھی صبح کی جس نے روزہ نہیں رکھا اور کسی بیمار کی عیادت نہیں کی اور کسی جنازہ میں شریک نہیں ہوا۔

فائدہ:۔ مقصود ان چیزوں کی فضیلت کو بتانا ہے۔ چونکہ خود حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اس روز روزہ دار بھی تھے، بیمار کی عیادت بھی کی تھی اور جنازہ میں شرکت بھی فرمائی تھی، جیسا کہ دوسری روایت میں موجود ہے۔

(۲) حضرت ابواُسید البدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (اپنے چچا) حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے ارشاد فرمایا:۔

"جب تک میں تمہارے پاس نہ آؤں تم اور تمہارے بیٹے اپنے مکان سے جدا نہ ہونا"

پس آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چاشت کے بعد ان کے پاس تشریف لائے، اور فرمایا:۔

"السّلام علیکم، تم نے کس حال میں صبح کی؟"

انھوں نے جواب دیا:۔ "خیر کے ساتھ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ نے کس حال میں صبح کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"خیر کے ساتھ۔ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔"

پھر ارشاد فرمایا:۔

"قریب ہو جاؤ" پس سب قریب ہو گئے کہ بعض بعض سے مل گئے۔ آنحضرت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی چادر مبارک ان پر ڈھانپ دی اور فرمایا:۔

"یہ میرے چچا اور میرے باپ کے مثل ہیں اور یہ سب میرے اہلِ بیت ہیں۔ اے اللہ تو ان کو آگ سے پردہ میں فرمادے (آگ سے حفاظت فرما) جس طرح میں نے ان کو اپنی چادر میں ڈھانپ دیا ہے۔"

(آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اس دعا پر) دروازہ کی چوکھٹ اور گھر کی دیواروں نے آمین کہا

(۳) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"خوش آمدید اے ابو یزید کس حال میں صبح کی"

عرض کیا:۔ "خیر کے ساتھ، اللہ آپ کو اے ابو القاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) خیر کے ساتھ رکھے۔

(۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن ام عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہا) کے پاس تشریف لائے۔ اور وہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت فرماتی تھیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"اے اُمِّ عبد اللہ تو کس طرح ہے؟ (تیرا کیسا حال ہے؟)

انھوں نے جواب دیا:۔

"بخیر ہوں۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا مزاج کیسا ہے؟"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"بخیر ہوں۔ اور عبد اللہ کا کیا حال ہے؟"

انھوں نے جواب دیا:۔ "بخیر ہے"

فائدہ:۔ اس حدیث پاک سے مخاطب اور اس کے متعلقین کی خیریت و مزاج پرسی کا مسنون ہونا بھی معلوم ہو گیا۔

(۵) حضرت اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی صحابی کو جب دیکھتے تو اس سے فرماتے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تمہارا مزاج کیسا ہے؟"

یا (یوں فرماتے)

"تم نے کس حال میں صبح کی؟"

وہ جواب دیتا:۔

"بخیر ہوں، اللہ کا شکر ہے"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے:۔

"اللہ تم کو خیر کے ساتھ ہی رکھے گا اگر تم شکر کرتے رہو گے۔"

ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"کیا حال ہے اے فلاں؟" یا "کس حال میں تم نے صبح کی؟"

اس نے جواب دیا:۔

"سب خیریت ہے اگر میں شکر کروں"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور گذر گئے۔ اس نے عرض کیا۔ آپ جب حال دریافت فرماتے تھے تو میرے اوپر خیر کو لوٹایا کرتے تھے یعنی جواب میں "بِخَیْرٍ اِنْ شَکَرْتَ" فرمایا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"میں تجھ سے کہتا تھا تیرا کیا حال ہے؟ یا تو نے کس حال میں صبح کی؟ تو جواب دیتا بخیر ہوں اللہ کا شکر ہے۔ میں جواب دیتا۔ اللہ تم کو بخیر ہی رکھے گا اگر تم شکر کرتے رہے۔ آج تم نے کہا بخیر اگر میں شکر کروں گا۔ اس لئے میں نے سکوت کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص کا دوسرے شخص کو مرحبا (خوش آمدید) کہنا

(۱) حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بنو الحارث بن کعب نے مجھ کو حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں بھیجا۔ میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ اور سلام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَرْحَبًا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ خوش آمدید تم پر سلامتی ہو۔

مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ کہاں سے آئے ہو؟

میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بنو الحارث نے مجھ کو آپ کے پاس اسلام (قبول کرنے) کیلئے بھیجا ہے۔ ارشاد فرمایا:۔

"خوش آمدید تمہارا کیا نام ہے؟"

میں نے عرض کیا میرا نام اکبر ہے۔

ارشاد فرمایا:۔

بَلْ اَنْتَ بَشِيْرٌ۔ بلکہ تم تو بشیر (خوشخبری سنانے والے) ہو۔

پس میرا نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بشیر رکھ دیا۔

فائدہ:۔ اس حدیثِ پاک سے آنے والے کو مرحبا (خوش آمدید) کہنا اور دریافت کرنا کہ کہاں سے آئے ہو اور تمہارا کیا نام ہے وغیرہ معلوم ہوا کہ اس میں طرفین کو سہولت ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کوئی کسی شخص کو پکارے تو کیا کہے؟

(۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا۔ میرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صرف کجاوہ کی پچھلی لکڑی کے برابر فاصلہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (اے معاذ) میں نے کہا:۔

"میں حاضر ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خدمت کے لئے مستعد ہوں"

اور ارشاد فرمایا:۔

"جانتے ہو اللہ بزرگ و برتر کا حق بندوں پر کیا ہے؟"

میں نے کہا "اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ جانتے ہیں"

ارشاد فرمایا:۔ "یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں"

پھر تھوڑی دیر چلے پھر ارشاد فرمایا:۔

"جانتے ہو بندوں کا حق اللہ بزرگ و برتر پر کیا ہے؟ جب بندے ان امور کو انجام دیں"

میں نے کہا "اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ جانتے ہیں"

ارشاد فرمایا:۔

"بندوں کا حق اللہ بزرگ و برتر پر جب وہ ان امور کو انجام دیں یہ ہے کہ ان کو عذاب نہ دے"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ جب کوئی پکارے تو جواب میں لَبَّیْکَ (یعنی میں حاضر ہوں) کہنا چاہیے۔

(۲) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تین مرتبہ پکارا۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ سے جواب مرحمت فرمایا۔

جو شخص سختی کیساتھ کسی کو پکارے اس کا جواب کس طرح دے

راوی فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور پوچھا۔ کیا آپ نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو محبت کے بارے میں کچھ ذکر فرماتے ہوئے سنا ہے، انھوں نے فرمایا ہاں۔ اس درمیان میں کہ ہم چلے جا رہے تھے، ایک دیہاتی نے آنحضرت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بلند آواز سے پکارا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے اسی کے کلام کے طرز پر (بلند آواز سے) جواب دیا۔ ھاؤم۔ ہم نے اس دیہاتی سے کہا تیری ہلاکت ہو۔ اپنی آواز کو پست کر اس لئے کہ تجھے اس سے منع کیا گیا ہے۔ اس نے کہا قسم بخدا میں اپنی آواز پست نہیں کروں گا۔ (حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے) بیان کیا۔ اس (دیہاتی) نے کہا:۔

"اس شخص کے بارے میں خبر دیجئے جو ایک قوم سے محبت کرتا ہے اور (عمل کے اعتبار سے) ان کے درجہ کو نہیں پہونچتا۔"

ارشاد فرمایا:۔

"وہ قیامت میں ان کے ساتھ ہی ہوگا جن سے وہ محبت کرتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاقات کے وقت حمد و استغفار

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

"جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کریں مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد کریں، استغفار کریں، اللہ پاک ان کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔"

ملاقات کے وقت درود شریف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں :۔

"دو بندے اللہ کی وجہ سے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنیوالے جب ان میں ایک اپنے ساتھی کا استقبال کرتا ہے اس سے مصافحہ کرتا ہے اور دونوں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں ان کے جدا ہونے سے قبل ان کے اگلے پچھلے گناہ بخشدیے جاتے ہیں۔"

بوقتِ ملاقات تبسّم

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی، حضرت سے مصافحہ کیا پھر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اخلاق عجم سے ہے یا مکروہ ہے؟ ارشاد فرمایا :۔

"دو مسلمان بوقتِ ملاقات جب مصافحہ کرتے ہیں اور محبت و خیر خواہی کے ساتھ تبسم کرتے ہیں ان کی خطائیں جو اُن دونوں کے درمیان ہیں جھڑ جاتی ہیں (معاف ہو جاتی ہیں)

فائدہ :۔ اس سے بوقتِ ملاقات مصافحہ کے ساتھ تبسم کی فضیلت بھی معلوم ہو گئی۔

بھائی سے اسکی حالت کسطرح معلوم کرے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب میں سے دو کو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیتے تھے۔ ان میں ایک پر ملاقات کے بغیر ایک رات بھی طویل گذرتی تھی کہ وہ اپنے بھائی سے لطف و محبت سے ملاقات کرتا اور پوچھتا میرے بعد کس طرح رہے۔ اور عام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ایک ساتھی پر تین دن نہیں گذرتے تھے کہ وہ اپنے بھائی کی خیریت سے بے خبر رہے۔

فائدہ :۔ معلوم ہوا کہ اپنے بھائیوں دوستوں کی جلد جلد خیر خبر لیتے رہنا چاہیئے۔

جس سے محبت ہو اس کو خبر کر دینا

حضرت مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں :۔

"جب تم میں کسی کو اپنے بھائی سے محبت ہو تو اس کو اس کی خبر کر دے۔ (تاکہ وہ بھی اس کے ساتھ اسی کے مطابق معاملہ کرے)"

جب کوئی خبر دے کہ مجھ کو تجھ سے محبت ہے تو اُس کو جواب میں کیا کہنا چاہیئے؟

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا :۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ کو فلاں سے محبت ہے۔ ارشاد فرمایا۔ کیا تو نے اس کو خبر کر دی۔ اس نے عرض کیا۔ نہیں۔ ارشاد فرمایا۔ جاؤ اس کو خبر کر دو۔ پس اس نے اس سے ملاقات کی اور کہا بھائی مجھ کو تم سے اللہ کی وجہ سے محبت ہے۔ اس نے جواباً کہا جس کی وجہ سے تم کو مجھ سے محبت ہے وہ تم سے محبت کرے (یعنی اللہ تم سے محبت کرے)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ملاقات فرمائی اور میرے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا معاذ مجھ کو تم سے اللہ کے لئے محبت ہے۔ میں نے عرض کیا۔ اور واللہ مجھ کو بھی آپ سے اللہ کے لئے محبت ہے۔ ارشاد فرمایا کیا میں تم کو کچھ کلمات نہ بتادوں جن کو تم ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرو (پھر آپ نے ارشاد فرمائے)

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ	اے اللہ! اپنے ذکر اپنے شکر اور اپنی حُسنِ عبادت پر میری مدد فرما۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کسی سے محبت ہو تو اُس کے بارے میں پوچھ تاچھ نہ کرے

حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں۔ جب تجھ کو کسی شخص سے محبت ہو تو اس سے جھگڑا مت کر۔ اس کے پڑوس میں نہ رہ (کہ بعض دفعہ زیادہ قربت قطعِ تعلق کا سبب بنجاتی ہے) اور اس سے خرید و فروخت نہ کر (کہ یہ بھی قطعِ تعلق کا سبب ہو جاتا ہے) اور اس سے زیادہ مشورہ نہ کر اور اس کے بارے میں پوچھ تاچھ نہ کر کہ کہیں اس کے دشمن سے اتفاق پڑ جائے اور ایسی چیز کی خبر دیدے جو اس میں نہیں ہے اور وہ تمہارے اور اس کے درمیان جدائی کردے۔

جب کوئی کسی پر اپنا مال پیش کرے وہ کیا جواب دے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب عبد الرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہ (ہجرت فرما کر) تشریف لائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ، کو بھائی بھائی بنا دیا۔ اور سعد بن ربیع رضؓ کثیر المال تھے۔ حضرت سعد رضؓ نے فرمایا انصار جانتے ہیں کہ میں ان میں سب سے زیادہ مال والا ہوں، میں اپنا مال اپنے اور تمہارے درمیان نصفا نصفی تقسیم کرتا ہوں۔ اور میری دو بیویاں ہیں آپ ان کو دیکھ لیں۔ ان میں تم کو جو زیادہ پسند ہو میں اس کو طلاق دیدوں گا۔ جب اس کی عدت گذر جائے تو اس سے نکاح کر لینا۔ (اس وقت تک پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا تھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے جواب دیا اللہ تعالیٰ تم کو تمہارے مال و عیال میں برکت دے مجھ کو تو بازار کا راستہ بتا دو۔ پس وہ اس روز بازار سے واپس لوٹے تو ان کو کچھ گھی اور پنیر کے ٹکڑے (نفع میں) بچ گئے تھے۔

اپنے بھائی کو کس طرح دُعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم میں جب کوئی اپنے بھائی کو دُعا دیتا اور اس میں مبالغہ کرتا تو یوں کہتا:۔

جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ صَلٰوۃَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ یَقُوْمُوْنَ اللَّیْلَ وَ یَصُوْمُوْنَ النَّھَارَ لَیْسُوْا بِاٰثِمَۃٍ وَلَا فُجَّارٍ۔

اللہ کرے تم کو نیک لوگوں کی دُعائیں پہونچیں جو رات کو قیام کرتے ہیں، دن میں روزہ رکھتے ہیں نہ گنہگار ہیں نہ نافرمان۔

اپنے بھائی کو ہنستا دیکھے تو کیا کہے؟

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کی۔ اس وقت قریش کی کچھ عورتیں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دی تو وہ عورتیں پردہ کی طرف دوڑیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، اندر داخل ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ۔ یارسول اللہ! اللہ پاک آپ کو ہنستا رکھے۔ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ان عورتوں سے تعجب ہے کہ میرے پاس تھیں اور تمہاری آواز سُن کر پردہ کی طرف دوڑ پڑیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اپنی جان کی دشمنو! مجھ سے ڈرتی ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں۔ انھوں نے جواب دیا، ہاں۔ چونکہ تم زیادہ سخت مزاج غصہ ور ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے ابن خطاب اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے شیطان تجھ سے کسی راستہ میں ملاقات نہیں کرتا مگر وہ دوسرا راستہ پکڑ لیتا ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ (اللہ آپکو عمر بھر ہنسائے) کہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کوئی نکیر نہیں فرمائی۔ اس سے معلوم ہوا کہ کسی کو ہنستا ہوا دیکھ کر یہ جُملہ کہنا چاہیئے۔

جب اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے پھر اس سے جُدا ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کے ہاتھ کو پکڑتے پھر اس سے جدا ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ دے ہم کو دنیا میں بھی حسنہ اور آخرت میں بھی حسنہ اور بچا ہم کو عذاب نار سے۔

جب اپنے بھائی کی کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ، نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرمایا ہے۔ "تم میں سے جب کوئی شخص اپنے بھائی کے جان یا مال میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اس کو برکت کی دعا دے۔ اس لئے کہ نظر کا لگنا حق ہے۔"

جب اپنے نفس و مال میں کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عامر ابن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اپنا ایک واقعہ نقل کرنے کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں۔ "جب تم میں کوئی اپنے نفس و مال کو دیکھے یا اپنے بھائی کے نفس و مال کو دیکھے اور وہ اس کو پسند آئے تو برکت کی دعا کرے۔"

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں۔ "جس شخص نے کسی چیز کو دیکھا اور وہ اس کو پسند آئی اور اس نے مَاشَاءَ اللّٰہ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھ لیا آنکھ اس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقصان نہیں پہونچائے گی یعنی اس کو نظر نہیں لگے گی۔

جب کسی چیز کو دیکھے اور نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت حزام ابن حکیم ابن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی چیز کو نظر لگنے کا اندیشہ ہوتا تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ فِیْهِ اے اللہ اس میں برکت فرما

اور وہ (نظر) اس کو نقصان نہیں دیتی تھی۔

بوقتِ ملاقات سلام کرنا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی نقل فرماتے ہیں۔

"مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں (۱) جب ملاقات کرے سلام کرے (۲) جب دعوت کرے قبول کرے (۳) جب وہ چھینکے (اور الحمد للہ کہے) اس کو یرحمک اللہ کہے (۴) جب بیمار پڑے اس کی بیمار پرسی کرے (۵) جب وہ مرجائے اس کے جنازہ کے ساتھ جائے (۶) جو اپنے لئے پسند کرے وہ اسکے لئے پسند کرے"

فائدہ:۔ دعوت میں اگر منکرات ہوں تو پھر یہ حکم نہیں۔

سلام کا جواب دینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد پاک نقل کرتے ہیں۔ "مسلمان کا مسلمان پر حق ہے۔ سلام کا جواب دینا، بیمار کی بیمار پُرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ چلنا، دعوت قبول کرنا، چھینکنے والے کو جواب دینا۔"

سلام کا جواب نہ دینے پر وعید

عبدالرحمٰن ابن شبلی رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں۔ "سوار پیدل کو سلام کرے۔ پیدل قاعد (بیٹھے ہوئے) کو۔ کم زیادہ کو۔ جو سلام کا جواب دے وہ (اس کا ثواب) اس کے لئے ہے۔ جو سلام کا جواب نہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

ابتداء بالسلام کی فضیلت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "سلام میں ابتداء کرنے والا اللہ عزوجل اور اس کے رسول حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہے۔"

ابتداء بالسلام کا ثواب

حضرت غالب قطان رح نے ایک حدیث نقل کی ہے۔ "جس نے کسی قوم کو سلام (میں ابتداء) کی وہ ان سے دس نیکیاں بڑھ گیا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گفتگو سے پہلے سلام

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے کہ "جو شخص سلام سے قبل کلام شروع کرے اس کو جواب مت دو"

فائدہ:۔ معلوم ہوا کلام کرنے سے قبل سلام کرنا چاہیئے۔

افشارِ سلام کی فضیلت

حضرت عبداللہ ابن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور لوگ جماعت در جماعت خدمت میں حاضر ہوئے۔ لوگوں کی ایک جماعت میں میں بھی تحقیق حال کے لئے حاضر ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اقدس کو دیکھتے ہی میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔ سب سے اوّل جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کلام فرماتے سُنا وہ یہ تھا:۔

"لوگو! (۱) سلام کو پھیلاؤ (۲) کھانا کھلاؤ (۳) صلہ رحمی کرو (۴) رات کے وقت جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوتے ہیں نماز پڑھو اور سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

فائدہ:۔ اس حدیث سے سلام کو پھیلانے کی فضیلت بھی معلوم ہو گئی۔ سلام کا پھیلانا یہ ہے کہ ہر کسی کو جسکو پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں سلام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھلانا۔ حسبِ وسعت ضرورت مندوں کو کھانا کھلانا مراد ہے۔
صلہ رحمی۔ سے اپنے عزیز واقارب کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنا مراد ہے۔ اور رات کے وقت نماز سے نمازِ تہجد مراد ہے۔ اور نمازِ عشاء اور نمازِ فجر بھی اس میں داخل ہے۔ چونکہ ان نمازوں کے وقت بھی لوگ سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہونا یہ ہے کہ جہنم میں جائے بغیر اور بلا محنت ومشقت کے جنّت میں داخل ہو جائیں۔
ان چاروں چیزوں کو مفتاح الجنۃ یا سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہونے کا نسخہ کہنا بھی صحیح ہے۔

افشارِ سلام کس طرح ہو؟

محمد ابن زیادؒ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا۔ میں ان کے ساتھ چلا وہ اپنے گھر لوٹ رہے تھے پس وہ کسی چھوٹے بڑے، مسلمان، نصرانی کے پاس سے نہیں گذرے مگر اس کو سلام کیا یہاں تک کہ جب اپنے مکان کے دروازہ کے پاس پہونچے تو فرمایا بھتیجے ہم کو ہمارے (حضرت) نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام کو پھیلانے کا حکم فرمایا ہے۔
فائدہ:۔ اس سے معلوم ہوا کہ سلام کا پھیلانا یہ ہے کہ ہر کسی چھوٹے بڑے کو سلام کیا جائے، البتہ غیر مسلم کو ابتداء بالسلام کی دوسری روایت میں ممانعت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوار پیدل کو سلام کرے

فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ "گھوڑے سوار پیدل کو اور پیدل کھڑے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔

فائدہ:۔ سوار کے پیدل کو سلام کرنے میں یہ بھی حکمت ہے کہ اس میں غرور پیدا نہ ہو اور پیدل کو حقیر نہ سمجھے۔

چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد عالی نقل فرماتے ہیں کہ "سوار پیدل کو اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔"

گذرنے والا کھڑے ہوئے کو سلام کرے

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ "چھوٹا بڑے کو ایک دو کو کم زیادہ کو سوار پیادہ کو گذرنے والا کھڑے ہوئے کو، کھڑا ہوا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو پیدل چلنے والوں میں جو سلام میں پہل کرے افضل ہے

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں کہ "سوار پیادہ کو پیادہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے۔ اور دو پیدل چلنے والوں میں جو سلام میں پہل کرے وہ افضل ہے۔"

گذرنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں:۔ "چھوٹا بڑے کو اور گذرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔"

قلیل کا کثیر کو سلام کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے کہ "سوار پیادہ کو پیادہ بیٹھے ہوئے کو قلیل کثیر کو سلام کریں۔"

چھوٹا بڑے کو سلام کرے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے رسولِ پاک صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منقول ہے کہ چھوٹا بڑے کو گذرنے والا بیٹھے ہوئے کو قلیل کثیر کو سلام کریں۔"

جماعت میں سے ایک کا جماعت کو سلام کرنا

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی منقول ہے کہ "جب پوری جماعت گذرے ان میں ایک کا سلام کرنا کافی ہے۔ اور بیٹھے ہوؤں کی طرف سے ایک کا جواب دینا کافی ہے۔"

مرد کا عورتوں کو سلام کرنا

حضرت جریر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس سے گذرے تو ان کو سلام کیا۔

فائدہ:۔ حدیث پاک سے مرد کا عورتوں کو سلام کرنا معلوم ہوا البتہ جس صورت میں فتنہ کا اندیشہ ہو وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

بچوں کو سلام کرنا

حضرت ثابت رح فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ، بچوں کے پاس سے گذرے اور ان کو سلام کیا اور بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی بچوں کے پاس سے گذرے تھے اور ان کو سلام فرمایا تھا اور میں بھی ان (بچوں) کے ساتھ تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچّوں کو سلام کس طرح کیا جائے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے منقول ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گذرے اور ہم بچے تھے اور فرمایا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا صِبْیَان ۔ السّلام علیکم اے بچّو!

خُدّام اور بچّوں، بچیوں کو سلام کرنا

(۱) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے سامنے سے کچھ عورتیں اور بچے گذرے جو اپنی کسی شادی کی شرکت سے واپس آرہے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے ان کو سلام کیا اور فرمایا واللہ مجھے تم سے محبّت ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے ہی منقول ہے کہ حضرت نبی اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم قبیلہ بنو نجّار کی کچھ بچیوں کے پاس سے گذرے وہ دف بجا رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں ؎

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِی النَّجَّار یَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَار

ہم بنو نجّار کی لڑکیاں ہیں۔ کیا خوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پڑوسی ہیں۔

اُس پر حضور اکرم صلّے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِنَّ ۔ اے اللہ ان میں برکت دیجئے۔

فائدہ:۔ وہ عورتیں یا تو محرم تھیں یا اس وقت تک پردہ کا حکم نازل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عِشْرُوْنَ لِيْ وَ عَشَرٌ لَكَ ۔ (بیس نیکیاں میرے لئے اور دس تمہارے لئے) میں دوبارہ داخل ہوا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ اور ارشاد فرمایا :۔

ثَلَاثُوْنَ لِيْ وَ ثَلَاثُوْنَ لَكَ — تیس نیکیاں میرے لئے اور تیس نیکیاں تمہارے

اَنَا وَاَنْتَ فِي السَّلَامِ سَوَاءٌ — لئے۔ اور میں اور تم دونوں سلام میں برابر ہیں۔

اور ارشاد فرمایا کہ :۔ "اے علی بیشک شان یہ ہے کہ جو شخص کسی مجلس کے پاس سے گذرے اور سلام کرے اس کے لئے دس نیکیاں لکھدی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کردیئے جاتے ہیں۔"

سلام کا طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ :۔ "جب تم میں کوئی سلام کا ارادہ کرے السلام علیکم کہے۔ پس بیشک اللہ بزرگ و برتر وہ سلام ہے۔ پس اللہ بزرگ و برتر سے قبل کسی چیز سے ابتدا نہ کرو۔"

جماعت میں سے سب کیطرف سے ایک کا جواب دینا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم گذرتی ہے ان میں سے ایک شخص سلام کرتا ہے، کیا سب کی طرف سے کافی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ عِشْرُوْنَ لِيْ وَ عَشَرٌ لَكَ ۔ (بیس نیکیاں میرے لئے اور دس تمہارے لئے) میں دوبارہ داخل ہوا اور کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ۔ اور ارشاد فرمایا :۔

ثَلَاثُوْنَ لِيْ وَ ثَلَاثُوْنَ لَكَ — تیس نیکیاں میرے لئے اور تیس نیکیاں تمہارے

اَنَا وَاَنْتَ فِي السَّلَامِ سَوَاءٌ — لئے۔ اور میں اور تم دونوں سلام میں برابر ہیں۔

اور ارشاد فرمایا کہ :۔ "اے علی بیشک شان یہ ہے کہ جو شخص کسی مجلس کے پاس سے گذرے اور سلام کرے اس کے لئے دس نیکیاں لکھدی جاتی ہیں اور دس برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کردیئے جاتے ہیں۔"

سلام کا طریقہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ :۔ "جب تم میں کوئی سلام کا ارادہ کرے السلام علیکم کہے۔ پس بیشک اللہ بزرگ و برتر وہ سلام ہے۔ پس اللہ بزرگ و برتر سے قبل کسی چیز سے ابتدا نہ کرو۔"

جماعت میں سے سب کیطرف سے ایک کا جواب دینا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم گذرتی ہے ان میں سے ایک شخص سلام کرتا ہے، کیا سب کی طرف سے کافی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا۔ ہاں۔ عرض کیا۔ قوم میں سے ایک شخص جواب دیتا ہے کیا یہ سب کی طرف سے کافی ہے۔ ارشاد فرمایا ہاں۔

جواب سلام کی انتہا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے ساتھیوں کے مویشی چراتا ہوا حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرتا اور کہتا السلام علیک یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جواب میں) فرماتے " وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، ومغفرتہ، ورضوانہ" عرض کیا گیا یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) اس شخص کو جس طرح آپ سلام کرتے ہیں اپنے اصحاب میں سے کسی کو اس طرح سلام نہیں کرتے (یعنی کسی کے سلام کا جواب اس طرح نہیں دیتے) ارشاد فرمایا مجھے اس سے کیا چیز مانع ہے وہ دس سے زائد لوگوں کے اجر کے ساتھ لوٹتا ہے

ابتداءً علیکم السلام کہنے کی ممانعت

ابو تمیم الجیمی ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ اس نے بیان کیا۔ میں نے کہا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) علیک السلام۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

" علیک السلام مُردوں کا سلام ہے۔ جب تم میں کوئی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو چاہیے کہ السلام علیک ورحمۃ اللہ کہے "

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے بھائی کو سلام کہلانے کا طریقہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ بنو اسلم کے ایک جوان نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی مال نہیں ہے جس سے توشۂ سفر تیار کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"فلاں انصاری کے پاس جاؤ وہ بلاشبہ سفر کی تیاری کر رہا تھا اور اس سے کہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو سلام کہتے ہیں (اور فرماتے ہیں) جو تو نے تیاری کی ہے وہ مجھ کو دے دو۔"

سلام پہونچانے والے کے سلام کا جواب

(۱) غالب القطان قبیلۂ بنو تمیم کے ایک شخص سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا (رضی اللہ عنہ،) سے نقل کرتے ہیں کہ وہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میرے ابا آپ کو سلام کہتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيْكَ السَّلَامُ تجھ کو بھی سلام اور تیرے ابا کو بھی سلام

(۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا:۔

اَنَّ جِبْرِيْلَ يَقْرَءُ عَلَيْكِ السَّلَامَ بیشک جبرئیل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب میں کہا :-

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ — ان پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت اور برکتیں آپ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔

(۳) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ کے بالائی حصہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے کے لئے نکلیں اور ان کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تھا، ایک مرد کی شکل میں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ان سے ملاقات کی اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کیا۔ پس حضرت خدیجہ رضہ ان سے خوفزدہ ہو گئیں اور خیال کیا کہ یہ ان میں سے بعض ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اچانک قتل کر دینا چاہتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجہؓ نے اس کا ذکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا :-

"یہ تو جبرئیل علیہ السلام تھے انھوں نے مجھ کو خبر دی کہ وہ تم سے ملے تھے اور تمہارے ساتھ کھانا ہے جو کہ حَیْس (حریرہ) ہے اور کہا ہے کہ ان کو اللہ بزرگ و برتر کی طرف سے سلام کہدیجئے اور جنت میں قصب کے مکان کی بشارت دیدیجئے جس میں نہ شور ہوگا نہ محنت و مشقت"

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا :-

هُوَ السَّلَامُ وَمِنْهُ السَّلَامُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ السَّلَامُ وَعَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى مَنْ سَمِعَ اِلَّا الشَّيْطَانَ۔ — هُوَ (اللہ) خود سلام ہے اور اسی کی طرف سے سلامتی ہے اور اسی پر سلامتی ہے اور جبرئیل کو سلام اور آپ کو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہر سننے والے پر شیطان کے علاوہ۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ — یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں قصب کے

محمد ﷺ کی محبت ہر مسلمان پر فرض ہے (از ناشر)

www.KitaboSunnat.com

قصب لا صخب فیہ و لا نصب — مکان سے کیا مراد ہے جس میں نہ شور ہوگا نہ محنت۔

ارشاد فرمایا کہ "وہ ایک چھپے ہوئے موتی کا مکان ہے"

مشرکین کو ابتداء بالسّلام کی مُمانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "جب مشرکین سے ملاقات کرو ان کو سلام میں ابتداء نہ کرو اور ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔"

فائدہ:۔ تنگ راستہ کی طرف مجبور کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ اگر راستہ دائیں بائیں خراب ہو تو اس خراب راستہ میں چلنے پر مجبور کیا جائے جس سے ان کو تکلیف ہو یا ان کے کپڑے خراب ہوں کہ اس کی اجازت نہیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ راستہ کے صدر حصہ کے علاوہ پر ان کو جگہ دو تاکہ وہ اس میں اپنی کچھ خفت محسوس کریں اور یہ ان کے قبولِ اسلام کا ذریعہ بن جائے۔ یہ حکم دارالاسلام کیلئے ہے ہر جگہ کا یہ حکم نہیں۔

اہلِ کتاب کے سلام کا جواب

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "بیشک یہود میں جب کوئی سلام کرتا ہے تو السام علیکم (تم پر موت ہو) کہتا ہے۔ اس لئے تم وعلیکم (اور تم پر بھی) کہدیا کرو۔"

فائدہ:۔ السّام کے معنیٰ موت کے ہیں۔ یہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو بد دُعا کے طور پر یہ جملہ کہتے تھے۔ اس لئے ان کے جواب میں صرف علیکم کہنے کا حکم فرمایا۔

اہلِ کتاب کے جواب میں وعلیکم پر زیادتی کی مُمانعت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم کو حکم فرمایا ہے کہ اہلِ کتاب کے جواب میں وعلیکم پر زیادہ نہ کریں۔

عورتوں کیلئے مَردوں کو ابتداءً بالسّلام کی کراہت

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے :۔ "مرد عورتوں کو سلام کریں عورتیں مَردوں کو سلام نہ کریں۔"

فائدہ :۔ مَردوں کے عورتوں کو سلام کرنے میں اگر فتنہ کا اندیشہ ہو تو وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔ عورتوں کو جو مَردوں کو سلام کرنے کی ممانعت فرمائی ہے یہ اجانب پر محمول ہے کہ اس میں فتنہ کا اندیشہ ہے۔ چونکہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور آواز بھی بعض مرتبہ کشش کا باعث ہوتی ہے۔

درخت وغیرہ کے ذریعہ جُدائی ہونیکے بعد ملاقات پر سلام

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نقل فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ساتھ چلتے ہوتے کہ ان کے سامنے کوئی درخت یا ٹیلہ آجاتا جس کی وجہ سے دائیں بائیں متفرق ہوجاتے، پھر اس کے بعد آپس میں ملتے تو بعض بعض کو سلام کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھینکنے والے کو جواب دینا

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں کہ "مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں (۱) سلام کا جواب دینا (۲) بیمار کی عیادت کرنا (۳) جنازوں کے ساتھ جانا (۴) دعوت قبول کرنا (۵) چھینکنے والے کو جواب دینا۔

فائدہ:۔ پانچ کا عدد حصر کے لئے نہیں ہے۔

(۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے پاس کسی مسلم بھائی کو چھینک آئی اور اس نے جواب نہیں دیا (یعنی جواب میں یرحمک اللہ نہیں کہا) تو یہ اس کے اوپر قرض رہے گا جس کا وہ قیامت میں اس سے مطالبہ کرے گا (یعنی اگر اس نے معاف نہ کیا تو اس سے مطالبہ کر سکتا ہے)

چھینکنے والے کو جواب کب دیا جائے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخصوں نے چھینکا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو یرحمک اللہ کہا ایک کو نہیں کہا۔ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو شخصوں نے چھینکا آپ نے ایک کو یرحمک اللہ کہا ایک کو نہیں کہا (اس کی کیا وجہ ہے) ارشاد فرمایا بیشک اس نے الحمدللہ کہا اور اس نے الحمدللہ نہیں کہا۔

فائدہ:۔ معلوم ہوا کہ چھینکنے والا اگر الحمدللہ کہے تو اس کو یرحمک اللہ کہیں گے ورنہ نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھینکنے والے کو کتنی مرتبہ یرحمک اللہ کہا جائے؟

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا، ایک شخص نے چھینکا تو آپؐ نے فرمایا یرحمک اللہ۔ پھر وہ دوبارہ چھینکا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس شخص کو زکام ہو رہا ہے۔

چھینکنے والے کو تین مرتبہ یرحمک اللہ کہنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ "مسلمان کو یرحمک اللہ کہنا تین مرتبہ چھینکنے تک ہے، اس کے بعد اگر کوئی چھینکے تو وہ زکام ہے۔"

تین دفعہ کے بعد یرحمک اللہ کہنے کی ممانعت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی نقل فرماتے ہیں کہ:-

"اگر تم میں کسی کو چھینک آئے تو اس کے پاس بیٹھنے والا یرحمک اللہ کہے۔ اگر وہ تین مرتبہ پر زیادہ کرے تو وہ زکام ہے۔ اور تین مرتبہ کے بعد یرحمک اللہ کہنا نہیں ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین مرتبہ کے بعد بھی یرحمک اللہ کہنے کی اجازت

(۱) حضرت رفاعۃ ابن رافع رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ "چھینکنے والے کو تین مرتبہ تک یرحمک اللہ کہا جائے گا۔ اگر وہ تین مرتبہ پر زیادہ کرے (تین مرتبہ سے زیادہ چھینکے) تو وہ (پاس بیٹھنے والا) چاہے یرحمک اللہ کہے چاہے نہ کہے"

(۲) حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے "اوّل چھینک ضعف دوسری کرم تیسری ملامت ہے۔ پھر برابر تین مرتبہ تک چھینک کر فرمایا لوگ غلط کہتے ہیں (یعنی لوگوں میں جو مشہور ہے یہ غلط ہے)

جب چھینک آئے تو کیا کہے؟

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ "جب تم میں کسی کو چھینک آئے تو الحمد للہ کہے اور اس کا بھائی یا اس کا ساتھی یرحمک اللہ کہے"

(۲) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ "جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے۔

(۳) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے کہ "جب کسی شخص کو چھینک آئے اور الحمد للہ کہے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتے کہتے ہیں (وہ اللہ) رب العالمین ہے اور جب وہ رب العلمین کہتا ہے فرشتے یرحمک اللہ کہتے ہیں۔

چھینکنے والے کی تشمیت کا طریقہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک مروی ہے کہ " جب تم میں کوئی چھینکے تو چاہیئے کہ الحمدللہ کہے اور سننے والے پر حق ہے کہ یرحمک اللہ کہے۔

تشمیت کرنے والے کو جواب کا طریقہ

(۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی اس نے عرض کیا میں کیا کہوں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہو الحمدللہ۔ قوم نے عرض کیا ہم کیا کہیں؟ ارشاد فرمایا یرحمک اللہ کہو۔ اس شخص نے دریافت کیا (اس کے جواب میں) میں کیا کہوں یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا، کہو:۔

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔	اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

(۲) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:۔

اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ	جب تم میں کسی کو چھینک آئے تو چاہیے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَیُقَالُ لَہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ وَ لْیَقُلْ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہے اور اسکو (چھینکنے والے کو) یرحمک اللہ کہا جائے اور وہ (چھینکنے والا) یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ کہے۔

(۳) حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان سے نکلا، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کا ارادہ فرما رہے تھے اور میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ ہم بقیع پہونچے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چھینک آگئی۔ حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا اور مثل حیرت زدہ کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ نے کچھ ارشاد فرمایا جس کو میں نہیں سمجھ سکا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"ہاں میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا جب آپ کو چھینک آئے تو کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لِکُلِّ حَالٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْہِہٖ (اللہ ہی کے لئے حمد ہے مثل اس کے کرم کے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے مثل اس کی بزرگی کی عزت کے) پس بیشک اللہ بزرگ و برتر فرماتے ہیں میرے بندہ نے سچ کہا میرے بندہ نے سچ کہا میرے بندہ نے سچ کہا۔ حال یہ ہے کہ اس کی بخشش کر دی گئی۔"

جو صحیح طور پر تشمیت نہ کرے اسکو کس طرح جواب دیا جائے

ہلال ابن یساف رح کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے کہ قوم میں سے ایک شخص کو چھینک آئی، اس نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم۔ حضرت سالم ابن عبید رضؓ نے فرمایا تجھ پر سلام اور تیری اماں پر سلام پھر چلدیئے اور فرمایا شاید تجھ کو ناگوار گذرا ہو۔ اس نے کہا آپ کا میری اماں کا ذکر کرنا مجھ کو پسند نہیں آیا۔ انھوں نے فرمایا میں نے وہی کہا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ایک شخص کو چھینک آئی اس نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور تجھ پر بھی اور تیری اماں پر بھی۔ اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں جب کسی شخص کو چھینک آئے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ — اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو تمام جہانوں کا پالنے

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ — والا ہے اور ہر حال میں اللہ ہی کیلئے حمد ہے

اور جواب دینے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہے اور وہ (اس کے جواب میں) یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَ لَکُمْ اللہ تعالیٰ میری بھی مغفرت فرمائے اور تمہاری بھی۔

اہلِ کتاب کی تشمیت کا طریقہ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ یہود آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپس میں چھینکتے تھے اور امیدوار رہتے تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کو یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ — اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری اصلاح فرمائے۔ ارشاد فرماتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں چھینک آئے تو کیا کہے؟

حضرت عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک شخص کو چھینک آئی، وہ نماز میں شریک تھا، اس نے کہا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ	اللہ ہی کے لئے حمد ہے حمد کثیر طیب و مبارک
حَتّٰی یَرْضٰی رَبُّنَا وَ بَعْدَ مَا یَرْضٰی	یہاں تک کہ ہمارا رب راضی ہو جائے اور
اَوْ قَالَ بَعْدَ الرِّضَا۔	راضی ہونے کے بعد بھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ "یہ کلمہ کہنے والا کون تھا" اس نے عرض کیا "میں ہوں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور میں نے صرف خیر ہی کا ارادہ کیا ہے۔" ارشاد فرمایا "میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا انھوں نے ان کی طرف سبقت کی کہ ان میں سے کون ان کو لکھے۔"

شدت کے ساتھ چھینکنے کی کراہیت

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتی ہیں "شدت کے ساتھ جمائی لینا اور شدت کے ساتھ چھینکنا شیطان کی طرف سے ہے۔"

چھینکنے کے وقت آواز کو پست کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھینک آئی چہرۂ مبارک ڈھانپ لیتے اور آواز کو پست فرما لیتے۔

جب جمائی آئے کیا کہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے کہ "چھینک اللہ بزرگ و برتر کی طرف سے ہے اور جمائی شیطان کی طرف سے۔ جب تم میں کسی کو جمائی آئے ھاہ ھاہ نہ کہے۔ اس لئے کہ شیطان (ایسا کہنے سے) اس کے پیٹ میں یا (یہ فرمایا) اس کے چہرہ میں ہنستا ہے۔"

جمائی کے وقت آواز بلند کرنے کی کراہیت

حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی نقل فرماتے ہیں کہ "بیشک اللہ بزرگ و برتر چھینک اور جمائی کے ساتھ آواز بلند کرنے کو ناپسند فرماتے ہیں۔"

جب اپنے بھائی پر کپڑا دیکھے کیا کہے؟

(۱) حضرت سالم اپنے باپ (حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ، پر کپڑا دیکھا تو ان سے ارشاد فرمایا "یہ نیا ہے یا دُھلا ہوا"، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے جواب دیا "دُھلا ہوا ہے"۔ ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْبَسُ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا۔ نیا کپڑا پہنو قابلِ تعریف زندگی گذارو شہید ہوکر مرو۔

فائدہ:۔ یہ جملے بطور دعا ارشاد فرمائے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسا کرے۔ تم کو نیا کپڑا پہنائے۔ قابلِ تعریف زندگی گذارے۔ شہادت نصیب فرمائے۔

(۲) حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ کپڑے لائے گئے جن میں کالے رنگ کی ایک چھوٹی سی چادر بھی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور وہ چادر اپنے دستِ مبارک سے مجھ کو پہنائی پھر ارشاد فرمایا:۔

اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ پرانا کر اور پھاڑ پرانا کر اور پھاڑ

فائدہ:۔ یہ جملہ بھی دعائیہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک اس کا پہننا مبارک فرمائے یہاں تک کہ یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹے۔ ورنہ کتنی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ آدمی نیا کپڑا پہنتا ہے اور اس کا پہننے رہنا نصیب نہیں ہوتا کہ اس کا انتقال ہو جاتا ہے۔

جب نیا کپڑا پہنے کیا پڑھے؟

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے اس کا نام لے کر ارشاد فرماتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْ هٰذَا الثَّوْبَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

الٰہی تو نے ہی یہ کپڑا مجھ کو پہنایا پس تیرے لئے ہی حمد ہے، اس کی خیر اور جس کے لئے اس کو بنایا گیا اس کی خیر کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔ تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس کے لئے اس کو بنایا گیا اس کے شر سے تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) حضرت معاذ ابن انس اپنے باپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جس نے کپڑا پہنا اور یہ دُعا) پڑھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنَاہُ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھ کو عطا فرمایا میری قوت و طاقت کے بغیر۔

(۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے نیا کپڑا پہنا اور یہ دُعا پڑھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھے (کپڑا) پہنایا جس سے میں اپنے ستر کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں

اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ جو نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے:۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ"

پھر اس کپڑے کا قصد کرے جو کہ (بعد استعمال) پُرانا ہو جائے یا باقی رہے کہ اس کو صدقہ کردے تو وہ اللہ بزرگ و برتر کی حفاظت میں اور اللہ تعالیٰ کے آغوش میں ـــــ اور اللہ بزرگ و برتر کے راستہ میں ہوتا ہے زندہ ہونے کی حالت میں بھی اور مُردہ ہونے کی حالت میں بھی، دُو مرتبہ (ارشاد فرمایا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غسل یا سونے کیلئے کپڑے اتارے تو کیا پڑھے

(۱) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ "جنات کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ جب وہ کپڑا اُتارنے کا ارادہ کرے مسلمان مرد کا اس دُعا کو پڑھنا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اللہ کے نام کے ساتھ جسکے علاوہ کوئی معبود نہیں

(۲) حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:۔

جنات کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ جب ان میں کوئی اپنا کپڑا اتارنے کا ارادہ کرے تو کہے:۔

"بِسْمِ اللّٰہِ" بسم اللہ (اللہ کے نام کے ساتھ) پڑھنا ہے۔

احسان کرنے والے کو دُعا

حضرت اُسامہ ابن زید رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "جس کے ساتھ کسی نے احسان کیا اور اس نے (احسان) کرنے والے کے لئے جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا (اللہ تجھ کو بہتر بدلہ دے) کہا تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:۔ یعنی اس نے اپنے محسن کی گویا پوری تعریف کی جس سے اس کے احسان کا بدلہ ہو گیا۔

ھدیہ دینے والے کو دُعا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ کو خزیرہ (بنانے) کا حکم دیا۔ میں نے تیار کیا۔ پھر مجھے (حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جانے کا) حکم دیا، میں اس کو لے کر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب میں حاضر ہوا اس وقت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مکان میں (تشریف فرما) تھے۔ (فرمایا) جابر تمہارے پاس کیا ہے؟ کیا یہ گوشت ہے؟ میں نے کہا نہیں اور اپنے والد کے پاس واپس آیا۔ والد صاحب نے فرمایا، بیٹا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا کیا کچھ فرماتے ہوئے سُنا۔ میں نے کہا ہاں مجھ سے فرمایا۔ جابر تمہارے ساتھ کیا ہے؟ کیا یہ گوشت ہے (والد صاحب نے) فرمایا۔ شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت کی خواہش ہو۔ پس ہماری ایک پالتو بکری (کو ذبح کرنے) کا حکم فرمایا۔ میں نے اس کو ذبح کیا، پھر اس کو (بھوننے کا) حکم دیا۔ میں نے اس کو بھونا پھر مجھ کو حکم دیا (کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جا کر پیش کروں) میں اس کو لے کر حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ — کیا ہے تمہارے ساتھ اے جابر

میں نے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو) خبر دی (کہ گوشت ہے) ارشاد فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَى اللّٰهُ الْاَنْصَارَ عَنَّا خَيْرًا لَا سِيَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَ اسْعَدَ بْنَ عُبَادَةَ۔

اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے انصار کو بہترین جزا دے خاص طور پر عبداللہ ابن عمرو ابن حرام اور اسعد بن عبادہ رضؓ کو۔

جس سے قرض لے اُسکو کیا دُعا دے؟

حضرت عبداللہ ابن ابی ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا۔ حضرت کے پاس مال آیا تو مجھ کو وہ (قرض) لوٹا دیا اور ارشاد فرمایا:۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

اللہ تجھ کو تیرے عیال و مال میں برکت دے

بس قرض کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور (قرض کا) ادا کرنا ہے

ہدیہ دینے والے کو دُعا دے بجائے تو وہ کیا کہے؟

حضرت عبید بن ابوالجعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بکری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کی گئی، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو (اس کے گوشت کو) تقسیم کر دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (عزباء و محتاجین میں) تقسیم فرما دیا خادم جب (گوشت دے کر) واپس آتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دریافت فرماتیں۔ انھوں نے کیا کہا۔ خادم عرض کرتا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ (اللہ تم میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکت دے) کہا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (اس کے جواب میں) فرماتیں وَفِیْھِمْ بَارَكَ اللّٰہُ۔ اللہ ان کو بھی برکت دے۔ (اور فرماتیں) انھوں نے جو ہم کو دُعا دی ہم نے اسی کے مثل دُعا سے ان کا جواب دیدیا۔ (تاکہ دعا کا بدلہ برابر ہو کر) ہمارا (ہمارے ہدیہ کا) اجر ہمارے لئے باقی رہے۔

جب نیا پھل سامنے آئے تو کیا پڑھے؟

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ جب (نئی) کھجور دیکھتے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو (اپنے دستِ مبارک میں) لے کر یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا اَللّٰھُمَّ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ عَبْدُكَ وَخَلِیْلُكَ وَنَبِیُّكَ وَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَاِنَّہٗ دَعَاكَ لِمَكَّۃَ وَاِنِّیْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِیْنَۃِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِہٖ لِمَكَّۃَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ۔

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت دے۔ اے اللہ! بیشک ابراہیم (علیہ السلام) بھی تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں۔ اور بیشک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور بے شک انھوں نے مکہ مکرمہ کے لئے تجھ سے دُعا کی اور میں تجھ سے مدینہ کے لئے دُعا کرتا ہوں اس کے مثل کی جو انھوں نے مکہ کے لئے دُعا کی۔ اور اس کے ساتھ اس کے مثل (مزید) کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَا يَكُنْ بِكَ السُّوْءُ ۔ اے ابوایوب تمہارے ساتھ کوئی بُری چیز نہ رہے۔

(۳) حضرت عبداللہ ابن بکر الباہلی رح نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کی داڑھی یا سر سے کسی (تکلیف دہ) چیز کو لے لیا (لے کر دُور کر دیا) اس شخص نے کہا:۔

صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ السُّوْءَ ۔ اللہ دور کرے آپ سے بُرائی کو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے برائی تو ہم سے اُسی وقت دور فرما دی تھی جب ہم نے اسلام قبول کیا۔ لیکن جب تم سے کوئی (تکلیف دہ) چیز کو لیوے (لیکر دُور کرے) تو یوں کہو:۔

اَخَذَتْ يَدَاكَ خَيْرًا ۔ تیرے ہاتھ خیر کو لیویں

جب کوئی بڑی (خوفناک چیز) واقع ہو یا کالی آندھی چلے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے کہ: "جب کوئی بڑی (خوفناک چیز) واقع ہو یا کالی آندھی چلے تو تکبیر (اللہ اکبر کہنا) کو لازم پکڑ لو۔ پس بیشک یہ کالی آندھی کو دُور کر دیتا ہے۔"

جب کوئی کسی کی حاجت پوری کرے تو اُسکو کیا دُعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بکری کا) دودھ دوہا (نکالا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

لَا یَکُنْ بِکَ السُّوْءُ اے ابوایوب تمہارے ساتھ کوئی بُری چیز نہ رہے۔

(۳) حضرت عبداللہ ابن بکر الباہلی رح نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کی داڑھی یا سر سے کسی (تکلیف دہ) چیز کو لے لیا (لے کر دُور کر دیا) اس شخص نے کہا:۔

صَرَفَ اللّٰہُ عَنْکَ السُّوْءَ اللہ دور کرے آپ سے بُرائی کو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے برائی تو ہم سے اُسی وقت دور فرما دی تھی جب ہم نے اسلام قبول کیا۔ لیکن جب تم سے کوئی (تکلیف دہ) چیز کو لیوے (لیکر دُور کرے) تو یوں کہو:۔

اَخَذَتْ یَدَاکَ خَیْرًا تیرے ہاتھ خیر کو لیویں

جب کوئی بڑی (خوفناک چیز) واقع ہو یا کالی آندھی چلے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے کہ:۔ "جب کوئی بڑی (خوفناک چیز) واقع ہو یا کالی آندھی چلے تو تکبیر (اللہ اکبر کہنا) کو لازم پکڑ لو۔ پس بیشک یہ کالی آندھی کو دُور کر دیتا ہے۔"

جب کوئی کسی کی حاجت پوری کرے تو اُسکو کیا دُعا دے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بکری کا) دودھ دوہا (نکالا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو دعا دی :-

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْہُ ۔ اے اللہ اس کو جمیل (خوبصورت) بنا دے۔

چنانچہ اس کے بال سیاہ ہو گئے۔

شرک کا بیان

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے :-

اَلشِّرْكُ اَخْفٰی فِیْکُمْ مِنْ دَبِیْبِ النَّمْلِ ۔ شرک تمہارے اندر چیونٹی کی رفتار کی آواز سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) شرک صرف اسی کو تو کہتے ہیں کہ اللہ بزرگ و برتر کے سوا کسی کی عبادت کی جائے یا اللہ کے ساتھ کسی کو پکارا جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے صدیق تجھ کو تیری اماں روئے شرک تو تمہارے اندر چیونٹی کے چلنے کی آواز سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تم کو ایسی دعا نہ بتاؤں جو (شرک کا) چھوٹا بڑا حصہ سب ختم کر دے۔"

میں نے عرض کیا، کیوں نہیں، ضرور ارشاد فرمائیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر روز تین بار یہ (دعا) پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُشْرِكَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ شرک کرنے سے جس کو میں جانتا ہوں تیری پناہ چاہتا ہوں اور جسکو میں نہیں جانتا اس سے تیری مغفرت طلب کرتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ارشاد فرمایا :۔ "اور یہ بھی شرک ہے کہ کوئی (یوں) کہے مجھ کو اللہ نے دیا اور فلاں نے دیا۔ اور یہ بھی شرک ہے کہ انسان کہے اگر فلاں نہ ہوتا تو فلاں مجھ کو قتل کر دیتا۔"

فائدہ:۔ حدیث پاک سے معلوم ہو گیا کہ جو لوگ اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ ہم کو بیٹا دے سکتے ہیں یا حاجت پوری کر سکتے ہیں۔ اگر اس بنا پر ان سے بیٹا طلب کرتے ہیں یا حاجت پوری کرنے کی درخواست کرتے ہیں یہ سب شرک میں داخل ہے۔ مگر ہائے افسوس ایمان کے دعویداروں کا ایک بڑا طبقہ آج اس میں مبتلا ہے۔ اور جن اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے زندگی بھر توحید کی دعوت دی، شرک سے لوگوں کو روکا، ان کے مرنے کے بعد انھیں کو خدا کی خدائی میں شریک کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ کوئی خدا کے سامنے سجدے کرنے کے بجائے کسی مزار پر پیشانی رگڑ رہا ہے۔ اور کوئی خدا سے مانگنے کے بجائے کسی صاحب مزار سے بیٹا مانگ رہا ہے۔ کوئی کسی مُردہ کو حاجت روائی کے لئے پکار رہا ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

جب کوئی شخص کوئی بات بیان کرنیکا ارادہ کرے اور وہ بھول جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت عثمان ابن ابو حرب الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے۔ "جو شخص کوئی بات بیان کرنے کا ارادہ کرے اور وہ بھول جائے تو مجھ پر درود پڑھے۔ پس بیشک اس کا مجھ پر درود پڑھنا اس کی بات کا بدل ہو جائیگا اور امید ہے کہ وہ (بات) اس کو یاد بھی آجائے گی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کوئی بشارت دے اُس کو کیا دُعا دے؟

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ، نے بدر کے دن بہت سخت حملہ کیا اور ان کے ساتھ ہم نے بھی سخت حملہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، کو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا۔ عمر۔ عمر۔ یا عمر۔ پس جب اللہ بزرگ و برتر نے ان کو (مشرکین کو) شکست دیدی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ، کے پاس پہونچے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے اور بنی ہاشم کے کچھ لوگوں نے ان کو اپنی گردنوں پر اٹھا لیا، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، پکارنے لگے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے ابا آپ پر قربان آپ کو بشارت ہو۔ اللہ بزرگ و برتر نے آپ کے چچا عباس رضؓ کو آپ کے لئے سالم و محفوظ رکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر کہا اور فرمایا:۔

بشرك الله بخير يا عمر في الدنيا والآخرة وسلمك الله يا عمر في الدنيا والآخرة۔	اللہ تجھ کو اے عمر خیر کی بشارت دے دنیا اور آخرت میں۔ اور اللہ تجھ کو سالم رکھے دنیا و آخرت میں اے عمر۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اللّٰهُمَّ اَعِنْ[1] عُمَرَ وَاَيِّدْهُ۔	اے اللہ عمر کی مدد فرما اور اسکو قوت دے۔

---

[1] بعض نسخوں میں اَعِنْ کے بجائے اَقْبِلْ ہے جس کا ترجمہ ہوگا عمر کو قبول فرما۔ اور بعض نسخوں میں اَعِزَّ ہے جس کا ترجمہ ہوگا عمر کو عزت دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی ذمّی (غیر مُسلم) ضرورت پُوری کرے اُس کو کیا دُعا دے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب فرمایا۔ ایک یہودی نے آپ کو پانی پلایا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دُعا دی:۔

جَمَّلَكَ اللّٰهُ۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو جمیل (خوبصورت) بنائے۔

پس اس نے موت تک (سفید بال) نہیں دیکھا۔

جب کوئی پسندیدہ بات سُنے اور فال لیوے اس وقت کیا کہے؟

حضرت کثیر ابن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سُنا وہ کہہ رہا ہے:۔

یَا خَضِرَۃُ (سبزہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

لَبَّیْكَ اَخَذْنَا فَالَكَ مِنْ فِیْكَ۔ لبیک۔ ہم نے تیری فال تیرے منہ سے لے لی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز سُنی جو آپ کو پسند آئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَخَذْنَا فَالَكَ مِنْ فِیْكَ ہم نے تیری فال تیرے مُنہ سے لے لی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کسی چیز سے بدشگونی لیوے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

مَنْ اَرْجَعَتْهُ الطِّيَرَةُ عَنْ حَاجَتِهٖ فَقَدْ اَشْرَكَ

جس کو بدشگونی نے اس کی حاجت سے لوٹا دیا اس نے شرک کیا۔

(مطلب یہ ہے کہ اپنی کسی حاجت کے لئے جا رہا تھا کسی چیز کو دیکھ کر یا کوئی بات سُنکر بدشگونی لی کہ اب میری حاجت پوری نہیں ہوگی اس لئے واپس لوٹ گیا)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا اس کا کفارہ کیا ہے یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا۔ یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ بدشگونی نہیں مگر آپ کی بدشگونی (یعنی آپکے حکم کے بغیر اس میں کوئی تاثیر نہیں) اور آپکی خیر کے سوا کوئی خیر نہیں اور آپکے سوا کوئی معبود نہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بدشگونی کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ ارشاد فرمایا:۔ "اس سے زیادہ سچی تو فال ہے اور (بدشگونی) کسی مسلم کو (اس کی حاجت سے) نہ لوٹا دے اور بدشگونی کی جب کوئی ایسی چیز دیکھو جو تم کو ناپسند ہو تو یہ دعا پڑھو۔ (دعا یہ ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ	اے اللہ آپ کے سوا کوئی حسنات کو لا سکتا
وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ	ہے اور نہ آپ کے سوا کوئی سیئات کو دفع کر سکتا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	ہے آپ کی مدد کے بغیر گناہ سے رُکا جا سکتا ہے

نہ آپ کی مدد کے بغیر کسی طاعت و عبادت پر قوت حاصل ہو سکتی ہے۔

کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے (چار سندوں کے ساتھ) حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل کیا گیا ہے۔ "جب آگ لگی ہوئی دیکھو تو اللہ اکبر کہو، اس لئے کہ اللہ اکبر کہنا آگ کو بجھا دیتا ہے"

جب ہوا چلے کیا پڑھے؟

حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:-

ہوا کو گالی مت دو اور جب ہوا میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھو تو یہ پڑھو:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ	اے اللہ ہم تجھ سے اس ہوا کی خیر اور اس میں جو
الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ	خیر ہے اور جس چیز کا اس کو حکم ہوا ہے اسکی
بِہٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ	خیر کا تجھ سے سوال کرتے ہیں اور اس ہوا کے
وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ۔	شر اور جو اس میں شر ہے اور جس چیز کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو حکم دیا گیا ہے اس کے شر سے تجھ سے پناہ چاہتے ہیں۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ جب ہوا سخت ہوتی تھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے :۔

اَللّٰھُمَّ لِقحًا لَا عَقِیمًا۔ اے اللہ اس ہوا کو بارآور بنا بانجھ نہ بنا

جب شمالی ہوا چلے کیا پڑھے؟

حضرت عثمان ابن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شمالی ہوا چلتی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ فِیْھَا۔ اے اللہ تو نے اس میں جو بھیجا ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب آسمان میں غبار یا ہوا دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان میں غبار یا ہوا دیکھتے اس کی جانب رُخ فرما کر جہاں بھی آپ ہوں اگرچہ نماز ہی میں ہوں اسکے شر سے اللہ کی پناہ چاہتے۔

فائدہ :۔ نماز میں ہونے کی حالت میں اس کی طرف رُخ فرما کر پناہ چاہنے کا مطلب یہ ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر ایسا فرماتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب بادل سامنے آتا ہوا دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کے کناروں میں سے کسی کنارہ سے بادل سامنے آتا ہوا دیکھتے جس کام میں مشغول ہوتے اسکو ترک فرما دیتے اگرچہ نماز ہی میں ہوتے (نماز مختصر کرکے سلام پھیر دیتے) پھر اس کی جانب چہرہ مبارک فرما کر یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَرْسَلْتَ بِهٖ

اے اللہ تو نے اس بادل کے ساتھ جو شر بھیجا ہے اس سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

جب بجلی کی کڑک سنے کیا پڑھے؟

سالم ابن عبداللہ اپنے باپ (حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بجلی کی کڑک سنتے یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

اے اللہ اپنے غصہ سے ہمکو قتل مت کر اور اپنے عذاب کے ذریعہ ہم کو ہلاک نہ کر اور اس سے قبل ہم کو عافیت عطا فرما۔

جب بارش دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھتے یہ دعا پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ صَیِّبًا ھَنِیًّا۔ اے اللہ اس کو مبارک بارش بنا دے

آسمان کیطرف سر اُٹھائے تو کیا پڑھے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سر آسمان کی طرف اٹھاتے تھے یہ دُعا پڑھتے تھے۔

یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ۔ اے دلوں کو پھرانے والے میرے دل کو اپنی طاعت پر جما دے۔

جب دن سخت گرم یا سخت سرد ہو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید خدری یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا ان میں کسی ایک سے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے :۔ جب دن گرم ہو اور کوئی شخص یہ دعا پڑھے :۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا اَشَدَّ حَرَّ ھٰذَا الْیَوْمِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس دن کی گرمی کتنی سخت ہے۔ اے اللہ جہنم کی گرمی سے مجھ کو پناہ عطا فرما۔

اللہ پاک جہنم سے فرماتے ہیں میرے بندوں میں سے ایک بندہ نے تیری گرمی سے مجھ سے پناہ طلب کی ہے تو گواہ رہ میں نے اس کو پناہ دیدی۔

اور جب دن سخت سرد ہو اور بندہ یہ دُعا پڑھے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس دن کی ٹھنڈک کتنی سخت ہے۔ اے اللہ جہنم کے زمہریر سے مجھ کو پناہ عطا فرما۔

اللہ پاک فرماتے ہیں جہنم سے بیشک میرے بندوں میں سے ایک بندہ نے مجھ سے تیرے زمہریر سے پناہ طلب کی ہے اور میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں میں نے اس کو پناہ دی۔

لوگوں نے دریافت کیا جہنم کا زمہریر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: "وہ ایسا گھر ہے جس میں کافر کو ڈالا جائے گا اور اس کی ٹھنڈک کی شدت سے اس کے بعض اعضاء بعض سے جدا ہو جائیں گے۔

جب سُست ہونے کی حالت میں صبح کرے کیا پڑھے؟

حضرت سہل ابن حُنیف رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے "تم میں کوئی خَبُثَتْ نَفْسِیْ (میرا نفس خبیث ہوگیا) نہ کہے لَقَسَتْ نَفْسِیْ (میرا نفس سُست ہوگیا) کہے۔

جب کسی کو کسی بلا میں گرفتار دیکھے کیا کہے

سالم ابن عبداللہ اپنے باپ (حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں:۔ جس شخص کے سامنے کوئی بلا میں مبتلا شخص آئے اور وہ یہ دُعا پڑھے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

اللہ کے لئے ہی حمد ہے جس نے مجھ کو اس مصیبت سے عافیت عطا فرمائی جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے اکثر پر مجھکو فضیلت دی۔

اللہ پاک اس کو اس بلا سے خواہ وہ کوئی بھی (بلا) ہو عافیت عطا فرماتے ہیں (اس بلا سے اس کی حفاظت فرماتے ہیں)

فائدہ: مصیبت زدہ کے سامنے یہ دُعا آہستہ پڑھے تاکہ اس کو سُنکر اذیت نہ ہو۔

جب کسی ایسے شخص کو دیکھے جسکو دین یا دُنیا میں اس پر فضیلت دی گئی ہو کیا پڑھے؟

حضرت عمرو ابن شعیب عن ابیہ عن جدّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:۔

"جس شخص میں دو خصلتیں ہوں اللہ پاک اس کو شاکر (شکر گذار) صابر (صبر کرنے والا) لکھدیتے ہیں۔

(۱) دین میں اپنے سے بڑھے ہوئے شخص کو دیکھ کر اس کا اقتداء کرے (۲) دُنیا میں اپنے سے کم درجہ شخص کو دیکھ کر اللہ پاک نے اس کو اس پر فضیلت دی ہے اس پر اللہ پاک کی حمد کرے اللہ پاک اس کو شاکر (شکر گذار) صابر (صبر کرنے والا) لکھ دیتے ہیں"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبوتر کی آواز سُنے تو کیا پڑھے؟

حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کبوتر کا ایک جوڑا پالنے کا حکم فرمایا، تاکہ اس کے آواز کرنے کے وقت اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کیا کریں۔

فائدہ:۔ معلوم ہوا کہ وحشت دُور کرنے کے لئے کبوتر کا پالنا مفید ہے اور اس کی اجازت ہے، اور کبوتر کے آواز کرنے کے وقت اللہ پاک کا ذکر کرنا چاہیئے۔ مگر کبوتروں کو بازی پر اُڑانا ناجائز ہے۔

مُرغ کی آواز سُنے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:۔ "جب مُرغ کی آواز سُنو تو اللہ تبارک و تعالیٰ سے دُعا مانگو اور اس کی طرف رغبت کرو، اسلئے کہ اس نے کسی فرشتہ کو دیکھا ہے۔ اور جب گدھے کی آواز سنو پس بیشک اس نے شیطان کو دیکھا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے جو اس نے دیکھا ہے پناہ طلب کرو۔"

فائدہ:۔ معلوم ہوا مرغ فرشتہ کو دیکھ کر بولتا ہے اس وقت دُعا قبول ہوتی ہے اسلئے اس وقت دُعا کرنا چاہیئے۔ اور گدھا شیطان کو دیکھ کر بولتا ہے اس لئے اس وقت شیطان کے شر سے پناہ طلب کرنا چاہیئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات میں مُرغ کی آواز سُنے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے: "جب رات میں گدھے کی چنگھاڑ اور کُتّے کے بھونکنے اور مُرغ کی آواز سُنو تو اللہ تعالیٰ سے شیطان کے شر سے پناہ چاہو۔ اس لئے کہ یہ اُن چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو تم نہیں دیکھتے۔"

جب گدھا چنگھاڑ مارے تو کیا پڑھے؟

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے:۔ "جب گدھا چنگھاڑ مارے تو اللہ تعالیٰ سے شیطانِ رجیم سے پناہ طلب کرو۔"

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں:۔ "گدھا شیطان کو دیکھے بغیر کبھی آواز نہیں کرتا۔ جب وہ آواز کرے تو اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔"

جب حمّام میں داخل ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:۔ "بہترین گھر جس میں مسلمان داخل ہو حمّام ہے۔ پس جب اس میں داخل ہو (داخل ہونے کا ارادہ کرے) اللہ پاک سے جنت کا سوال کرے اور جہنم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پناہ چاہیے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے، سب سے اول جس کے لئے حمامات اور نورۃ (بال صاف کرنے کا مسالہ) بنایا گیا وہ حضرت سلیمان ابن داؤد علیہما السلام ہیں۔ پس جب اس میں داخل ہوئے اس کی گرمی کو محسوس کیا تو فرمایا میں اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، پناہ چاہتا ہوں پھر پناہ چاہتا ہوں"

جب اپنے بھائی سے معذرت کرے تو کیا کہے؟

حضرت عمرو بن مالک الرواسی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھ سے راضی ہو جائیے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے تین مرتبہ اعراض فرمایا۔ میں نے عرض کیا بیشک رب تبارک وتعالیٰ کو راضی کیا جاتا ہے تو وہ راضی ہو جاتا ہے۔ آپ بھی مجھ سے راضی ہو جائیے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہو گئے۔

جس سے معذرت کی جائے وہ کیا جواب دے؟

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فتح مکہ کے موقع پر) رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان میں کھڑے ہوئے پھر ارشاد فرمایا:۔ "میرے بارے میں قریش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کہتے ہیں؟ (کہا گیا) کہتے ہیں ہمارا بیٹا ہے اور بھائی کا بیٹا ہے (اس لئے ہم معافی کے اُمیدوار ہیں) ارشاد فرمایا میں بھی کہتا ہوں جس طرح میرے بھائی یوسف علیہ السّلام نے کہا تھا آج تمہارے اوپر کوئی ملامت نہیں اللہ تم کو معاف فرمائے وہ ارحم الراحمین ہے۔

خوش کلامی سے اپنے بھائی سے مخاطب ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "بیشک جنّت میں کچھ بالاخانے ہیں جن کا اندر کا حصہ باہر سے اور باہر کا حصہ اندر سے نظر آتا ہے۔ ایک دیہاتی نے کہا وہ کس کے لئے ہیں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا وہ اس شخص کے لئے ہیں جو کلام کو عمدہ کرے (نرم اور خوش کلامی سے لوگوں سے پیش آئے) اور کھانا کھلائے اور سلام کو پھیلائے اور رات کے وقت جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں اللہ کیلئے نماز پڑھے۔

لوگوں کا خوش کلامی کیساتھ گفتگو کرنا

حضرت عدی ابن حاتم رضی اللہ عنہ، رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:-

"جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑہ (صدقہ کرنے) کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔ پس اگر (یہ بھی) نہ پاؤ تو عمدہ کلمہ (کیساتھ گفتگو کرنے) کے ذریعہ ہی سہی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلام کے ساتھ نرم کلامی سے پیش آنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی نقل فرماتے ہیں " اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، اللہ سے ڈرتے رہنا، ان کو پیٹ بھر کھانا کھلانا اور ان کو کپڑے پہنانا اور ان کے لئے بات کو نرم کرنا

خادم کو بیٹا کہہ کر پکارنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب آیتِ حجاب نازل ہوئی تو میں گھر میں (حسبِ معمول) جس طرح داخل ہوا کرتا تھا داخل ہونے لگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا " بیٹے پیچھے رہو "

اپنے ربیب کو بیٹا کہنا

حضرت عمر ابن[مہ] ابی سلمہ رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا:۔ " بیٹا قریب ہو جاؤ اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو) اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے قریب سے کھاؤ "

مہ یہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں جو حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ، سے تھے۔ حضرت ابو سلمہ رضہ کی وفات کے بعد حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں اور یہ حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ، ساتھ آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ پرورش رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی شخص کے اپنے بھائی پر ناراض ہونے کی کیفیت

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ گالی دینے والے تھے نہ فحش گو اور نہ لعنت کرنے والے تھے۔ ناراضگی کے وقت ہم میں سے کسی کو (صرف اتنا) فرمایا کرتے تھے:۔

مَالَهٗ تَرِبَتْ يَمِيْنُهٗ اسے کیا ہوا اس کا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو

فائدہ:۔ تَرِبَتْ يَمِيْنُهٗ یہ فقر سے بھی کنایہ ہوتا ہے اور کسی کے لئے فقر ہی مناسب حال ہوتا ہے۔ اور یہ جملہ محض ترحم کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔

لوگوں کی مدارات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں۔

"لوگوں کی مداراۃ و دلجوئی کرنا بھی صدقہ ہے"

کسی ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے انسان کا مواجہت کو ترک کر دینا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ کسی ایسی چیز کے ساتھ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہوتی کسی شخص سے مواجہت نہیں فرماتے تھے۔ اور انھوں نے فرمایا کہ ایک روز ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس پر خلوق[1] کا اثر تھا، جب وہ شخص نکل گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

[1] خلوق ایک قسم کی خوشبو جس کا جزء اعظم زعفران ہوتا ہے ۱۲ مصباح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کاش تم اس کو حکم دیتے اور وہ اس کو دھو لیتا"

کسی شئی کو تعریضاً بیان کرنا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے "تعریض (مبہم کلام) میں جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے"

ناپسندیدہ چیز کا بیان جائز ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آواز سنکر ارشاد فرمایا:۔ "بُرا شخص ہے اپنے قبیلہ کا"

پس جب وہ داخل ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انبساط کے ساتھ اس سے گفتگو فرمائی اور جب نکل کر چلا گیا، ارشاد فرمایا:۔

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ یَتَّقِی النَّاسُ فُحْشَہٗ۔	بیشک لوگوں میں بدترین وہ شخص ہے جس سے لوگ اس کی فحش گوئی کی وجہ سے بچیں۔

فائدہ:۔ اس سے معلوم ہوا کہ کسی شخص میں ناپسندیدہ چیز ہو اس کا ذکر کر دینا تاکہ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

ناپسندیدہ چیز کو صاف صاف بیان کر دینا

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(قبیلہ) ازد کے ایک صاحب ابن اللُّتبیہ کو صدقات وصول کرنے کے لئے عامل مقرر فرمادیا۔ پھر جب وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے حساب لیا۔ اس نے کہا یہ تو آپ کا مال ہے اور یہ مجھ کو ہدیہ کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَلَا جَلَسْتَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْكَ وَ اُمِّكَ حَتّٰی تَاْتِیَكَ هَدِیَّتُكَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا۔	کیوں نہیں بیٹھا رہا اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر یہاں تک کہ تیرا ہدیہ تیرے پاس آجاتا اگر تو سچا ہے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے:

"جب تم میں کوئی اپنے بھائی کو گالی دیوے تو اس کے خاندان کو گالی نہ دے نہ اس کے باپ کو نہ اس کی ماں کو۔ لیکن یوں کہے اگر اس کو جانتا ہو کہ بیشک تو بخیل ہے اور بیشک تو بزدل ہے اور بیشک تو جھوٹا ہے اگر یہ چیز اسمیں جانتا ہو۔

تعریف کس طرح کی جائے؟

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مرضِ وفات میں حاضر ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ "اپنی قوم کو سلام کہو اس واسطے کہ ان جیسے بُردبار پاکدامن میں نہیں جانتا۔"

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی بکرۃ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کی تعریف کی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ — افسوس تجھ پر تو نے اپنے ساتھی کی گردن کو توڑ دیا

پھر ارشاد فرمایا:۔ "اگر تم میں کوئی اپنے بھائی کی لامحالہ تعریف کرنے والا ہو تو چاہیئے کہ یوں کہے میں فلاں کو (ایسا) گمان کرتا ہوں۔ بالیقین میں کسی کو پاکیزہ نہیں کہہ سکتا (کہ اس کا علم اللہ عزوجل ہی کو ہے) ہاں میں ایسا گمان کرتا ہوں اگر اس کا خیال ہو کہ وہ ایسا ہے۔

جب کسی قوم سے اندیشہ ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو بردہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم سے اندیشہ ہوتا تو یہ دُعا پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ — اے اللہ ہم ان کے سینوں میں تجھ کو کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

دشمن کو دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے پس آپ نے دشمن سے ملاقات کی تو میں نے سُنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ (دُعا) پڑھ رہے تھے:۔

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ — اے روزِ جزاء کے مالک ہم تیری ہی عبادت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

اور میں نے لوگوں کو دیکھا کہ پچھاڑے جا رہے ہیں فرشتے ان کو ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے ان کو مار رہے ہیں۔

جب کوئی چیز خوف زدہ کرے کیا پڑھے؟

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی چیز خوف زدہ کرتی تو یہ دعا پڑھتے:۔

هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ وہ اللہ میرا رب ہے اس کے ساتھ میں کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔

جب کسی ہلاکت گڑھے کنویں وغیرہ میں گر جائے کیا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اے علی کیا کچھ کلمات کی میں تم کو تعلیم نہ دوں کہ جب کسی ہلاکت گڑھے کنویں وغیرہ میں پڑ جاؤ تو ان کو پڑھ لیا کرو۔"

میں نے کہا۔ کیوں نہیں (ضرور ارشاد فرمائیں) اللہ تعالیٰ ہم کو آپ پر قربان کردے خیر کی کتنی باتیں آپ نے مجھ کو تعلیم فرمائی ہیں۔

ارشاد فرمایا۔ جب کسی ہلاکت میں گر جاؤ اس کو پڑھ لیا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اور نہ کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ معصیت سے رُکنے کی طاقت ہے مگر اللہ ہی کی مدد سے اور نہ (کسی طاعت و عبادت کی) قوت ہے مگر اللہ ہی کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

پس بیشک اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جو چاہے بلا کی اقسام دفع کر دے گا

جب کسی چیز سے گھبراہٹ ہو کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی چیز گھبراہٹ میں ڈالتی تو یہ دُعا پڑھتے:۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے والے تیری رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں۔

جب کوئی چیز غمگین کرے کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب کوئی چیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غمگین کرتی آسمان کی طرف نظر فرماتے اور یہ دُعا پڑھتے:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اللہ پاک ہے عظمت والا

جب رنج و غم پہونچے کیا پڑھے؟

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقل فرماتے ہیں۔ جس شخص کو رنج وغم پہونچے وہ ان کلمات کے ساتھ دُعا کرے۔ یہ پڑھے:۔

اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ فِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِي كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَرَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ۔	میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں تیرے ہی قبضہ میں ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے میرے اندر تیرا ہی حکم جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف ہے۔ میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنا نام اپنے نفس میں رکھا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو تعلیم دی ہے یا علم غیب میں اپنے پاس مخصوص کیا ہے کہ قرآن پاک کو میرے سینے کا نور اور دل کی بہار بنادے اور حُزن اور رنج وغم کو لے جانے والا بنادے۔

قوم میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بیشک پورے نقصان والا وہ شخص ہے جس کو ان کلمات میں نقصان دیا گیا ہو۔

ارشاد فرمایا:۔ "ہاں ان کو (خود) پڑھو اور (دوسروں کو) سکھاؤ۔ پس بیشک جو ان کلمات کو پڑھے گا ان چیزوں کے حصول کے لئے جو اُن میں ہیں تو اللہ بزرگ و برتر اسکے حُزن کو دُور کردے گا اور اس کی خوشی کو طویل کردے گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے کسی لفظ کا معمولی فرق ہے۔ اور حدیث کے اخیر میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی منقول ہے:۔

"پس نہیں کہتا ان کلمات کو کوئی بندہ کبھی مگر اللہ بزرگ و برتر (اس کیلئے) اس کے غم کی جگہ خوشی سے بدل دیتا ہے"

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ کیا ہم اُن کو نہ سیکھ لیں؟ ارشاد فرمایا:۔ "کیوں نہیں (ضرور) سیکھ لو"

کوئی بے چینی یا پریشانی ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات مجھ کو تلقین فرمائے اور مجھ کو حکم فرمایا کہ اگر مجھ کو کوئی بے چینی یا پریشانی ہو ان کو پڑھ لیا کروں:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت کریم عظمت والا ہے۔ اللہ پاک ہے۔ عرش عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

اور حضرت عبداللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ ہم کو (ان کلمات کی) تلقین فرمایا کرتے تھے اور بخار زدہ شخص پر ان کو پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے اور اپنی جوان بیٹیوں کو ان کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

حضرت عبدالرحمٰن ابن بکرۃ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد نقل فرمایا ہے :۔ بے چینیوں کے کلمات (بے چینی کے وقت کی دُعا)

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔	اے اللہ میں تیری رحمت ہی کا امیدوار ہوں مجھ کو آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی میرے نفس کے حوالہ مت کر اور میری تمام حالت کی اصلاح فرمادے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے ۔ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ کوئی بے چین آدمی ان کو نہیں پڑھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی بے چینی کو دُور کردیتا ہے، وہ میرے بھائی یونس علیہ السّلام کا کلمہ ہے۔ اندھیریوں میں انھوں نے پکارا (وہ دُعا یہ ہے)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ظالمین میں سے ہوں ۔

حضرت ابوقتادہ الانصاری رضی اللہ عنہ، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:۔

مَنْ قَرَءَ اٰیَةَ الْكُرْسِیِّ وَخَوَاتِیْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ عِنْدَ الْكَرْبِ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ۔	جو شخص بے چینی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا اللہ بزرگ و برتر اس کی مدد فرمائے گا۔

جب کسی بادشاہ وغیرہ کا ڈر ہو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منقول ہے جب تجھ کو کسی بادشاہ وغیرہ کا ڈر ہو تو یہ (دُعا) پڑھ لیا کر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت حلم والا نہایت کریم ہے، وہ پاک ہے ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری تعریف بزرگ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کسی بادشاہ یا شیطان یا درندہ کا ڈر ہو کیا پڑھے؟

حضرت ابان ابن ابی عیاشؒ حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ (خلیفہ) عبدالملک نے حجاج ابن یوسف کو (خط) لکھا کہ انس ابن مالک خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال رکھنا، ان کو اپنے قریب بٹھانا، ان کا جائزہ (عطیہ انعام) عمدہ کرنا اور ان کا اکرام کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس (حجاج ابن یوسف) کے پاس آیا۔ پس اس نے ایک دن مجھ سے کہا اے ابوحمزہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے گھوڑے تیرے سامنے پیش کروں تاکہ تو مجھ کو بتادے کہ ان کا درجہ ان گھوڑوں کے مقابلہ میں کیا ہے جو (گھوڑے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے ہیں۔ اس نے ان کو میرے سامنے پیش کیا۔ میں نے کہا ان کے درمیان تو بہت بڑا فرق ہے۔ اس لئے کہ ان (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے ہیں) کا لید اور ان کے پیشاب اور ان کے چارہ میں بھی اجر تھا۔ حجاج نے کہا اگر امیر المومنین کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خط تیرے بارے میں میرے پاس نہ ہوتا، تو میں تیرے اس (سر) کو مار دیتا جس میں تیری دونوں آنکھیں ہیں۔ میں نے کہا تو اس پر قادر نہیں۔ اس نے کہا کیوں (قادر نہیں) میں نے کہا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو ایک دعا سکھا رکھی ہے میں اس کو پڑھتا ہوں۔ اسکے (پڑھنے کے) ساتھ میں کسی شیطان یا بادشاہ یا درندہ سے نہیں ڈرتا۔ اس نے کہا اے ابوحمزہ اپنے بھتیجے محمد ابن الحجاج کو بھی وہ دعا سکھا دے۔ میں نے اس پر انکار کر دیا۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا اپنے چچا انس (رضی اللہ عنہ) کے پاس جا اور اس سے درخواست کر کہ وہ تجھ کو وہ (دعا) سکھا دے۔ حضرت ابان رح فرماتے ہیں کہ پس جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا مجھ کو طلب فرمایا اور فرمایا اے حمزہ تمہارا میری طرف انقطاع ہے (کہ سب کو چھوڑ کر میرے پاس رہے ہو) تمہاری حرمت واجب ہے اور میں تم کو وہ دعا سکھاتا ہوں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی تھی۔ پس جو اللہ بزرگ و برتر سے نہ ڈرتا ہو اس کو یہ دعا نہ سکھانا۔ یا اس کے مثل فرمایا۔ (دعا یہ ہے):-

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ	اللہ بہت بڑا ہے۔ بسم اللہ میرے نفس پر
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ	اور میرے دین پر۔ بسم اللہ ہر اس چیز پر
رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ	جو مجھ کو میرے رب نے عطا فرمائی ہے۔ اللہ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ	کے نام کے ساتھ جو تمام ناموں میں سب سے
اِسْمِہٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ	اچھا ہے۔ اس اللہ کے نام کے ساتھ کہ جسکے
اِفْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ	نام کے ساتھ کوئی مرض نقصان نہیں دیتا۔
اِللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ	اللہ کے نام کے ساتھ ہی میں شروع کرتا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ اَحَدًا۔ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِیْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اَجْعَلْنِیْ فِیْ عِيَاذِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَمِنْ خَلْفِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَمِيْنِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَسَارِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ فَوْقِیْ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری خیر کا سوال کرتا ہوں تیری وہ خیر جس کو تیرے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ تیری پناہ عزیز ہے تیری تعریف بزرگ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھ کو ہر شر اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں کر دے۔ اے اللہ بیشک میں تیری حفاظت طلب کرتا ہوں تمام شر والوں کے شر سے جن کو تو نے پیدا کیا اور ان سب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد کو اپنے آگے کرتا ہوں اور اپنے پیچھے اسی کے مثل اور اپنے دائیں بھی اسی کے مثل اور اپنے بائیں بھی اسی کے مثل اور اپنے اوپر بھی اسی کے مثل۔

جب درندوں کا ڈر ہو کیا پڑھے

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کسی ایسے جنگل میں ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں درندوں کا ڈر ہو تو یہ پڑھ لیا کر

اَعُوْذُ بِدَانِیَالَ وَ بِالْجُبِّ مِنْ شَرِّ مَالَ سَدِ۔

میں حضرت دانیال علیہ السلام اور حُبّ (گڈھے) کے واسطے سے شیر کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کوئی کام کسی پر غالب ہو جائے کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں۔ "مومن قوی مومن ضعیف کے مقابلہ میں اللہ بزرگ و برتر کے نزدیک زیادہ بہتر و افضل اور محبوب ہے۔ اور ہر خیر میں حرص کر جو تجھ کو نفع دے اور اپنے نفس سے عاجز مت ہو جا، پس اگر کوئی امر تجھ پر غالب ہو جائے تو پھر (یوں) کہ اللہ تعالیٰ نے (ایسا ہی) مقدر فرمایا تھا اور اللہ پاک نے جو چاہا کیا۔ اور اگر (مگر) سے بچنا۔ اس لئے کہ اگر (مگر) شیطان کے عمل کو کھول دیتا ہے۔"

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ اوّلاً تو کسی کام کے کرنے کی پوری کوشش کی جائے اور تمام ظاہری تدابیر اختیار کی جائیں۔ اس کے باوجود اگر وہ کام نہ ہو تو کہو کہ اللہ کو اسی طرح منظور تھا (اور اسی میں خیر ہے انشاء اللہ) اور اگر مگر کہنے سے بچو کہ اگر ایسا ہوتا تو ایسا ہوتا، اگر ایسا ہوتا تو ایسا نہ ہوتا وغیرہ کہ اس سے شیطان کے عمل کا دروازہ کھل جاتا ہے یعنی تقدیر سے نظر ہٹانے میں شیطان کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ عنہ، حدیث بیان فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے دو شخصوں کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا جب واپس ہوا کہنے لگا:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اللہ میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس شخص کو میرے پاس واپس لاؤ۔ (جب وہ واپس آگیا) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تو نے کیا کہا: اس نے کہا۔ میں نے "حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" کہا ہے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بے شک اللہ پاک عاجز ہونے پر ملامت کرتا ہے لیکن ہوشیاری کو لازم پکڑو (اس کے باوجود) اگر کوئی امر غالب ہو جائے تو کہو:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اللہ میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

فائدہ:۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں کہ شروع ہی سے ہتھیار ڈال کر بیٹھ جائے اور کوشش نہ کرے بلا کوشش کئے اور تدابیر اختیار کئے بغیر ہی کہتا ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ بلکہ پوری ہوشیاری کے ساتھ تمام تر تدابیر اختیار کرنے کے بعد بھی اگر کامیابی نہ ہو تب کہے:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اللہ میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

معیشت کی تنگی ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں۔ تم میں کسی ایک کو جب اس پر اس کی معیشت کا معاملہ دشوار ہو جائے تو گھر سے نکلنے کے وقت یہ دعا پڑھنے سے کیا مانع ہے (یعنی اس کو جب وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر سے نکلے یہ دعا پڑھنی چاہیئے) دعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَ مَالِىْ وَدِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِىْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا قَدَّرْتَ لِىْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

بسم اللہ میرے نفس پر اور میرے مال پر اور میرے دین پر۔ اے اللہ مجھ کو اپنے فیصلہ پر راضی کر دے اور میرے لئے جو مقدر کر دیا گیا اسمیں میرے لئے برکت فرما حتّٰی کہ جو تو نے مؤخر کر دیا اس کی تعجیل کو اور جو تو نے جلدی دیدیا اسکی تاخیر کو پسند نہ کروں۔

جب کسی پر کوئی کام دشوار ہو جائے کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے :۔

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

اے اللہ نہیں ہے سہل مگر وہ جس کو آپ نے سہل بنا دیا اور آپ جب چاہتے ہیں دشوار کو سہل بنا دیتے ہیں۔

جوتہ کا تسمہ ٹوٹ جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے چاہیئے کہ تم میں سے ایک اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھے ہر شئ (مصیبت) میں حتّٰی کہ اپنے جوتہ کے تسمہ (کے ٹوٹنے) میں بھی۔ اس لئے کہ یہ بھی مصائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے ہے۔

حضرت ابو ادریس الخولانی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ اس درمیان میں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب (رضوان اللہ علیہم اجمعین) چلے جا رہے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تسمہ ٹوٹ گیا، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے (اس پر) اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون پڑھا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ کیا یہ بھی مصیبت ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہاں ہر وہ شئ جو مومن کو ناگوار گذرے پس وہ مصیبت ہے"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے۔ "چاہیئے کہ تم میں سے ہر ایک اپنی تمام حاجات کا اپنے رب سے ہی سوال کرے حتیٰ کہ جوتہ کے تسمہ کا بھی جب وہ ٹوٹ جائے"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہر شئ کا اللہ ہی سے سوال کرو، حتیٰ کہ تسمہ کا بھی۔ پس بیشک اللہ بزرگ و برتر اگر اس کو آسان نہ فرمائے تو وہ بھی آسان نہ ہو۔

جب اللہ پاک کی نعمت کو یاد کرے کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے: "نہیں انعام فرمایا اللہ پاک نے کسی بندہ پر کوئی انعام کہ اس نے اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پڑھا ہو مگر جو اس سے لیا جائے گا اس سے بہتر اس کو دیدیا جائے گا"

فائدہ:۔ یعنی کوئی نعمت اگر اس سے لیجائیگی اس سے بہتر نعمت اس کو دیدی جائے گی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَفعِ آفات کیلئے کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے۔ "اللہ پاک کسی بندہ پر (اسکے) اہل، مال، اولاد کے اندر کوئی انعام فرمائے اور وہ اس پر "مَاشَاءَ اللّٰہُ، لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" (جو اللہ نے چاہا اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز کی کوئی قوت نہیں) کہے وہ اس میں موت کے سوا کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔"

فائدہ:۔ یعنی موت کا تو کوئی علاج نہیں، باقی اس دُعا کی برکت سے دیگر تمام آفات سے حفاظت رہے گی۔

جب کوئی مغفرت کی دُعا دے تو کیا کہے؟

حضرت عاصم رح حضرت عبداللہ ابن سرجس رضی اللہ عنہ، سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا بھی کھایا (کھانا کھا کر) میں نے کہا۔ اللہ آپ کی مغفرت کرے یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اور اللہ تیری بھی مغفرت کرے۔"

عاصم رح کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ، سے کہا، کیا آپ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استغفار فرمایا۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہاں اور (اس میں تعجب کی کیا بات ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارے لئے بھی استغفار فرمایا ہے۔ پھر (استشہاد کے لئے) یہ آیت تلاوت فرمائی :-

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۔ اور اپنے لئے بھی استغفار کیجئے اور تمام مومنین اور مومنات کیلئے بھی استغفار کیجئے۔

فائدہ :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے گناہ سے معصوم ہیں (کہ تمام انبیاء علیہم السلام ہی گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار یا تو اُمت کی تعلیم کے لئے ہوتا تھا یا رفع درجات کیلئے یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ارفع و اعلیٰ کے اعتبار سے کوئی چیز سہواً یا اجتہاداً خلافِ افضل سرزد ہوگئی ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قلبِ مبارک و مطہر اس کو بھی برداشت نہیں کرتا تھا اور ان چیزوں سے بھی استغفار فرماتے تھے اور انھیں چیزوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ذنب (گناہ) سے تعبیر کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اعلیٰ و افضل مقام کے اعتبار سے سہواً یا اجتہاداً سرزد ہونے والی خلافِ افضل چیزوں کو بھی اپنے حق میں گناہ تصور فرماتے تھے کہ ؎

مقرباں را بیش بود حیرانی

اور حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِيْنَ ۔ نیکوکار لوگوں کے حق میں جو چیزیں عین حسنات ہیں مقربین کے حق میں وہ عین سیئات ہیں۔

جب گناہ ہو جائے کیا کرے؟

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز سُنتا تھا، اللہ بزرگ و برتر مجھ کو جو نفع پہونچانا چاہتا نفع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہونچاتا تھا (یعنی میں اس پر عمل کرتا تھا)

اور (حضرت) ابوبکر (صدیق رضی اللہ عنہ) نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی۔ اور (حضرت) ابوبکر (رضی اللہ عنہ) نے سچ ہی بیان فرمایا "نہیں ہے کوئی بندہ کہ وہ کوئی گناہ کرے پھر وضو کرے اور دو رکعت (صلوٰۃ التوبہ) پڑھے پھر اللہ بزرگ و برتر سے اس گناہ کے لئے استغفار کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور (بطور استشہاد) یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

اور جو شخص کوئی بُرائی کرے یا اپنی جان کا ضرر کرے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی چاہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو بڑی مغفرت والا بڑی رحمت والا پاوے گا۔ (بیان القرآن)

جب گناہ کے بعد گناہ ہو جائے کیا کرے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث قدسی نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

"جب میرا بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اس کے بعد کہتا ہے اے رب میرے گناہ کو بخشدے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرماتے ہیں میرے بندہ نے گناہ کیا پھر اس نے جان لیا کہ ان کا رب ہے جو گناہ کو بخشتا بھی ہے اور گناہ پر سزا بھی دیتا ہے۔ پھر دوبارہ اس نے گناہ کیا اور پھر اس کے بعد کہا اے رب میرے گناہ کو بخشدے۔ اللہ بزرگ و برتر فرماتے ہیں میرے بندے نے گناہ کیا پھر اس نے جان لیا کہ اس کا رب ہے جو گناہ کو معاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی کرتا ہے اور گناہ پر پکڑ بھی کرتا ہے۔ جو چاہے کر بیشک میں نے تجھ کو بخش دیا۔

فائدہ:۔ اس سے اللہ پاک کی رحمت کا اندازہ لگانا چاہیے اور کسی بھی حالت میں اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یہ مطلب نہیں کہ اور اُلٹا گناہوں پر دلیر ہو جائے۔

گناہوں سے استغفار

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:۔

مَا أَضَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

نہیں نقصان کا کام کیا اس نے جس نے استغفار کیا اگرچہ دن بھر میں ستّر مرتبہ گناہ کیا ہو۔

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ گناہ کے بعد پختہ توبہ کرتا ہے کہ آئندہ ہرگز اس گناہ کو نہیں کروں گا، پھر بشری تقاضے سے مغلوب ہو جاتا ہے اور گناہ سرزد ہو جاتا ہے، پھر پختہ توبہ کرتا ہے۔ یہی صورت دن بھر میں اگر ستّر مرتبہ پیش آئے تو اس کا کوئی نقصان ہے۔ یہ ما ضرّ بھی ہو سکتا ہے پھر مطلب ہوگا گناہ پر استغفار کرنے والا گناہ پر اصرار کرنے والا نہیں، اگرچہ دن میں ستّر مرتبہ بھی اس کی نوبت آئے ——— مگر یہ اسی وقت ہے جب توبہ حقیقی توبہ ہو محض زبانی نہ ہو کہ زبان سے توبہ توبہ کہہ رہا ہے اور دل میں ارادہ ہے کہ آئندہ موقع ملا تو پھر اس گناہ کو کر لوں گا، بلکہ ایسی توبہ کے لئے تو کسی نے کہا ہے ؎

توبہ برلب و دل پُر از لذت گناہ — معصیت را خندہ می آید بر استغفار ما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو زبان کی تیزی میں مبتلا ہو کیا پڑھے؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ "تو استغفار سے کہاں (بے خبر) ہے اور بیشک میں اللہ بزرگ و برتر سے ہر دن سو (سو) مرتبہ استغفار کرتا ہوں"۔

استغفار کی کثرت کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

کہتے ہوئے کسی شخص کو نہیں سنا۔

استغفار کا ثواب اور اس کی کثرت کا بیان

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے "جو شخص استغفار کی کثرت کرتا ہے اللہ بزرگ و برتر اس کے لئے ہر غم سے کشادگی اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ وہ گمان بھی نہیں کرتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دن میں کتنا استغفار کرے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں: "میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں ہر دن سو مرتبہ

ہر دن ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے:۔ "جو شخص اللہ بزرگ و برتر سے ہر دن ستر مرتبہ استغفار کرے اس دن وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو شخص اللہ بزرگ و برتر سے ہر رات میں ستر مرتبہ استغفار کرے اس رات میں وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:۔

اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً۔	میں ہر دن اللہ تعالیٰ سے ستر مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

فائدہ:۔ اس حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ہر دن ستر مرتبہ استغفار کرنا ذکر کیا گیا ہے مگر زیادتی کی نفی نہیں۔ اس لئے اس حدیث سے جس میں ہر دن سو مرتبہ استغفار کا ذکر ہے تعارض نہیں۔ یا ستر کا عدد کثرت زیادتی کے لئے استعمال فرمایا ہے۔ یا ابتداءً ستر مرتبہ استغفار فرماتے تھے پھر بڑھا کر سو مرتبہ فرمادیا۔ یا کبھی ستر مرتبہ کبھی سو مرتبہ استغفار فرماتے تھے۔ واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین مرتبہ استغفار کرنا

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ دُعا کرنا اور تین مرتبہ استغفار کرنا پسند تھا، یعنی دعا اور استغفار کے جملہ کو تین تین مرتبہ لوٹانا پسند تھا۔

استغفار کس وقت مستحب ہے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے۔ " (سمائے دنیا کی طرف) اللہ بزرگ و برتر نزول فرماتے ہیں جب رات کا اخیر تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے اور فرماتے ہیں کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے میں اس کی دُعا قبول کروں۔ کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کروں۔ طلوعِ فجر تک (یہی سلسلہ رہتا ہے)

فائدہ:۔ دنیوی آسمان کی طرف اللہ تعالیٰ کے نزول فرمانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی خاص تجلی کا نزول ہوتا ہے یا اس کی رحمتِ خاص کا نزول مراد ہے۔

استغفار کی کیفیت

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ایک مجلس میں کچھ ارشاد فرمانے سے قبل یہ (جملے) شمار فرمایا کرتے تھے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

اے پروردگار مجھ کو بخشدے میری توبہ قبول فرما۔ بیشک آپ بہت توبہ قبول کرنے والے نہایت مہربان ہیں۔

حضرت خباب ابن الارت رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں کس طرح استغفار کروں؟ ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

اے اللہ ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بیشک آپ بہت توبہ قبول کرنیوالے نہایت مہربان ہیں۔

سیّد الاستغفار

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں سیّد الاستغفار کو سیکھ لو (وہ یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَعَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدہ پر جتنی مجھ میں طاقت ہے (قائم) ہوں۔ اپنے کئے ہوئے (گناہوں) کے شر سے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اعتراف کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس مجھ کو معاف فرما دیجئے۔ بیشک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعہ کے دن استغفار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں:۔

"جمعہ کے دن ایک ساعت ہے کوئی بندہ اس کو نہیں پاتا کہ وہ اس میں اللہ پاک سے استغفار کرے مگر اس کی بخشش کر دیجاتی ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قلیل ہونے کو اپنے ہاتھ سے بیان فرمانے لگے"

جمعہ کے روز جب مسجد میں داخل ہو کیا پڑھے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز جب مسجد میں داخل ہوتے تو مسجد کے دروازہ کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر یہ دُعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَوْجَہَ مَنْ	اے اللہ جو تیری طرف متوجہ ہوں ان
تَوَجَّہَ اِلَیْکَ وَاَقْرَبَ مَنْ	سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا مجھ کو
تَقَرَّبَ اِلَیْکَ وَاَفْضَلَ مَنْ	بنا دے اور جو تیرا قرب حاصل کریں
سَاَلَکَ وَرَغِبَ اِلَیْکَ۔	ان سب سے زیادہ قرب حاصل کرنے

والا مجھ کو بنا دے اور جو تجھ سے سوال کریں اور تیری طرف رغبت کریں ان سب سے افضل مجھ کو بنا دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمعہ کی نماز کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتی ہیں:۔

مَنْ قَرَءَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَعَاذَہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ السُّوْءِ اِلٰی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی۔

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات مرتبہ پڑھے اللہ بزرگ و برتر اس کو آئندہ جمعہ تک ہر بُرائی سے محفوظ فرما دیتے ہیں۔

حضرت عمرو بن قیس الملائی رضی اللہ عنہ سے حدیثِ پاک منقول ہے۔ جو شخص بدھ، جمعرات، جمعہ کا روزہ رکھے پھر مسلمانوں کے ساتھ (نماز) جمعہ میں شریک ہو۔ امام کے ساتھ سلام پھیرے (نماز کے بعد) فاتحۃ الکتاب اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد دس۱۰ مرتبہ پڑھے، پھر اللہ پاک کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی اَلْاَعَزِّ الْاَعَزِّ الْاَعَزِّ اَلْاَکْرَمِ الْاَکْرَمِ الْاَکْرَمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو بہت بلند ہے بہت بلند بہت بلند بہت عزت والا ہے بہت عزت والا بہت عزت والا بہت کرم والا بہت کرم والا بہت کرم والا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بزرگ ہے بہت بزرگ بہت عظمت والا انتہائی عظمت والا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اسکے بعد) اللہ تعالیٰ سے جو سوال کرے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائیں گے خواہ وہ دُنیا کی ضرورت ہو یا آخرت کی، لیکن تم جلدی کرتے ہو۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے، جو شخص نماز جمعہ کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ ۔ اللہ پاک ہے وہ عظمت والا ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔

اللہ پاک اس کے ایک ہزار گناہ اور اسکے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

پسندیدہ اور ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو ارشاد فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس کے فضل سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو ارشاد فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ہر حال میں اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کا بیان

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے "جمعہ کے دن میرے اوپر درود شریف کی کثرت کرو"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ مبارک کے وقت درود شریف پڑھنا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، سے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے: "جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اسے چاہیئے کہ میرے اوپر درود شریف پڑھے۔ پس بیشک جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ مبارک کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر وعید

حضرت جابر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں: "جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا۔ پس بے شک وہ بدبخت ہے۔"

حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے "بیشک پورا پورا بخیل ہے وہ شخص جسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا طریقہ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ آپ پر سلام ہو (آپ پر سلام کا طریقہ) تو ہم نے پہچان لیا۔ پس آپ پر درود پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا (اس طرح) پڑھا کرو :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السّلام پر بیشک آپ تعریف کئے ہوئے اور نہایت بزرگی والے ہیں۔

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا، ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس طرح پڑھا کرو :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور انکی ذریت پر جسطرح درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک آپ تعریف کئے ہوئے نہایت بزرگی والے ہیں۔

بھائی کہہ کر خطاب کرنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) سے عمرہ کے لئے اجازت طلب کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

لَا تَنْسَانَا يَا اُخَيَّ فِيْ دُعَائِكَ

اے بھائی اپنی دعا میں ہم کو نہ بھولنا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رؤساء کو سردار کہہ کر خطاب کرنا

حضرت سہل ابن حنیف رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں ہم ایک سیلاب کے پاس سے گذرے ہم جا کر اس میں غسل کرنے لگے، پس میں اس سے نکلا بخار زدہ ہونے کی حالت میں اسکی شکایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مُرُوْا اَبَاثَابِتٍ فَلْيَتَعَوَّذْ ابوثابت کو حکم دو کہ وہ تعوذ کریں (پناہ طلب کریں) میں نے کہا یَا سَیِّدِی وَصَالِحَۃَ الرُّقٰی۔ اے میرے سردار کن امراض کیلئے جھاڑ پھونک کی جاسکتی ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

لَا رُقٰی اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ۔ مِنَ الْحُمَۃِ وَالنَّفْسِ وَاللَّدْعَۃِ جھاڑ پھونک نہیں مگر تین چیزوں سے۔ سحر سے، نظر لگ جانے سے، زہریلے جانور کے ڈس لینے سے

بڑائی کے طور پر سردار کہنے کی کراہت

حضرت مطرف اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ قریش کے سردار ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَلسَّیِّدُ اَللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ سید تو صرف اللہ بزرگ و برتر ہے۔

کسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے سردار کہنے کی اجازت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نقل فرماتے ہیں " اولادِ آدم میں ہر شخص سردار ہے پس مرد اپنی اہل (بیوی) کا سردار ہے اور عورت اپنے گھر کی سردار ہے "

بچوں کو بیٹا کہہ کر خطاب کرنا

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت حسن ابن علی علیہما السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے کود کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن اور پشتِ مبارک پر بیٹھ جاتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نرمی کے ساتھ ان کو اٹھا دیتے۔ کئی دفعہ ایسا ہی فرمایا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے ان کو اپنے سے چمٹا لیا اور بوسہ دیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) آپ نے اس بچہ کے ساتھ ایسا کام کیا جو کسی کے ساتھ کرتے ہوئے ہم نے نہیں دیکھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ " بیشک دُنیا سے یہ میری خوشبو ہے اور بیشک یہ میرا بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے۔

فائدہ:۔ پشتِ مبارک سے ان کو ہٹانا معمولی اشارہ سے ہوتا تھا اسلئے یہ عمل قلیل تھا جو مفسدِ صلوٰۃ نہیں۔ یا اس عمل کی نماز میں اوّلاً اجازت تھی بعد میں منسوخ ہو گیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائے اللہ تعالیٰ نے پوری فرمائی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ، اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ، کی دونوں جماعتوں اور لشکروں میں جو طویل زمانہ سے اختلاف چلا آرہا تھا اور سخت جنگ کی نوبت آئی۔ اللہ پاک نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ، کے ذریعہ دونوں لشکروں میں صلح کرائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلام اپنے آقا کو کس طرح خطاب کرے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے:
"تم میں کوئی (اپنے غلام کو) میرا بندہ اور میری بندی نہ کہے اور نہ غلام (اپنے آقا کو) میرا رب (پالنے والا) اور میری ربہ (پالنے والی) کہے۔ اور لیکن آقا اپنے غلام کو میرا خادم اور میری خادمہ (میرا غلام میری باندی) اور غلام (اپنے آقا کو) میرا سید (سردار) اور میری سیدہ کہے، پس بیشک تم سب ہی مملوک ہو اور رب (پالنے والا) تو صرف اللہ بزرگ و برتر ہے۔

کن لوگوں کو سردار کہہ کر خطاب کرنا ناجائز ہے

حضرت عبداللہ ابن بریدہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے۔ "منافق کو ہمارا سردار نہ کہو اسلئے کہ وہ (منافق) اگر تمہارا سردار ہے (تم نے اس کو اپنا سردار بنالیا) تو تم نے اپنے رب بزرگ و برتر کو ناراض کر دیا۔"

جس شخص پر اُس کی کنیت غالب ہو جائے اُسکو کنیت کے ساتھ خطاب کرنا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) اس آیت "مَنْ يَعْمَلْ سُوْٓءًا يُجْزَ بِهٖ"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جو شخص بُرائی (گناہ) کرے گا اس کو اس کی سزا دی جائے گی) کے بعد کامیابی کس طرح ہو سکتی ہے۔ جو چیز (گناہ) بھی کرے گا اس کو اس کی سزا دی جائے گی (گناہ تو بہت ہوتے ہیں پھر آدمی کس طرح نجات پا سکتا ہے؟)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اللہ تم پر رحم کرے اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کیا تم بیمار نہیں ہوتے کیا تم کو تکلیف نہیں ہوتی کیا تم کو مصیبت نہیں پہونچتی۔ پس ان سب چیزوں پر بھی تم کو بدلہ دیا جاتا ہے۔

نام کی تصغیر کی اجازت کا بیان

حضرت مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا "تو کامیاب ہو گیا اے قدیم اگر اس حال میں تجھ کو موت آئی کہ نہ تو امیر بنا، نہ کاتب، نہ عریف (قوم کا چودھری)

فائدہ:۔ چونکہ امیر، کاتب، عریف وغیرہ بننے کی صورت میں عموماً حق تلفیوں کا اندیشہ ہے اس کے بغیر اندیشہ نہیں۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نام بدل کر پکارنے پر وعید

حضرت عمیر ابن سعد رضی اللہ عنہ، حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں۔ "جو شخص کسی شخص کو اس کا نام بدل کر پکارے اس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔"

فائدہ:۔ اس سے مراد نام بدل کر اور نام بگاڑ کر پکارنا ہے کہ جس سے اس شخص کو ناگواری ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والد کو نام لے کر پکارنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے منقول ہے کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا اسکے ساتھ ایک لڑکا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے دریافت فرمایا۔ یہ شخص کون ہے؟ اس نے جواب دیا میرا والد ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (۱) اس کے آگے مت چلنا (۲) اس کو بُرا نہ کہنا (۳) اسکے بیٹھنے سے قبل نہ بیٹھنا (۴) اس کا نام لیکر اس کو نہ پکارنا۔

القاب کی کراہیت

حضرت ضحاک ابن ابی جیرۃ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ لوگوں کے زمانۂ جاہلیت میں کچھ القاب تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے لقب کے ساتھ پکارا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ شخص اس لقب کو ناپسند کرتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۔ اور بُرے القاب کے ساتھ نہ پکارو۔

نازل فرمائی۔

فائدہ:۔ معلوم ہوا کہ کسی کو بُرے لقب کے ساتھ پکارنا جس سے اس کو ناگواری ہو جائز نہیں۔

جائز القاب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارکہ میں ایک شخص کو قتل کر دیا گیا۔ پس قاتل کو ولی مقتول کے حوالہ کر دیا گیا۔ قاتل نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واللہ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) میں نے اسکے قتل کا ارادہ نہیں کیا۔ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ولی مقتول سے ارشاد فرمایا:۔ "خبردار۔ بیشک اگر یہ (شخص) سچا ہے پھر تو اس کو قتل کرے گا تو جہنم میں داخل ہوگا"

پس اس نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے مونڈھے کجاوے کی رسی سے بندھے ہوئے تھے۔ وہ شخص اس رسی کو کھینچتا ہوا نکلا۔ پس اس کا نام ہی "ذا النسعۃ" (کجاوہ کی رسی والا) رکھ دیا گیا۔

فائدہ:۔ معلوم ہوا کہ ایسے القاب جس سے ناگواری نہ ہو جائز ہیں۔

جس کے نام کو نہ پہچانتا ہو اُسکو کسطرح پکارا جائے؟

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبتِ مبارکہ میں رہا ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی کا نام محفوظ نہیں ہوتا تھا "اے عبداللہ کے بیٹے" کہہ کر پکارتے تھے۔

کسی کو اُسکے لباس کیساتھ نام رکھ کر پکارنا

حضرت عصمۃ ابن مالک الخطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قبرستان میں (قبروں کے درمیان) جوتے پہن کر چل رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"اے سبتی جوتے والے اپنے جوتے نکالدے۔"

فائدہ:۔ اس سے معلوم ہوا کہ قبرستان میں قبروں کے درمیان جوتے پہنکر چلنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسندیدہ نہیں۔ البتہ اگر قبرستان میں راستہ بنا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں۔
جس چمڑے کے بال صاف کر دیئے گئے ہوں اس کو "سبت" کہتے ہیں۔

کسی شخص کا اُس کے عمل کے مشابہ نام رکھنا

حضرت عبداللہ ابن بسر المازنی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میری اماں نے مجھ کو کھجور کا ایک خوشہ دے کر حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ مبارک میں پہونچانے سے قبل اس میں سے کچھ کھا لیا۔ پس جب میں اس کو لے کر حاضر ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کانوں کو پکڑ کر فرمایا یا عَدُ رُ اے خیانت کرنے والے

نابینا کا نام بینا رکھنا

حضرت جبیر ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "ہم کو بصیر (دیکھنے والا) کے پاس لے چلو جو بنی واقف میں ہے تاکہ ہم اس کی عیادت کریں۔"
حضرت جبیر ابن مطعم رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ وہ نابینا شخص تھا۔

کسی رنگ کی مناسبت سے کنیت رکھنا

حضرت حمید ابن ابی داؤد اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک سُرخ رنگ کے شخص کو دیکھ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا:۔ "تو گلاب کا باپ ہے"

حضرت جبارۃ رح (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے یہ بطور مزاح فرمایا۔

کسی سبب کی مناسبت سے کنیت رکھنا

حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کے درمیان کچھ (ناراضگی کی) گفتگو ہو گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ (مکان سے) نکلے اور باہر آکر مٹی پر لیٹ گئے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں دریافت فرمایا، انھوں نے جواب دیا میرے ان کے درمیان کچھ بات (ناراضگی کی) ہو گئی جس کی وجہ سے وہ ناراض ہو کر نکل گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مٹی پر سویا ہوا پایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بیدار فرمایا اور ان کی پشت سے مٹی صاف فرمانے لگے اور ارشاد فرما رہے تھے "تو تو بس ابو تراب (مٹی کا باپ) ہے"

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پس (اس کے بعد) ہم تو اس (نام) سے انکی تعریف کرتے تھے (بطور تعریف ان کا یہ نام لیتے تھے) اور کچھ لوگ بطور عیب اس نام کو لیتے تھے۔ دوسری روایت میں حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نام ابو تراب رکھا۔

کسی سبزی کی مناسبت سے کنیت رکھنا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک سبزی کی مناسبت سے جس کو میں چنا کرتا تھا میری کنیت (ابو حمزہ) رکھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی فعل کی مناسبت سے کنیت رکھنا

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی بکرۃ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ طائف کے دن میں سب سے اول صبح سویرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہونچا (اسی مناسبت سے) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ابوبکرہ رکھی۔

جس شخص کے بچہ پیدا نہ ہوا سکی کنیت رکھنا

حضرت زید ابن اسلم اپنے باپ اسلم رح سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ وہ عالیہ (محلہ میں) ایک باغ کے اندر حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا اے صہیب میں تم کو تین خصلتوں کے سوا کسی چیز پر عیب نہیں لگاتا۔ اگر وہ (تین چیزیں) نہ ہوتیں تو میں تم پر کسی کو مقدم نہ کرتا۔ انھوں نے کہا وہ (تین چیزیں) کیا ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا (۱) ایک تو میں تم کو دیکھتا ہوں کہ اپنے مال میں فضول خرچی کرتے ہو (۲) نبی کے نام پر اپنی کنیت ابویحییٰ رکھتے ہو۔ (۳) اپنے کو عربی منسوب کرتے ہو حالانکہ تمہاری زبان عجمی ہے۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا:۔

(۱) لیکن میری میرے مال میں فضول خرچی تو میں اس کو اس کے حق ہی میں صرف کرتا ہوں (۲) اور میری کنیت، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت "ابویحییٰ" رکھی ہے جس کو میں تمہارے کہنے کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتا۔ (۳) اور رہا میرا عرب کی طرف انتساب، اس کی وجہ یہ ہے کہ اہل روم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ کو قید کیا جبکہ میں بچہ تھا اور مجھ کو میرے گھر والوں کی یاد آتی تھی۔" اگر مجھ سے لید بھی نکلتی تو اسی کیطرف میں اپنی نسبت کرتا یعنی اگر مجھ سے کوئی بچہ پیدا ہوتا خواہ وہ مثل لید کے حقیر ہوتا اسکی طرف نسبت کرکے اپنی کنیت رکھتا۔"

بچّوں کی کنیت رکھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بہت زیادہ مل جُل کر رہتے تھے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرمایا کرتے "اے ابوعمیر تمہارے لال نے کیا کیا"

کسی شخص کی کُنیّت اسکے بیٹے کے نام پر رکھنا اگرچہ اُس کی دوسری کنیّت بھی ہو

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، (صاحبزادہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم) کی ولادت ہوئی۔ حضرت جبرئیل علیہ السّلام حضرت نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور فرمایا آپ پر سلام ہوا ے ابوابراہیم۔

فائدہ:۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت پہلے سے ابوالقاسم تھی، اس کے باوجود حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے نومولود بچہ کی مناسبت سے ابوابراہیم کہہ کر خطاب فرمایا۔

ناموں کی ترخیم

حضرت اُسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ نکلے اس حج میں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (حجۃ الوداع) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو خطاب فرمایا "اے اُسَیمُ"

امام زہریؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کو اسی طرح ترخیم کے ساتھ پکارا کرتے تھے۔

کنیت میں ترخیم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے مکان کے اندر) داخل ہوئے اور مجھ کو بھی داخل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی دیکھا تو وہاں ایک پیالہ میں دودھ رکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اَبُوہِر اہل صفہ کے پاس جاؤ ان کو بلا کر لاؤ"

پھر ارشاد فرمایا۔ اَبُوہِر۔ میں نے عرض کیا لبیک یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا لو پس پلاؤ ان کو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں پس میں نے ان کو ایک ایک شخص کو پلایا۔ جب ایک نے پیا اور وہ سیراب ہو گیا میں نے اس کو لیکر دوسرے کو دیا یہاں تک کہ پوری قوم سیراب ہو گئی، پھر میں (اس پیالہ کو لیکر) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہونچا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک کو اٹھا کر تبسم فرمایا پھر ارشاد فرمایا:۔

"ابوہر میں اور تو باقی رہ گئے"

میں نے عرض کیا سچ فرمایا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ارشاد فرمایا:۔ لو پیو۔

فائدہ:۔ نام یا کنیت میں ترخیم بطور ترحم ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی شخص کی نسبت اسکے باپ کے اس نام کیساتھ کرنا جسکے ساتھ وہ مشہور ہے

حضرت ابو المعلیٰ رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے "لوگوں میں سے کوئی اپنی صحبت اور اپنے مال میں ابو قحافہ کے بیٹے سے زیادہ احسان کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابو قحافہ کے بیٹے کو بناتا۔ اور لیکن محبت اور ایمانی اخوت ہے اور بیشک تمہارے صاحب (حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ بزرگ و برتر کے دوست ہیں۔

کسی شخص کو اسکے دادا کیطرف منسوب کرنا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، کے پاس ایک شخص آیا اور کہا اے ابو عمارہ حنین کے دن تم لوگ پشت پھیر کر بھاگ گئے تھے، انھوں نے جواب دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تو میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پشت نہیں پھیرائی، لیکن قوم کے جلد باز لوگوں نے ایسا کیا جن کو ہوازن کے تیروں نے نشانہ بنالیا۔ اور (حضرت) ابوسفیان ابن الحارث رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی (سواری) بغلۃ بیضاء کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ ۔ میں اللہ کا نبی ہوں (اسمیں) جھوٹ نہیں۔ میں
اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ۔ (سردار مکہ) عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی شخص کو اس کی اماں کیطرف منسوب کرنا جبکہ وہ اسکے ساتھ مشہور ہو

حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے " جو شخص قرآن پاک کو تر و تازہ جس طرح کہ نازل ہوا ہے پڑھنا پسند کرے پس وہ ابن ام عبد (حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضؓ) کی قرأت کے مطابق قرأت کرے۔

عورتوں کی کنیت رکھنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے علاوہ آپ کی سب عورتوں کی کنیتیں ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " تم اپنے بیٹے عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔ پس ان کو ام عبد اللہ کہا جانے لگا۔

فائدہ:۔ حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بہن حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں۔ اور بہن کا بیٹا اپنا ہی بیٹا ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ناتمام بچہ جنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبد اللہ رکھا اور میری کنیت ام عبد اللہ رکھی۔ محمد ابن عروہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) بیان فرماتے ہیں کہ ہم میں کوئی عورت عائشہ نام کی نہیں ہوتی تھی مگر اس کی کنیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ام عبداللہ ہی رکھی جاتی تھی۔

فائدہ:۔ اوپر والی حدیث میں جو وجہ ام عبداللہ کنیت کی بیان کی گئی ہے وہ اس حدیث کے معارض نہیں دونوں میں تطبیق ظاہر ہے۔

خوش طبعی کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ہمارے ساتھ خوش طبعی فرماتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میں (خوش طبعی میں بھی) صرف حق ہی کہتا ہوں"

بچوں کے ساتھ خوش طبعی کرنا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ خوش طبعی کرنے والے تھے۔

بچوں کے ساتھ خوش طبعی کس طرح کیجائے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یَا ذَا الْاُذُنَیْنِ اے دو کان والے۔

بچوں کو اپنے اوپر چڑھانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری ان دونوں آنکھوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن یا حضرت حسین (رضی اللہ عنہما) کو پکڑے ہوئے ہیں اور فرما رہے ہیں:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرِقَ عَيْنُ بُعَةَ — چڑھ جا اے چھوٹی آنکھوں والے

پس اس بچے نے اپنا قدم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک پر رکھ دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے اللہ بیشک میں اس سے محبت رکھتا ہوں پس تو بھی اس سے محبت فرما۔"

حضرت ہشام ابن عروہ اپنے باپ (عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کی پشت میں بالوں سے چمٹ رہا تھا اور وہ یہ شعر پڑھ رہے تھے ؎

ابیض من آل ابی عتیق — مبارک من ولد الصدیق

ابوعتیق کی آل سے کیا خوبصورت (بچہ) ہے — صدیق (رضی اللہ عنہ) کی اولاد سے کیا ہی مبارک ہے

جب بچہ کلام کرنے لگے اس کو کیا تلقین کیجائے

حضرت عمرو ابن شعیب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کی کتاب میں (جس کو وہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں) پایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تمہارے بچے کلام کرنے لگیں تو ان کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی تعلیم دو پھر کوئی فکر نہ کرو کب وہ مریں۔ اور جب اس کے دانت نکلنے لگیں یعنی وہ سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم کرو۔

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ جب انھوں نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سیکھ لیا اور اس کا یقین کر لیا تو جب بھی موت آئے گی انشاء اللہ ایمان ہی پر آئے گی، اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ سے پورا کلمہ طیبہ مراد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمرو ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبدالمطلب کی اولاد میں سے کوئی بچہ جب بولنا شروع کرتا تو اس کو یہ آیت سکھاتے :-

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ۔ اور کہہ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی۔

جب بچہ سمجھدار ہو جائے اسکو کس چیز کی وصیت کیجائے

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں (سواری پر) حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے لڑکے میں تجھ کو کچھ کلمات سکھانے والا ہوں۔ اللہ بزرگ و برتر کی حفاظت کرنا وہ تیری حفاظت کرے گا۔ اللہ کی حفاظت کرنا تو اس کو اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کرے تو اللہ بزرگ و برتر سے سوال کرنا اور جب مدد طلب کرے تو اللہ بزرگ و برتر سے مدد طلب کرنا۔ اور جان لے کہ پوری اُمت اگر تجھ کو نفع پہونچانے پر مجتمع ہو جائے تو تجھ کو نفع نہیں پہونچا سکتے مگر اسی چیز کا جس کو اللہ بزرگ و برتر نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔ اور اگر تجھ کو نقصان پہونچانے پر مجتمع ہو جائیں تو تجھ کو نقصان نہیں پہونچا سکتے، مگر اسی چیز کا جس کو اللہ بزرگ و برتر نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔ (ان سب چیزوں کو لکھ کر تقدیرِ خداوندی کے) قلم خشک ہو چکے ہیں اور صحیفوں کو لپیٹ دیا گیا ہے۔

فائدہ:- مطلب یہ ہے کہ جب بچہ ہوشیار ہو تو اس کو عقائد کی درستگی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم دی جائے تاکہ بچپن ہی سے اس کے عقائد درست اور پختہ ہو جائیں۔
اور اللہ کی حفاظت سے مراد اس کی عظمت و بزرگی کی حفاظت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی بزرگی و عظمت کے خلاف کوئی کام نہ کیا جائے۔ اور اللہ کو اپنے سامنے پانے سے مراد یہ ہے کہ اس کی نصرت و مدد کو اپنے سامنے پاؤ گے۔

جب بچہ کی شادی کرے کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حضرت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے "بچوں کو نماز (نہ پڑھنے) پر مارو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور ان کا بستر جدا کر دو جب وہ نو برس کے ہو جائیں اور ان کی شادی کر دو جب وہ سترہ برس کے ہو جائیں اگر ہو سکے۔ پس جب وہ شادی کرے اس کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ دعا پڑھے:۔

لَا جَعَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو میرے اوپر فتنہ نہ بنائے نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔

فائدہ:۔ دوسری روایت میں جب سات برس کے ہو جائیں نماز کا حکم کرو، جب دس برس کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر مارنے کا حکم ہے۔ ممکن ہے کہ اوّلاً یہی حکم ہو کہ سات برس کی عمر ہونے پر نماز نہ پڑھنے پر مارا جائے بعد میں اس میں تخفیف ہو گئی ہو کہ سات برس کا ہونے پر صرف نماز کا حکم کرنے کا حکم کر دیا گیا۔ اور دس برس کا ہونے پر نماز نہ پڑھنے پر مارنے کا حکم کر دیا گیا ہو۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے فنا رِ دار میں بیٹھنے پر آدمی پر کیا واجب ہے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے راستوں پر بیٹھنے میں کوئی خیر نہیں مگر اس شخص کے لئے (جو راستہ بھٹکے ہوؤں کو) راستہ بتائے اور سلام کرنے والوں کے سلام کا جواب دے اور (نامحرموں اور فحش کاموں سے) نظر نیچی رکھے اور (ضرورت مندوں کی) سواری پر مدد کرے۔

اپنے سامنے بھائی کا برائی کیساتھ ذکر کئے جانے پر کیا واجب ہے

حضرت سہل ابن حنیف رضی اللہ عنہ، سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے "جس کے سامنے کسی مومن کو ذلیل کیا جائے اور وہ اس کی نصرت پر قادر ہوتے ہوئے اس کی نصرت نہ کرے اللہ بزرگ و برتر اس کو تمام مخلوق کے سامنے قیامت کے روز ذلیل کرے گا۔"

اپنے بھائی کی مدد کرنے والے کا ثواب

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص نے اپنے بھائی کی بے آبروئی کی۔ قوم میں سے ایک شخص نے اس کا جواب دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو شخص اپنے بھائی کی بے آبروئی کا جواب دے تو وہ قیامت کے روز اس کے لئے (جہنم سے) حجاب بن جائے گا۔

بہرے شخص کو سنانے پر اجر

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "بنی آدم میں سے کوئی نفس نہیں مگر ہر دن میں جس میں سورج طلوع ہوتا ہے اس پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔ عرض کیا گیا اور وہ (صدقہ) کیا ہے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اتنے صدقے ہمارے لئے کہاں سے آئیں گے جن کو ہم صدقہ کریں (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا۔ خیر کے دروازے بہت ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (پڑھنا) اور (یہ کہ) بھلی بات کا حکم کرے، بُری بات سے روکے اور تکلیف دہ چیزوں کو راستہ سے ہٹا دے اور بہرے شخص کو سُنا دے اور اندھے کو راستہ کی رہنمائی کر دے (ان سب چیزوں میں صدقہ کا ثواب ملتا ہے)

جب اللہ کی یاد دلائی جائے کیا کہے؟

حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بالتحقیق ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیانت کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بعض امانت (کے سامان) پر امین بنایا تھا اس نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں آپ کو اللہ کی یاد دلاتا ہوں (راوی نے) کہا میں نے اس کو دھمکایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اے اللہ میں بلاشبہ تجھ کو یاد کرتا ہوں جب مجھ کو تیری یاد دلائی جائے۔ اس شخص نے کہا میں آپ کو اللہ بزرگ و برتر کی قسم دیتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس کو پھر جھڑکا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو۔ اے اللہ میں تیری قسم کھاتا ہوں جب مجھ کو تیری قسم دی جائے۔

روزہ دار کیساتھ اگر کوئی جہالت کا معاملہ کرے وہ کیا جواب دے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی منقول ہے "جب تمہارے ساتھ کوئی جہالت کا معاملہ کرے اور وہ روزہ دار ہو تو کہدے میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں روزہ دار ہوں"

جب کوئی جاہلیت کا پکار نا پکارے تو کیا کہے؟

حضرت مکحول رح نقل فرماتے ہیں کہ عجر بن مدراع التمیمی نے کہا یا آل ابی تمیم اور وہ بنو تمیم سے تھے حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے انھوں نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے ان (کلمات) کی وجہ سے تجھ سے تیرے باپ کو کاٹ دیا (یعنی تیری کنیت ختم کردی)"

لوگوں نے کہا "اے ابوالمنذر (یہ حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) ہم نے تو آپ کو (اس سے قبل فحش بات کہتے ہوئے) نہیں پایا پس پناہ بخدا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا " بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا ہے کہ جو شخص زمانۂ جاہلیت کی تعزیت کی طرح تعزیت کرے ہم اس کا نام لیویں کنیت نہ لیویں (یعنی کنیت احترام وعظمت کے لئے ہوتی ہے اس لئے اس کی کنیت کو ترک کردیں صرف اس کے نام کے ساتھ اس کو پکاریں)"

جب سُورہ بقرہ کو ختم کرے کیا پڑھے؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی۔ جب سورہ بقرہ کو ختم فرمایا تو ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ — اے اللہ اے ہمارے رب حمد تیرے ہی لئے ہے

(حنظلہ ابن ابی المغیرہ جو حدیث کے راوی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ) میں نے (اپنے استاذ) عبدالکریم سے پوچھا (کہ یہ جملہ) کتنی مرتبہ پڑھا، انھوں نے فرمایا سات مرتبہ اس کے بعد اس کے بعد والی سورۃ پڑھی اور اسکے ختم پر بھی یہ (جملہ) سات مرتبہ پڑھا۔

جب شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ الآیہ پڑھے تو کیا پڑھے؟

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سُنا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:۔

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ — گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ فرشتوں نے بھی اور اہلِ علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان سے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ (بیان القرآن)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ۔ اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تُو ہی (معبود) ہے اے رب۔

سورہ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ و المرسلات و التین کے اخیر کو پڑھے تو کیا پڑھے؟

حضرت اسماعیل ابن امیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک اعرابی سے سُنا جو اہلِ دیہات سے تھا اس نے کہا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سُنا وہ فرماتے تھے کہ ابو القاسم (حضرت نبی اکرم) صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ کو پڑھے پس اس کے آخر اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى (کیا وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے) پر پہونچے تو چاہیے کہ یہ پڑھے:۔

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اور میں بھی اس پر گواہوں میں سے ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ۔ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

اور جب وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا پڑھے پس اس کے آخر فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ پر پہونچے پس چاہیے کہ یہ پڑھے اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب تم میں کوئی وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ کو پڑھے اور اس کے آخر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ (کیا اللہ احکم الحاکمین نہیں ہے) پر پہونچے تو چاہیے کہ یہ پڑھے:۔

بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ	کیوں نہیں (بیشک اللہ احکم الحاکمین ہے) اور میں
مِنَ الشَّاھِدِیْنَ	اس پر گواہوں میں سے ہوں۔

اسماعیل ابن امیہ رحمۃ اللہ علیہ (راوی) کہتے ہیں کہ میں (اس حدیث کو) اس اعرابی پر لوٹانے لگا۔ تاکہ دیکھوں کہ اس کو پختہ یاد بھی ہے یا نہیں؟ اس نے کہا بھتیجے کیا تیرا یہ خیال ہے کہ مجھ کو یہ یاد نہیں ہے۔ بیشک ساٹھ یا ستر حج میں نے کئے ہیں ان میں کوئی حج ایسا نہیں کہ میں اس اونٹ کو نہ پہچانتا ہوں جس پر میں نے حج کیا۔

دن رات میں پچاس آیتیں پڑھنے کا ثواب

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "جو شخص دن رات میں پچاس آیتیں پڑھے اس کو غافلین میں سے نہیں لکھا جاتا۔"

دن میں سو آیتیں پڑھنے کا ثواب

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "جو شخص دن میں سو آیتیں پڑھے اس کے لئے اس رات کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی شخص کا اپنے بھائی کیلئے تفدیہ

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا ذکر فرمایا، یا فتنہ کا ذکر کیا گیا، اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب لوگوں کے عہود فاسد ہو جائیں اور ان کی امانتیں بے وزن ہو جائیں اور اس طرح ہو جائیں اور (یہ فرما کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک فرمائی (یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان داخل فرمائیں)"

میں نے کہا۔ میں اس وقت کیا کروں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ مجھ کو آپ پر قربان کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (۱) اپنے گھر کو لازم پکڑ لینا (کہ بلا ضرورت گھر سے نہ نکلنا) (۲) اپنی زبان کی حفاظت کرنا (۳) جس چیز کو تم پہچانتے ہو (کہ وہ دین کے موافق ہے) اسکو (مضبوط) پکڑ لینا اور جس چیز کو خلاف دین جانتے ہو اس کو ترک کر دینا۔ اور خاص طور پر اپنے نفس کے معاملہ (اصلاح) کو اپنے اوپر لازم پکڑ لینا اور عام لوگوں کے معاملہ (اصلاح) کو ترک کر دینا۔

تفدیہ بالابوین

حضرت سعد (ابن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میرے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے دن اپنے ابوین دونوں کو جمع فرمایا (اس سے) وہ ارادہ فرما رہے تھے اس وقت کا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا فِدَاكَ اَبِیْ وَ اُمِّیْ (میرے والدین تجھ پر قربان) اور وہ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ) قتال فرما رہے تھے۔

تفدیہ بالوجہ

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ (میدان جنگ میں) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی دشمن سے ملاقات کرتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے اور اپنا ترکش اپنے سامنے انڈیل لیتے اور عرض کرتے:۔

وَ جْهِیْ لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَ نَفْسِیْ لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ

وَعَلَیْكَ سَلَامُ اللّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ

میرا چہرہ آپ کے چہرہ کے لئے وقایہ (حفاظت کرنے والا) ہے اور میرا نفس آپ کے نفس پر قربان۔ اور آپ پر کبھی ختم نہ ہونے والا اللہ کا سلام ہو۔

تفدیہ بالاموال والاولاد

حضرت ابو المعلیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا۔ (خطبہ میں) ارشاد فرمایا "ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا اس کے درمیان کہ وہ دنیا میں زندہ رہے جتنا زندہ رہنا چاہے، کھائے جو دنیا سے کھانا چاہے اور اس کے بزرگ و برتر رب کی ملاقات کے درمیان۔ پس اس نے اپنے رب کی ملاقات کو اختیار کر لیا۔"

(یہ سُنکر) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رونے لگے اور عرض کیا "بلکہ ہم یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے مالوں اور اپنے بیٹوں کو آپ پر قربان کر دیں گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مطلب یہ ہے کہ اگر فدیہ ہو سکتا ہو تو ہم اپنے مالوں اور اپنے بیٹوں کو آپ کے فدیہ میں دیدیں گے)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لوگوں میں کوئی اپنی صحبت اور اپنے مال کے ذریعے سے مجھ پر ابو قحافہ کے بیٹے سے زیادہ احسان کرنیوالا نہیں ہے۔ اور اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کو دوست بناتا تو ابو قحافہ کے بیٹے کو بناتا، لیکن محبت اور ایمانی اخوت ہے اور بیشک تمہارے صاحب اللہ بزرگ و برتر کے دوست ہیں۔

تفدیہ کرنے والے کو کیا جواب دیا جائے؟

حضرت رباح ابن محمد اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو یہ (حدیث) پہونچی ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی کہنے والے نے کہا ہم آپ پر اپنے آباء اور اپنی اُمہات کو قربان کردیں گے۔ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اِنَّمَا یُفْدِیُ الْحَبِیْبُ بِالْحَبِیْبِ بس دوست دوست پر قربان کیا کرتا ہے۔

احمد بن صالح رہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) بیان فرماتے ہیں (یہ ایسا ہی ہے) جیسا کہ تو (اپنے دوست سے) کہے میں تجھ پر قربان۔

جب مجلس میں بیٹھے کیا پڑھے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حلقہ میں بیٹھا تھا کہ ایک شخص آیا اس نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قوم کو سلام کیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا

وَعَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ — تجھ پر بھی سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

جب وہ شخص بیٹھا تو اس نے کہا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا اَنْ یُّحْمَدَ وَیَنْبَغِیْ لَہٗ وَیَرْضٰی۔ — اللہ ہی کے لئے حمد ہے بہت زیادہ پاکیزہ مبارک جیسا ہمارا رب تعریف کیا جانا پسند کرے اور جیسا اس کے لائق شان ہو اور جس سے وہ خوش ہو۔

حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص سے فرمایا "کَیْفَ قُلْتَ؟" تو نے کس طرح کہا؟ اُس نے دوبارہ ان کلمات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لوٹایا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قوم کو (مخاطب کرکے) فرمایا:۔

"اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ سبقت کی ان (کلمات) کی طرف دس فرشتوں نے وہ تمام ان کو لکھنے کے حریص تھے مگر وہ نہیں جان سکے کہ ان (کے اجر) کو کس طرح لکھیں یہاں تک کہ وہ (فرشتے) ان کو لے کر عزت والے (اللہ تعالیٰ) کے پاس پہونچے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا جس طرح میرے بندے نے کہا ہے اسی طرح لکھدو۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے:۔

"کوئی قوم نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھیں پھر اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کئے بغیر اُٹھ جائیں مگر وہ ایسے ہیں جیسے کسی مُردہ گدھے کے پاس سے اٹھے ہوں۔ اور یہ مجلس قیامت کے روز ان کے اوپر حسرت ہوگی (کہ ہم نے اس مجلس میں اللہ کا ذکر کیوں نہ کیا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرکاءِ مجلس کیلئے کس چیز کی دُعا کرے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب کسی مجلس میں بیٹھتے اس وقت تک اس مجلس سے نہ اُٹھتے جب تک شرکاءِ مجلس کے لئے ان کلمات کے ساتھ دُعا نہ فرماتے اور فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے شرکاءِ مجلس کے لئے ان (کلمات) کے ساتھ دُعا فرمایا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ اِلٰی جَنَّتِكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا بِہٖ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا۔

اے اللہ ہم کو اپنا اتنا خوف عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت اتنی عطا فرما جو ہم کو تیری محبت تک پہونچا دے اور اتنا یقین عطا فرما جو ہم پر دنیوی مصائب آسان بنا دے۔ اے اللہ ہم کو ہمارے کانوں ہماری آنکھوں اور ہماری قوت سے نفع عطا فرما جب تک تو ہم کو زندہ رکھے، اور تو اس کو ہمارا وارث بنا دے اور تو ہمارا بدلہ ان سے لیلے جنھوں نے ہم پر ظلم کیا اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما اور ہماری مصیبت کو ہمارے دین میں نہ کیجیو اور دنیا کو ہمارا بڑا اہم اور ہمارے علم کا منتہیٰ نہ بنا دیجیو اور ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط نہ فرمائیو جو ہم پر رحم نہ کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس سے اُٹھنے کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں (لایعنی باتیں) زیادہ ہوں پھر کھڑے ہونے سے قبل (یہ دعا) پڑھ لے :-

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

تُو پاک ہے اے اللہ اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اس کیلئے جو (لایعنی باتیں) اس مجلس میں ہوئی ہیں معاف کردی جائیں گی۔

ایک مجلس میں کتنی مرتبہ استغفار کیا جائے؟

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں ہم شمار کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ یہ پڑھتے :-

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

میرے پروردگار مجھ کو بخشدے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تُو بہت توبہ قبول کرنے والا بہت مہربان ہے۔

ہر مجلس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ابو القاسم (حضرت نبی کریم) صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا۔ "جو قوم (کسی مجلس میں) بیٹھیں اور دیر تک بیٹھیں پھر اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کئے بغیر اور اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے بغیر اٹھ جائیں تو وہ (مجلس) ان پر قیامت کے دن حسرت (و افسوس کا باعث) ہوگی چاہے (اللہ تعالیٰ ان کو (اس پر) عذاب دیوے اور اگر چاہے معاف فرمادے۔"

مجلس سے اُٹھتے وقت سلام

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں۔ "جب تم میں کوئی شخص کسی مجلس میں آئے چاہیئے کہ سلام کرے پس اگر اس کی خواہش بیٹھنے کی ہو بیٹھ جائے اور اگر (مجلس سے) کھڑا ہونا چاہے پس چاہیئے کہ سلام کرے (اور سلام کرکے اُٹھ جائے) پس پہلا سلام دوسرے (سلام) سے زیادہ اہم نہیں ہے۔"

مطلب یہ ہے کہ جس طرح مجلس میں پہونچنے کے وقت سلام کرنا چاہیئے اسی طرح مجلس سے اٹھتے وقت بھی سلام کرکے اٹھنا چاہیئے۔

مجلس سے اُٹھنے سے قبل استغفار

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کوئی قوم کسی مجلس میں وہ نہیں بیٹھے کہ پھر وہ کسی بات میں مشغول ہوگئے اور (مجلس سے) جُدا ہونے سے قبل اللہ بزرگ و برتر سے انھوں نے مغفرت طلب کی مگر اللہ تعالیٰ ان کو وہ چیز جس میں وہ مشغول ہوئے معاف فرمادیتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس سے جب اُٹھے کتنی مرتبہ استغفار کرے

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے پھر کھڑے ہونے کا ارادہ فرماتے تو دس سے پندرہ دفعہ تک اللہ تعالیٰ سے استغفار فرماتے۔

حضرت ابن ناسخ عبداللہ الحضرمی رضی اللہ عنہ، نقل فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے کھڑے ہوتے بیس مرتبہ استغفار فرماتے اور (اسکو) ظاہر فرماتے (اُمت کی تعلیم کے لئے)

جب غصہ آئے کیا پڑھے؟

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، نقل فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو شخصوں نے (آپس میں) ایک دوسرے کو بُرا کہا ان میں ایک کو (سخت) غصہ آگیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"بیشک میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اسکو کہہ لے تو اس کا (سب) غصہ جاتا رہے (وہ یہ ہے):۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطانِ مردود سے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مجھ کو غصہ آتا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی (میری) ناک پکڑ کر مروڑتے، پھر ارشاد فرماتے اے عُویش پڑھ:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

اے اللہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب میرے گناہ کو بخشدے اور میرے دل کے غصہ کو دور فرمادے اور مجھ کو گمراہ کن فتنوں سے پناہ عطا فرما۔

جب گھر میں داخل ہو کس طرح سلام کرے

حضرت مقداد ابن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی حاضر ہوئے۔ مشقت کی وجہ سے ہمارے کان اور ہماری آنکھیں جاتی رہی تھیں۔ ہم اپنے نفسوں کو رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب (رضی اللہ عنہم) پر پیش کرتے تھے مگر کوئی ہم کو قبول نہیں کرتا تھا۔ ہم حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے مکان پر لے گئے دیکھا تو وہاں تین بکریاں ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا ان کا دودھ دوہ لیا کرو اور آپس میں تقسیم کرلیا کرو۔ پس ہم ایسا ہی کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ اٹھا کر رکھ دیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو (کسی وقت) تشریف لاتے۔ سلام فرماتے کہ سونے والا بیدار نہ ہوجائے اور جو بیدار ہے وہ (سلام) سُن لے، پھر مسجد (گھر میں نماز پڑھنے کی جگہ) تشریف لاتے اور نماز پڑھتے، پھر اپنے دودھ (جو حصہ دودھ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے رکھ دیا جاتا تھا) کے پاس تشریف لاتے اور اس کو نوشِ جان فرماتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کھانا سامنے لایا جائے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول نقل فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا لایا جاتا تو یہ (دُعا) پڑھتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ مَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ۔	اے اللہ تُو نے جو رزق ہم کو عطا فرمایا ہے اسمیں ہم کو برکت عطا فرما اور عذاب نار سے ہماری حفاظت فرما۔ بِسْمِ اللّٰہ

کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے تو ہم کو کھانے کے لئے بلایا جاتا تھا، ہم اپنا ہاتھ (کھانے کے لئے) نہیں رکھتے تھے یہانتک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دستِ مبارک (کھانے کے لئے) رکھیں (پس ایک مرتبہ) ہم کو کھانے کے لئے بلایا گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک (کھانے کے لئے) نہیں رکھا۔ ہم نے بھی اپنے ہاتھ روک لئے (اتنے میں) ایک اعرابی آیا گویا اس کو دفع کیا جا رہا ہے اس نے اپنا ہاتھ پیالہ کی طرف بڑھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو بیٹھا لیا۔ پھر ایک جاریہ آئی اور اس نے اپنا ہاتھ پیالہ کی طرف بڑھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا اور ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" بیشک شیطان جب اس سے عاجز ہو گیا کہ ہم اپنے کھانے پر اللہ بزرگ و برتر کے نام کو ترک کریں تو وہ اس اعرابی کو لے کر آیا تھا کہ اسکے ذریعہ ہمارے کھانے کو (اپنے لئے) حلال کرلے، جب ہم نے اس کو (اس کا ہاتھ پکڑ کر) بٹھا دیا تو اس لونڈی کو لے آیا تاکہ اس کے ذریعہ ہمارے کھانے کو حلال کرلے۔ پس واللہ بیشک اس کا (شیطان کا) ہاتھ لونڈی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ بزرگ و برتر کا نام لیا (یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع فرمایا۔"

جب کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھولا جائے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے:۔

"جو شخص اپنے کھانے کے شروع میں اللہ بزرگ و برتر کا ذکر کرنا بھول جائے جب اس کو یاد آئے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لے پس بے شک وہ اپنے کھانے میں سے نئے کھانے کا استقبال کرے گا اور خبیث (شیطان) اس سے رُک جائے گا جو وہ اس (کھانے) سے حاصل کر رہا تھا۔"

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے

"جو شخص اپنے کھانے پر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے جب وہ (کھانے سے) فارغ ہو قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ لے۔"

آخر طعام پر بسم اللہ

حضرت جابر ابن صبیح رح فرماتے ہیں کہ حضرت مثنیٰ بن عبدالرحمٰن الخزاعی رح نے مجھ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث بیان فرمائی، اور وہ جب کھانا کھاتے بسم اللہ پڑھتے اور آخر لقمہ پر بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھتے۔ میں نے ان سے اس کے بارے میں عرض کیا تو انھوں نے فرمایا کہ مجھ سے میرے دادا حضرت امیہ ابن مخشی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا اور وہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہ ایک شخص حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا کھا رہا تھا اور اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی (پڑھنا بھول گیا) جب اخیر لقمہ ہوا (اسکو یاد آیا) اور اس نے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "شیطان برابر تیرے ساتھ کھاتا رہا یہاں تک کہ تو نے بسم اللہ پڑھی (جب تو نے بسم اللہ پڑھی تو) اس نے جو کھایا تھا اس کو قے کر دیا۔"

اپنے ساتھ کھانے والے کو نصیحت

حضرت عمر ابن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارکہ میں حاضر ہوا، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ ارشاد فرمایا:۔

"قریب ہو جا اور کھا اور اللہ بزرگ و برتر کا نام لے (بسم اللہ پڑھ) اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے قریب سے کھا۔"

فائدہ:۔ اس حدیث سے کھانے کے آداب کے ساتھ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اگر کوئی شخص ساتھ کھا رہا ہو تو نرمی اور شفقت کے ساتھ اس کو نصیحت بھی کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجذوم وغیرہ کے ساتھ کھانا کھائے تو کیا پڑھے؟

حضرت جابر ابن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجذوم (کوڑھی) کے ہاتھ کو پکڑا اور اپنے ساتھ پیالہ میں اس کو رکھ لیا اور ارشاد فرمایا:۔

كُلْ بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ۔

بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ، اللہ پر بھروسہ اور توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

جب کھانے سے فارغ ہو کیا پڑھے؟

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے (یہ دعا) پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے کہ اس نے ہم کو کھلایا اور ہم کو پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے بنایا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر رح ایک شخص سے بیان فرماتے ہیں جس نے آٹھ برس حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، کہ وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کرتے تھے جب کھانا قریب کیا جاتا بسم اللہ پڑھتے تھے جب کھانے سے فارغ ہوتے (یہ دعا) پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ

اے اللہ تو نے ہی (کھانا) کھلایا تو نے ہی پلایا تو نے ہی غنی بنایا تو نے ہی ٹھکانا دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَحْيَيْتَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ۔

تو نے ہی ہدایت دی تو نے ہی زندگی بخشی پس تیرے ہی لئے حمد ہے ان سب نعمتوں پر جو تو نے عطا فرمائیں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھتے تھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَيْنَا وَ هَدَانَا وَ الَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَ كُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو ہدایت دی اور جس نے ہم کو چکایا اور ہم کو سیراب کیا اور ہر احسان ہم کو عطا فرمایا۔

حضرت سہل ابن معاذ ابن انس اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔ جس شخص نے کھانا کھایا (کھانا کھا کر) یہ دعا پڑھی :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو میری قوت و طاقت کے بغیر عطا فرمایا۔

اللہ بزرگ و برتر اس کے سب پہلے گناہ بخشدے گا۔

جب کھانے سے خوب سیر ہو کیا پڑھے؟

حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابو امامۃ الباھلی رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک ولیمہ کی دعوت میں مدعو کیا گیا اور وہ (حضرت ابو امامۃ الباھلی رضی اللہ عنہ) ہمارے ساتھ تھے، جب وہ کھانے سے (خوب) سیر ہو گئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے فرمایا۔ خبردار۔ میں اس جگہ کوئی خطبہ دینے کے لئے کھڑا نہیں ہو رہا ہوں (صرف اتنا بتانا ہے) کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا سیر ہو کر تناول فرماتے (یہ دعا) پڑھتے تھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا	سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف
مُبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ	جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت ہو۔
وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔	اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر

یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔

حضرت سعید ابن ابی ہلال رح اس شخص سے بیان کرتے ہیں جس نے ان سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرمایا ہے، جس شخص نے کھانے سے فارغ ہونے کے وقت یہ دُعا پڑھی :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ	اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ کو کھلایا اور
فَاَشْبَعَنِیْ وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ	مجھ کو (خوب) سیر کیا اور مجھ کو پلایا اور مجھ کو اروا (آب)
بِلَا حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔	سیراب کیا میری کسی قوت و طاقت کے بغیر۔

پس بیشک اس نے اس کھانے کا شکریہ ادا کر دیا۔

جب پانی (وغیرہ) پیئے کیا پڑھے؟

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب (کھانا) تناول فرماتے یا (پانی وغیرہ) نوشِ جان فرماتے (یہ دعا) پڑھتے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی	اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے کھلایا اور پلایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔ اور اس کو سہولت اندر پہونچایا اور اس کے لئے نکلنے کا راستہ بنایا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب برتن میں (کوئی چیز) نوشِ جان فرماتے تین سانس لیتے۔ ہر سانس میں اللہ بزرگ و برتر کی حمد فرماتے اور آخری سانس میں اسکا شکر (ادا) فرماتے۔

حضرت نوفل ابن معاویہ الدؤلی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم (پانی وغیرہ) تین سانس میں نوشِ جان فرماتے۔ اوّل (سانس) میں اللہ بزرگ و برتر کا نام لیتے (بسم اللہ پڑھتے) اور آخر (سانس) میں اس کی حمد فرماتے۔

حضرت عبداللہ ابن قیس رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں، جس شخص نے (کھانا) کھایا اور (خوب) سیر ہو کر کھایا اور پیا کہ (خوب) سیراب ہو گیا اور (یہ دُعا) پڑھی :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ فَاَشْبَعَنِیْ وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ اللہ ہی کیلئے حمد ہے جس نے مجھ کو کھلایا پس مجھ کو (خوب) سیر کر دیا اور پلایا پس مجھ کو (خوب) سیراب کر دیا۔

وہ اپنے گناہوں سے نکل گیا اس دن کے مثل کہ (جس دن) اسکو اسکی اماں نے جنا تھا۔

جب دُودھ پیئے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں جس شخص کو اللہ پاک کھانا کھلائے اس کو چاہیئے کہ (یہ دعا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔ اے اللہ ہم کو اس (کھانے) میں برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے بہتر (کھانا) کھلا۔

اور جس شخص کو اللہ بزرگ و برتر دودھ پلائے اس کو چاہیئے کہ یہ (دعا) پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ۔ اے اللہ ہم کو اس (دودھ) میں برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے اور زیادہ عطا فرما۔

پس بیشک دودھ کے علاوہ کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے پینے (دونوں) سے کفایت کرے۔

جو دودھ پلائے اس کو کیا دعا دے؟

حضرت عمرو بن الحمق الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو یہ دعا دی اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْهُ بِشَبَابِهٖ اے اللہ اس کو اس کی جوانی سے نفع پہونچا۔ پس اس پر اسّی برس گذر گئے (مگر) اس نے کوئی سفید بال نہیں دیکھا۔

جب کسی قوم کے پاس کھانا کھائے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن بسر السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس تشریف لائے (میرے والد نے) کھاتا اور ستو اور کھجور (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ سے (اس میں سے) کچھ لیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(حضرت عبد اللہ ابن بشر السلمی رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھجور تناول فرماتے اور اس کی گٹھلی اپنی شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی کی پشت پر رکھ کر پھینک دیتے، پھر ان کے لئے دُعا دی۔ (دُعا یہ ہے):۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْ مَارَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اے اللہ ان کو جو تو نے رزق عطا فرمایا ہے اسمیں ان کے لئے برکت فرما اور انکی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

کھانے اور پانی سے تنکا وغیرہ دُور کرنے والے کیلئے دُعا

حضرت ابن کُہیل رح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو ابن احنطب رضی اللہ عنہ سے سُنا انھوں نے فرمایا کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب فرمایا میں ایک لکڑی کے پیالہ میں پانی لے کر حاضر ہوا، اُس میں ایک بال تھا میں نے اسکو نکالدیا حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْہُ

اے اللہ اس کو باجمال بنا دے۔

ابن کُہیل رح فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو ترانوے ۹۳ برس کی عمر میں سر اور داڑھی سیاہ ہونے کی حالت میں دیکھا۔

افطار کے وقت کی دُعا

مروان بن المقفع رح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انھوں نے اپنی داڑھی کو مُشت میں لیا اور یکمشت پر جو زائد تھی اس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاٹ دیا۔ اور فرمایا کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار فرماتے تھے یہ دُعا پڑھتے تھے :-

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ	پیاس جاتی رہی رگیں تر ہو گئیں، اور
وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ	اجر ثابت ہو گیا اِنْ شَاءَ اللہ
عَزَّ وَجَلَّ۔	عزّ وجلّ۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار فرماتے یہ دُعا پڑھتے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَانَنِي	اللہ ہی کیلئے حمد ہے جس نے میری مدد فرمائی
فَصُمْتُ وَرَزَقَنِي فَأَفْطَرْتُ	تو میں نے روزہ رکھا اور مجھ کو رزق عطا
	فرمایا تو میں نے افطار کیا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار فرماتے یہ دُعا پڑھتے :-

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ	اے اللہ تیرے ہی لیے ہم نے روزہ رکھا
أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ	اور تیرے ہی رزق پر ہم نے افطار کیا۔
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔	پس ہماری طرف سے قبول فرمالے بیشک تو
	سُننے والا جاننے والا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہما حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "بیشک روزہ دار کی اس کے افطار کے وقت کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔"

ابن ملیکہ رح فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سُنا وہ افطار کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے :-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ۔	اے اللہ میں تجھ سے تیری اسی رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر شئ کو وسیع ہے کہ تو میری مغفرت فرمادے۔

کسی قوم کے پاس افطار کرنے کے وقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم کے پاس افطار فرماتے تو اُن کو دُعا دیتے۔ (دُعا یہ ہے)

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ۔	روزہ دار لوگ تمہارے پاس روزہ افطار کریں اور نیکوکار صاحبان تمہارا کھانا کھاویں فرشتے تم پر درود بھیجیں (تمہارے لئے رحمت کی دُعا کریں)

کھانا اُٹھانے کے وقت کی دُعا

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی نقل فرماتے ہیں:۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَیَضَعُ طَعَامَہٗ فَمَا یَرْفَعُ حَتّٰی یُغْفَرَ لَہٗ	بیشک ایک شخص اپنا کھانا رکھتا ہے پس وہ (اس کو) نہیں اُٹھاتا یہاں تک کہ اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

لوگوں نے عرض کیا ایسا کیوں ہوتا ہے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا جب کھانا رکھتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتا ہے اور جب اٹھاتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَثِيْرًا (اللہ کے لئے حمد ہے بہت زیادہ) پڑھتا ہے۔

دسترخوان اُٹھائے جانے کے وقت کی دُعا

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کا دسترخوان اٹھایا جاتا تو یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا	سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف
مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ	جو بہت ہو اور پاکیزہ ہو اور بابرکت ہو۔
وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا	اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر

یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔

ہاتھ دھونے کے وقت کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہلِ قبا میں سے ایک انصاری شخص نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، ہم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے۔ پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا تناول فرمایا اور اپنا ہاتھ دھویا، یا (یہ فرمایا کہ) اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، یہ دُعا پڑھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا	اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو کھلاتا ہے خود نہیں کھاتا
يُطْعَمُ مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا	اس نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہم کو ہدایت دی
وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ	اور ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہر اچھی نعمت
اَبْلَانَا۔	ہم کو عطا فرمائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّيْ وَلَا مُكَافَى وَلَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَاَسْقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اللہ ہی کیلئے حمد ہے اے میرے رب ہم اس کھانے کو بالکل رخصت کرکے یا کافی سمجھتے ہوئے یا ناشکری کرتے ہوئے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اٹھا رہے ہیں۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے کھانا کھلایا اور جس نے پانی پلایا اور کپڑا پہنا کر ہمارے ستر کو چھپایا اور گمراہی سے ہم کو ہدایت دی اور اندھے پن سے بینائی دی اور اپنی بہت سی مخلوق پر ہم کو فضیلت دی۔ اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔

کھانے پر اللہ پاک کی حمد کرنیکا ثواب

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں "بیشک اللہ بزرگ و برتر اس بندہ سے خوش ہوتا ہے جو کوئی لقمہ کھانا کھاتا ہے یا کوئی گھونٹ پانی پیتا ہے اس پر (اللہ پاک کی) حمد کرتا ہے"

صبح اور شام کے کھانے سے فراغت کے وقت کی دعا

حضرت حارث ابن الحارث الازدی رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ وہ صبح کے کھانے اور شام کے کھانے سے فراغت پر یہ دعا پڑھتے تھے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَطْعَمْتَ وَ اَسْقَیْتَ وَ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ غَیْرَ مَکْفُوْرٍ وَ لَا مُوَدَّعٍ وَ لَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تو نے ہی کھلایا اور تو نے ہی پلایا اور تو نے ہی چھکایا اور تو نے ہی سیراب کیا پس تیرے ہی لئے حمد ہے (اے ہمارے رب) ہم اس کھانے کی ناشکری کرتے ہوئے یا بالکل رخصت کر کے یا اس سے غیر محتاج ہو کر نہیں اُٹھا رہے ہیں۔

کھانے کے بعد اللہ پاک کا ذکر

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتی ہیں:۔

"اپنے کھانے کے بعد اللہ بزرگ و برتر کے ذکر اور نماز کی کثرت کرو اور کھانا کھا کر (اللہ پاک کا ذکر کئے بغیر) نہ سو جاؤ ورنہ اس کی وجہ سے تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔"

روزہ دار دعوت میں شرکت کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی منقول ہے۔ "تم میں کسی کو جب دعوت دی جائے تو چاہیے کہ قبول کرلے۔ پس اگر روزہ دار نہ ہو تو کھانا کھائے، اور اگر روزہ دار ہو تو اس کو برکت کی دُعا دیدے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت دینے کا طریقہ

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ اُمّ سُلیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) (والدہ حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کر، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں کہ صبح کا کھانا ہمارے ساتھ تناول فرمالیں تو منظور فرمالیں۔ پس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور (یہ پیغام) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہونچا دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اور جو (صاحبان) میرے پاس ہیں (ان کی بھی دعوت ہے یا نہیں) میں نے عرض کیا جی ہاں (ان کی بھی دعوت ہے) حاضرین سے ارشاد فرمایا کھڑے ہو جاؤ۔

سفر میں نکلنے کے وقت کی دُعا

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ، کے صاحبزادہ سے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے۔ جو شخص اپنے گھر سے سفر کے ارادہ سے نکلے اور نکلنے کے وقت (یہ دُعا) پڑھے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔	میں اللہ پر ایمان لایا اور اللہ ہی پر بھروسہ کیا اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ طاعت کی قوت۔

اللہ پاک اس کو اس جگہ کی خیر جہاں وہ جا رہا ہے عطا فرمائیگا اور اس جگہ کا شر جہاں وہ جا رہا ہے اس سے دُور فرما دے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ ابن سرجس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے یہ دُعا پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَصْحِبْنَا فِی سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ۔

اے اللہ تُو ہی سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل وعیال میں تُو ہی ہمارا خلیفہ ہے اے اللہ ہمارے سفر میں تُو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہمارے اہل میں ہمارا خلیفہ ہو جا اے اللہ سفر کی مشقت اور گھر بار میں بُری واپسی سے اور بننے کے بعد بگڑنے سے اور مظلوم کی بددُعا سے اور اہل و مال میں بُرائی دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں تشریف لے جاتے یہ دُعا پڑھتے تھے :-

اَللّٰھُمَّ بَلَاغًا یُّبْلِغُ خَیْرًا وَّ مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ وَاَطْوِ لَنَا الْاَرْضَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ۔

اے اللہ میں تجھ سے ایسے بلاغ کا سوال کرتا ہوں جو خیر اور تیری مغفرت و خوشنودی تک پہونچائے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تُو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور اہل وعیال میں تو ہی خلیفہ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر سفر کو آسان فرما اور زمین کو ہمارے لئے لپیٹ دے اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت اور (گھر بار میں) بُری واپسی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں تشریف لے جاتے (یہ دُعا) پڑھتے تھے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَاشْتِغْلَنَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی سَفَرِنَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ۔

اے اللہ اہل وعیال میں تو ہی خلیفہ ہے اور سفر میں تو ہی ساتھی ہے اے اللہ میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتا ہوں اور ہم کو ان کاموں میں مشغول فرما جو تجھ کو پسند ہیں اور جن سے تو خوش ہے۔ اے اللہ ہمارے سفر پر تو ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس کی دُوری کو لپیٹ دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی سفر کا ارادہ نہیں فرمایا مگر جب بھی سفر کے لئے کھڑے ہوتے یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ بِکَ انْتَشَرْتُ وَاِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ وَمَا لَا اَھْتَمُّ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَزَوِّدْنِی التَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَجِّھْنِیْ لِلْخَیْرِ حَیْثُ مَا تَوَجَّھْتُ ثُمَّ یَخْرُجُ

اے اللہ تیری ہی مدد کے ساتھ سفر کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور تجھ کو ہی پکڑتا ہوں۔ اے اللہ تو ہی میرا بھروسہ اور میری امید ہے اے اللہ تو میرے لئے ان سب چیزوں سے کافی ہو جا جو مجھ کو غم میں مبتلا کریں اور ان چیزوں سے جن کا میں فکر نہ کروں تو اس کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے اور مجھ کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما اور میرے گناہ کو بخشدے اور مجھ کو خیر کی طرف متوجہ فرما جدھر بھی وہ (خیر) متوجہ ہو۔ اسکے بعد (گھر سے) نکلتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب رکاب میں پیر رکھے کیا پڑھے؟

حضرت علی بن ربیعۃ الاسدی رح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ سواری کے پاس تشریف لائے جب رکاب میں پیر رکھا پڑھا بِسْمِ اللّٰہِ۔ جب (سواری پر) سیدھے ہو کر بیٹھ گئے یہ دُعا پڑھی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے جو ان کو قابو میں کر لیتے اور ہم کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا پھر یہ دُعا پڑھی:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس میرے گناہوں کو بخشدے بیشک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

اور فرمایا کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک روز اسی کے مثل فرمایا۔ پھر ہنسے میں نے دریافت کیا کہ آپ کس چیز سے ہنسے ارشاد فرمایا:۔

لَعَجَبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ۔

اپنے رب بزرگ و برتر کے خوش ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوار ہونے کے وقت بسم اللہ پڑھنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے "بے شک ہر اونٹ کی پیٹھ پر شیطان ہوتا ہے پس جب تم اس پر سوار ہو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔"

سوار ہو کر کیا پڑھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے اور اپنی سواری پر سوار ہو جاتے اپنی انگلی سے اشارہ فرما کر یہ دعا پڑھتے۔ حضرت شعبہؒ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے دکھایا (کہ اس طرح اشارہ فرماتے تھے) (دعا یہ ہے)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَصْحِبْنَا بِنُصْحٍ وَ اَقْلِبْنَا بِذِمَّۃٍ اَللّٰھُمَّ اِزْوِ لَنَا الْاَرْضَ وَ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ

اے اللہ سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور گھر بار کا ہمارے پیچھے تو ہی کارساز ہے اے اللہ خیر خواہی کے ساتھ تو ہمارا ساتھی ہو جا اور اپنی حفاظت کے ساتھ ہم کو واپس لوٹا۔ اے اللہ ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور ہمارے اوپر سفر کو آسان فرما۔ اے اللہ میں سفر کی مشقت اور (گھر بار میں) بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ وہ (اپنے) محل کے دروازہ سے نکلے اور اپنا پیر رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا اور جب سواری پر سیدھے (ہو کر) بیٹھ گئے (یہ دعا) پڑھی :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَرَّمَنَا وَحَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم کو مکرم (لائق اکرام) بنایا اور خشکی تری میں ہم کو سوار کیا۔ اور ہم کو پاکیزہ رزق عطا فرمایا۔ اور اپنی مخلوق میں سے اکثر پر ہم کو فضیلت دی۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔

اللہ پاک ہے جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر بنا دیا اور ہم اس کو تابع کرنیوالے نہیں تھے اور بیشک ہم اپنے رب ہی کیطرف البتہ لوٹنے والے ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھی :۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔

میرے پروردگار مجھ کو بخشدے بیشک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

پھر فرمایا کہ میں نے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سُنا " بے شک اللہ بزرگ و برتر اپنے بندہ سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے :۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔

میرے پروردگار مجھ کو بخشدے بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کشتی میں سوار ہو کیا پڑھے؟

حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک منقول ہے۔ میری اُمّت کے لئے غرق ہونے سے امان ہے جب وہ کشتی میں سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں:۔ (دُعا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا	اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے
اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ	ہے بالیقین میرا رب غفور ہے رحیم ہے (بیان القرآن)
وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ۔ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَۃِ	اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی (بیان القرآن)

سفر میں جانے والے کو کیا دُعا دے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا جو سفر کا ارادہ کر رہا تھا اس نے کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ "میں تجھ کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اور ہر بلندی پر تکبیر (اللہ اکبر) کہنے کی

جب وہ شخص چلا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کیلئے) دُعا دی:۔

اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَہُ الْاَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ	اے اللہ اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان فرما

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں سفر کا ارادہ کرتا ہوں مجھ کو (کوئی) توشہ دیجئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى — اللہ تجھ کو تقویٰ کا توشہ دیوے

اس نے کہا اور زیادہ فرمائیے۔ ارشاد فرمایا:۔

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ — اور اللہ تیرے گناہ کو بخشدے

اس نے کہا۔ اور زیادہ فرمائیے۔ ارشاد فرمایا:۔

وَوَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتَ — اللہ تجھ کو خیر کی طرف متوجہ کرے جدھر بھی خیر متوجہ ہو۔

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ میں سفر کا ارادہ کرتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کب؟ اس نے کہا کل انشاء اللہ۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا:۔

(دعا یہ ہے)

فِي حِفْظِ اللّٰهِ وَفِي كَنَفِهٖ وَزَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ أَوْ قَالَ أَيْنَمَا تَوَجَّهْتَ

اللہ کی حفاظت میں اور اس کے انتہائی قرب میں اور اللہ تجھ کو تقویٰ کا توشہ دے اور تیرے گناہ کو بخشدے اور تجھ کو خیر میں متوجہ فرمائے جدھر بھی تو متوجہ ہو یا یہ فرمایا جہاں بھی وہ (خیر) متوجہ ہو۔

جب کسی کو رخصت کرے کیا دعا دے

حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کسی لشکر کی مشایعت فرماتے (رخصت کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلتے) ثنیۃ الوداع تک پہونچتے (وہاں پہونچکر یہ دعا دے کر رخصت فرماتے)

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ	میں تمہارا دین اور تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خواتیم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

حضرت موسیٰ بن وردانؒ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے ان کو رخصت کرنے کے وقت کی دُعا تعلیم فرمائی جو دُعا ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی تھی (دعا یہ ہے)

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ	میں تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

حج کا ارادہ کرنے والے کو کیا دُعا دے؟

حضرت سالم اپنے باپ (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ چلے پھر یہ دُعا دی:۔

یَاغُلَامُ زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَوَجَّھَکَ فِی الْخَیْرِ وَکَفَاکَ الْھَمَّ۔	اے لڑکے اللہ تجھ کو تقویٰ کا توشہ عطا فرمائے اور تجھ کو خیر میں متوجہ فرمائے اور غم سے تیری کفایت فرمائے۔

جب وہ لڑکا (حج سے) واپس لوٹا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر سلام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف اپنا سر مبارک اٹھا کر ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا غُلَامُ قَبَّلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ۔

اے لڑکے اللہ تیرا حج قبول فرمائے اور تیرے گناہ کو بخش دے اور تیرے نفقہ کا بدل عطا فرمائے۔

اپنے اہل و عیال کو رخصت کرتے وقت کیا کہا جائے؟

حضرت موسیٰ بن وردانؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا، کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہیں۔ جب تو کسی سفر کا ارادہ کرے یا کسی جگہ جائے تو اپنے اہل سے کہہ (یعنی ان کو رخصت کرتے ہوئے اس طرح کہا جائے)

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا يُخَيِّبُ وَدَائِعَهٗ

میں تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

جب کسی کا چوپایہ بدک جائے کیا کہے؟

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں جب تم میں کسی کا چوپایہ بدک جائے (وحشت زدہ ہو کر بھاگ جائے) کسی ویران زمین میں۔ پس چاہیے کہ وہ پکارے:۔

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اِحْبِسُوْهُ

اے اللہ کے بندو اس کو روک لو

عِبَادَ اللّٰهِ اِحْبِسُوْهُ

اے اللہ کے بندو اس کو روک لو

پس بیشک اللہ بزرگ و برتر کا کوئی (بندہ ضرور) حاضر ہوگا جو اس کو روک لے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوپایہ کو ٹھوکر لگے تو کیا کہے؟

حضرت اُسامہ بن عُمیر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر پیچھے سوار تھا) کہ ہمارے اونٹ کو ٹھوکر لگ گئی۔ میں نے کہا "تَعِسَ الشَّیْطَانُ"، حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تَعِسَ الشیطان" نہ کہو۔ اسلئے کہ وہ (اس کہنے سے) (بڑائی کی وجہ سے پھول کر) بہت بڑا ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ کوٹھے کے مثل ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے کہنے سے (ایسا ہوا) لیکن "بِسْمِ اللّٰہ"، کہو کہ وہ اس سے (ذلیل ہوکر) بہت چھوٹا ہو جاتا ہے حتیٰ کہ وہ مکھی کے مثل ہو جاتا ہے۔

شوخ سواری پر سوار ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت یونس بن عُبیدؒ نقل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شوخ چوپایہ پر سوار ہو اور وہ اس کے کان میں (یہ آیت) پڑھ دے:۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔	کیا پھر دینِ خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالانکہ حق تعالیٰ کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمانوں میں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جاویں گے۔ (بیان القرآن)

تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھہر جائیگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھوکر لگ کر انگلی خون آلود ہو جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت جندب ابن سفیان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی انگشت مبارک کسی غزوہ میں خون آلود ہو گئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ شعر پڑھا ؎

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيْتِ ۔۔۔ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

تو ایک انگلی ہی تو ہے جو خون آلود ہو گئی ہے۔ اور اللہ ہی کے راستہ میں ہے، وہ جس سے تو نے ملاقات کی ہے یعنی جو چیز تجھ کو پیش آئی وہ اللہ ہی کے راستہ میں پیش آئی ہے۔

سفر میں حُدی خوانی

حضرت عبداللہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں ساتھ تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے ابن رواحہ اترو اور سواریوں کو حرکت دو (یعنی حدی خوانی کرو جس سے سواریاں حرکت میں آئیں تیز چلیں) ابن رواحہ رضی نے کہا میں نے اس (حدی خوانی) کو ترک کر دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے فرمایا (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بات) سنو اور اطاعت کرو۔ پس ابن رواحہ اونٹ سے کود پڑے اور پڑھنا شروع کیا ؎

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ۔۔۔ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا ۔۔۔ وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقِيْنَا

اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس ہم پر سکینہ نازل فرما اور ہمارے قدموں کو جما دے اگر ہم (دشمن سے) ملاقات کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خواں تھا جس کو انجشہ رض کہا جاتا تھا اور خوش آواز تھا۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا رُوَیْدَکَ یَا اَنْجَشَۃُ لَا تَکْسِرِ الْقَوَارِیْرَ۔ آہستہ اے انجشہ آبگینوں کو نہ توڑنا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے عورتوں کے ضعف کا ارادہ فرما رہے تھے۔

سفر میں جب سحر ہو کیا پڑھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں ہوتے اور سحر ہوتی تو یہ (دعا) پڑھتے تھے:۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِہٖ عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضَلَ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔

سننے والے نے اللہ کی حمد اور ہمارے اوپر اس کے بہترین احسان کو سن لیا۔ ہمارا رب (سفر میں) ہمارا ساتھی ہے یعنی اسکی نصرت ہمارے ساتھ ہے اور اس نے ہم پر (اپنا) فضل فرمایا جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتے ہوئے۔

سفر میں جب صبح کی نماز پڑھے کیا پڑھے؟

حضرت بریدہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح کی نماز پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں اور میں نہیں جانتا مگر فِی سَفَرٍ (سفر میں) بھی کہا (یعنی صبح کی نماز جب سفر میں پڑھتے) اپنی آواز بلند فرماتے یہاں تک کہ آپکے اصحاب بھی سُن لیتے۔ (اور یہ دُعا پڑھتے)

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَیْھَا مَرْجِعِیْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

اے اللہ میرے دین کو سنوار دے جس کو تو نے میرے ہر کام کی حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے اور اے اللہ میری دُنیا درست کر دے جس میں تو نے میرا گذران بنایا ہے (تین مرتبہ) اور اے اللہ میری آخرت درست کر دے جس کو تو نے میرا مرجع (لوٹ کر جانے کی جگہ) بنایا ہے (تین مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تین مرتبہ)

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

جسکو تو عطا کرے اسکو کوئی روکنے والا نہیں اور جسکو تو منع کرے اسکو کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولتمند کی دولت اس کو تیرے عذاب سے فائدہ نہیں دے سکتی۔

کسی گھاٹی میں چڑھے کیا پڑھے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کسی گھاٹی پر ہوتے اللہ اکبر کہتے۔ اور جب کسی پہاڑ پر چڑھتے اللہ اکبر کہتے اور جب نیچے اترتے سُبْحَانَ اللہ کہتے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قوم نے ایک گھاٹی میں کو گذرنا شروع کیا، جب کوئی شخص اس کے اُوپر چڑھتا بلند آواز سے پکارتا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " بیشک تم کسی بہرے یا کسی غائب کو نہیں پکار رہے ہو "

پھر ارشاد فرمایا " اے ابو موسیٰ (یا یہ فرمایا) اے عبداللہ بن قیس کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ پر دلالت نہ کروں ۔ میں نے عرض کیا۔ کیوں نہیں (ضرور ارشاد فرمائیں) ارشاد فرمایا پڑھو۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ طاعت کی قوت ہے۔

جب کسی وادی پر چڑھے کیا پڑھے؟

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک سفر میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، پس لوگ ایک وادی پر چڑھے اور تہلیل و تکبیر اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ کو جہراً پڑھا اور عاصم نے اپنی آواز کو بلند کیا۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " اے لوگو اپنے نفس پر نرمی کرو جسے تم پکار رہے ہو وہ بہرا نہیں ہے بیشک وہ بہت سننے والا قریب ہے بیشک وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارے ساتھ ہے "، اس کو تین مرتبہ دُہرایا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سُنا کر میں پڑھ رہا ہوں اور میں آپ کے پیچھے ہی تھا " لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ " ارشاد فرمایا "اے عبداللہ ابن قیس کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ پر دلالت نہ کروں"، میں نے کہا " کیوں نہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان "، ارشاد فرمایا (وہ) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے)

جب کسی اونچی اور بلند جگہ پر چڑھے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر یا سریہ سے یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے کسی بلند جگہ پر چڑھتے تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دُعا پڑھتے :۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر شئی پر پوری قدرت والا ہے

اس کے بعد یہ دُعا پڑھتے :۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں ہم توبہ کرنیوالے ہیں اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں۔ اپنے رب کے لئے سجدہ کرنیوالے۔ اپنے رب کی حمد کرنیوالے اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو اس نے تنہا شکست دیدی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سفر کا ارادہ کیا وہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) مجھ کو کچھ وصیت فرمائیے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " میں تجھ کو اللہ کے تقویٰ اور ہر بلندی پر تکبیر کی وصیت کرتا ہوں "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب زمین کے کسی بلند حصہ پر چڑھتے تو یہ (دُعا) پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ وَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔	اے اللہ تیرے ہی لئے شرف ہے ہر شرف پر (تیرے ہی لئے بڑائی ہے ہر بڑائی پر) اور تیرے ہی لئے حمد ہے ہر حال میں۔

جب جنگل میں بھوت پریت بے راہ کر دیں تو کیا کرے

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " بے شک اللہ بزرگ و برتر مہربان ہے مہربانی کو محبوب رکھتا ہے۔ پس جب تم سبزہ زار زمین میں سفر کرو۔ تو سواریوں کو اس میں چرنے کا موقع دو۔ اور ان کو (سواریوں کو) منزلوں سے متجاوز نہ کرو (یعنی جو منزلیں مقرر ہیں ان پر ان کو ٹھہرا کر لے جاؤ تاکہ ان کو آرام بھی مل جائے اور ان کو دانہ پانی بھی ملتا رہے) اور جب تم خشک زمین میں سفر کرو تو تیزی سے گذر جاؤ اور اپنے اوپر رات میں سفر کرنے کو لازم پکڑ لو۔ پس بیشک زمین رات میں لپیٹ دی جاتی ہے اور اگر تم کو بھوت پریت بے راہ کر دیں تو اذان دو اور درمیانی راستہ پر نماز پڑھنے سے بچو پس بیشک وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درندوں کی گذرگاہ اور سانپوں کی پناہ گاہ ہے۔

جب اس بستی کو دیکھے جسمیں داخل ہونیکا ارادہ ہے کیا پڑھے؟

حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے اس ذات کی قسم کھائی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر کو پھاڑا کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے ان سے حدیث بیان فرمائی کہ حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی بستی کو جس میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے ہوں نہیں دیکھا مگر جب ان کو دیکھا یہ دعا پڑھی:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

اے اللہ آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور ساتوں زمینوں کے رب اور ان کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور شیاطین کے رب اور ان کے جن کو انھوں نے گمراہ کیا اور ہواؤں کے رب اور ان چیزوں کے جن کو انھوں نے اُڑایا۔ پس بے شک ہم تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے اہل کی خیر کا سوال کرتے ہیں، اور ہم تجھ سے اس کے شر اور اس کے اہل کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے پناہ چاہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب مدینہ پر متوجہ ہو کیا پڑھے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کس چیز سے ڈرتی تھی جس کی وجہ سے جب وہ مدینہ پر متوجہ ہوتے تو پڑھتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِیْھَا رِزْقًا وَّقَرَارًا۔ اے اللہ ہمارے لئے اس میں رزق اور جائے قرار بنا دے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

کَانُوْا یَتَخَوَّفُوْنَ مِنْ جَوْرِ الْوُلَاۃِ وَقُحُوْطِ الْمَطَرِ وہ ڈرتے تھے حاکموں کے ظلم اور بارش کے قحط سے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم عسفان سے لوٹتے ہوئے قافلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب آپ مدینہ پر متوجہ ہوئے (یعنی جب مدینہ سامنے آگیا اور اس میں داخل ہونے کے قریب ہوئے) ارشاد فرمایا :۔

اٰئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ہم واپس لوٹنے والے ہیں اپنے رب کی عبادت کرنیوالے ہیں اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں

آپ مدینہ میں داخل ہونے تک برابر اس کو ارشاد فرماتے رہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی ایسی زمین پر متوجہ ہوتے جس میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الْاَرْضِ وَخَیْرِ مَا جَمَعْتَ فِیْهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جِمَاهَا وَ اَعِذْنَا وَ بَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

اے اللہ اس زمین کی خیر اور اس میں جو تو نے جمع فرمایا ہے اور اس کی خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس میں جو تو نے جمع فرمایا ہے اسکے شر سے تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ ہم کو اس کا جمیٰ (وہ جگہ جس کی حفاظت کی جاتی ہے) عطا فرما اور اس کی وبا سے پناہ عطا فرما اور ہم کو اس کے اہل کی طرف محبوب بنا دے اور اسکے اہل کے صالحین کو ہماری طرف محبوب بنا دے۔

جب کسی منزل پر اُترے کیا پڑھے؟

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی منزل پر اترے پھر یہ (دعا) پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ حَتّٰی یَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذٰلِكَ

میں اللہ کے کلماتِ تامہ کی ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کو اس نے پیدا کیا کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دیگی یہاں تک کہ اس منزل سے کوچ کرے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب (کسی منزل پر) اُترتے تھے اللہ کی پاکی بیان کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ (سواریوں کے) کجاوے کھولدیئے جائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب سفر سے واپس آئے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دُعا پڑھتے:۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ تَائِبُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کے لئے حمد ہے وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔ ہم لوٹنے والے ہیں ہم عبادت کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں ہم سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچا کردیا اور اس نے اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور سب لشکروں کو اس نے تنہا شکست دی۔

جب سفر سے واپس آئے اور اپنے اہل پر داخل ہو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں نکلنے کا ارادہ فرماتے یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ

اے اللہ سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الضَّيْعَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ
فِي الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ
لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا
السَّفَرَ۔

اہل وعیال میں تو ہی خلیفہ ہے۔ اے اللہ سفر میں ضائع ہونے اور واپس لوٹنے میں کسی بُرائی کے پیش آنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور ہمارے اوپر سفر کو آسان کردے۔

پھر جب واپس لوٹنے کا ارادہ فرماتے یہ دعا پڑھتے:۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ترجمہ پہلے گذر چکا)

جب اپنے اہل پر داخل ہوتے یہ دُعا پڑھتے:۔

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا
لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

ہم اپنے رب سے توبہ کرتے ہیں توبہ ایسی توبہ جو ہمارے اوپر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

غزوہ سے واپس آنیوالے کو کیا دُعا دی جائے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں تھے، جب حضرت کی واپسی کا مجھے علم ہوا میں نے اپنے گھر کی چھت کو ایک خاص قسم کا کپڑا پہنا دیا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے میں نے استقبال کیا اور آپ کے ہاتھ کو پکڑ کر کہا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَرَكَ وَ
اَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے آپ کی مدد کی اور آپ کو عزت دی اور آپ کا اکرام کیا۔

میں نے حضرت کی طرف نظر کی تو چہرۂ مبارک میں ناگواری کو محسوس کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ میں نے تمنا کی کہ کاش میں ایسا نہ کرتی۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا، اور اس کپڑے کے پاس تشریف لائے اور اس کو ہٹا دیا پھر فرمایا۔ اے عائشہ رضؓ بیشک اللہ عزوجل نے ہم کو نہیں حکم فرمایا اس میں جو ہم کو عطا فرمایا ہے کہ ہم پتھروں اور اینٹوں کو کپڑے پہنائیں۔

پس میں نے اس کو دو تکیوں میں کر دیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان پر (سہارا لگا کر) تشریف فرما ہوئے اور اس کو ناپسند نہیں فرمایا۔

جو شخص حج سے واپس آئے اسکو کیا دُعا دیجائے

حضرت سالم اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ روایت تفصیل کے ساتھ اوپر گذر چکی۔ ایک لڑکے نے حج سے واپس آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

يَا غُلَامُ قَبَّلَ اللّٰهُ	اے لڑکے اللہ تیرے حج کو قبول فرمائے اور
حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ	تیرے گناہ کو بخشدے اور تیرے نفقہ کا
وَاخْلَفَ نَفَقَتَكَ	تجھ کو بدل عطا فرمائے

سفر سے واپس آنیوالے کو کیا کہے؟

حضرت سائب بن ابی السائب رضی اللہ عنہ، جو زمانۂ جاہلیت میں (قبل البعثۃ) حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے شریکِ کار تھے وہ سفر سے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا:۔

مَرْحَبًا بِاَخِیْ لَا تُدَارِیْ وَ لَا تُمَارِیْ — میرے بھائی کے لئے خوش آمدید ہے کہ نہ (زیادہ) مدارات کرتا ہے نہ جھگڑا کرتا ہے

فائدہ:۔ معلوم ہوا کہ سفر سے آنے والے کو مرحبا (خوش آمدید) کہنا چاہیئے۔

جب مریض کی عیادت کرے کیا کہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اس کو بخار تھا، حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " (یہ بخار گناہوں کا کفارہ اور (گناہوں سے) پاک کرنے والا ہے (انشاء اللہ)

اس دیہاتی نے کہا بلکہ یہ بخار ہے جو شیخ کبیر پر جوش مار رہا ہے جو اس کو قبروں کی زیارت کرائے گا۔ پس حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اور اس کو چھوڑ دیا۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی منقول ہے:۔

" پوری عیادت یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ مریض کے اوپر رکھ کر کہو تو نے کس حال میں صبح کی یا تو نے کس حال میں شام کی "

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ مریض کے بدن کے کسی حصہ پر مثلاً اس کی پیشانی پر یا اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر پھر اس کی مزاج پرسی کی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریض کو خوش کرنا

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "جب مریض پر داخل ہو اس کو اس کی زندگی کے بارے میں امید دلاؤ۔ پس بیشک یہ (تقدیرِ خداوندی میں سے) کسی شئ کو رد تو نہیں کر سکتا اور اس کا دل خوش ہو جائے گا۔

مریض کا حال پوچھنا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ رضی اللہ عنہ، پر داخل ہوئے وہ بیمار تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے آپ کو کس طرح پاتے ہو؟ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ، نے کہا "صالحاً"، صالح (ٹھیک پاتا ہوں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تم کو صالح بنائے (اللہ تم کو ٹھیک رکھے)

مریض کو کیا جواب دینا بہتر ہے؟

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے وہ جانکنی کی حالت میں تھا اس کو سلام فرمایا اور ارشاد فرمایا تو اپنے کو کس حال میں پاتا ہے اس نے کہا خیر کے ساتھ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی رحمت کا امیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کا ڈر بھی ہے۔ حضرت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا " کسی شخص کے دل میں اِس موقع پر یہ دونوں چیزیں نہیں جمع ہوتیں مگر اللہ بزرگ و برتر اس کی امید پوری کرتا ہے اور اس کو اس کے خوف سے امن عطا فرماتا ہے۔

مریض کی خواہش پُوری کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور (اس سے) ارشاد فرمایا " کیا تجھ کو کسی چیز کی خواہش ہے، کیا کعسک کی خواہش ہے؟" اس نے کہا، ہاں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے اس کو طلب فرمایا۔

مریض کو صبر کی تلقین کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نقل فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیمار کی جس کو سخت بخار تھا عیادت فرمائی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بھی تھے، حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " بے شک اللہ بزرگ و برتر ارشاد فرماتے ہیں یہ (بخار) میری آگ ہے میں اس کو دُنیا میں اپنے مومن بندہ پر مسلط کر دیتا ہوں تاکہ یہ آخرت میں جہنم کی آگ سے حفاظت کرنیوالی بن جائے"

دوسری روایت میں اس حدیث میں اتنا اضافہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک سے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی پیشانی پر رکھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کو (ہاتھ وغیرہ پکڑنے کو) تمام عیادت سے خیال فرماتے تھے (کہ اس کے بغیر عیادت پوری نہیں ہوتی) پھر وہی ارشاد نقل کیا گیا ہے جو اوپر والی حدیث میں مذکور ہوا۔

عیادت کرنیوالے کا مریض کیلئے دُعا کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض پر داخل ہوتے یہ دُعا پڑھتے :۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ	اے لوگوں کے رب (اسکی) تکلیف دور
اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ	کردے (اسکو) شفا دیدے۔ شفا دینے
اِلَّا شِفَائُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ	والا تو ہی ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا
سُقْمًا۔	نہیں ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "کوئی مسلمان نہیں جو کسی مریض کی عیادت کرے جس کی موت نہ آئی ہو اور وہ سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے :۔

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ	عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ	عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھ کو شفا دے
وَیُعَافِیَكَ۔	اور تجھ کو عافیت دے۔

مگر اس کو عافیت دے دی جائے گی۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری عیادت کے لئے میرے درد کی وجہ سے جو مجھ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت ہو گیا تھا تشریف لائے اور ارشاد فرمایا اپنا دایاں ہاتھ سات مرتبہ (درد کی جگہ) پھراؤ اور یہ دُعا پڑھو :-

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔	میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں (یعنی تکلیف کے شر سے)

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر عمل کیا پس اللہ بزرگ و برتر نے جو مجھ کو تکلیف تھی دور فرما دی۔ اس کے بعد سے میں برابر اپنے گھر والوں کو اور دوسروں کو اس کا حکم کرتا (رہتا) ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ کا دست مبارک میرے ہاتھ میں تھا یا میرا ہاتھ حضرت کے دست مبارک میں تھا، ایک پراگندہ حالت شخص کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا اِیْ فُلَانُ مَا بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰی۔ فلاں تجھ کو کیا چیز پہونچ گئی جس کو میں دیکھ رہا ہوں (یعنی تجھ کو کیا ہوا جو ایسی حالت ہو گئی)

اس نے جواب دیا بیماری اور تکلیف یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا میں تجھ کو ایسے کلمات کی تعلیم نہ دوں جو تجھ سے تکلیف اور بیماری کو دور کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نے عرض کیا، کیا آپ مجھ کو نہیں تعلیم دیں گے یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) (یعنی مجھ کو بھی وہ کلمات سکھا دیجئے)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہو اے ابو ہریرہؓ (دعا یہ ہے)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	میں نے اس پر بھروسہ کیا جو ہمیشہ زندہ ہے جس کو (کبھی) موت نہیں آئیگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ	اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے بیٹا نہیں
وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ	بنایا اور نہ اس کا ملک میں کوئی شریک ہے
فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ	اور نہ اس کا کوئی ولی ہے کمزوری کی وجہ
مِنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا	سے اور اسکی بڑائی بیان کیجئے بڑائی بیان کرنا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نے بیان فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پھر اس کے پاس تشریف لائے اس وقت اس کی حالت بہتر ہو گئی تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا حال ہے؟"

اس نے کہا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں برابر ان کلمات کو پڑھتا رہا جو آپ نے تعلیم فرمائے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے آئے تو یہ (دعا) پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ	اے اللہ اپنے بندہ کو شفا دے تاکہ وہ
یَنْکَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ	تیرے دشمن کے تیر مارے یا تیرے لئے
لَكَ اِلٰی صَلٰوةٍ۔	نماز کے لئے چلے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی میں بیمار تھا آپ نے ارشاد فرمایا "اللہ بزرگ و برتر تیری بیماری کو شفا دے اور تیرے گناہ کو بخش دے اور تجھ کو تیرے دین اور تیرے جسم میں تیری مدت اجل تک عافیت دے"

مریض کا اپنے لئے دعا کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ارشاد فرمایا "کیا میں تجھ کو ایسے امر کی خبر نہ دوں جو کہ وہ حق ہے موت کے وقت جو اس کے ساتھ کلام کرے گا جہنم سے نجات پا جائے گا۔

جب تو اپنے مرض کی وجہ سے اپنے بستر کو پکڑ لے (صاحب فراش ہو جائے) تو جان لے کہ بیشک جب تو شام کرے صبح نہیں کرے گا اور جب تو صبح کرے تو شام نہیں کرے گا۔

جب تو اس کو اپنے مرض کی وجہ سے بستر کو پکڑنے کے وقت میں پڑھے اللہ تعالیٰ تجھ کو جہنم سے نجات دے گا اور تجھ کو جنت میں داخل کرے گا تو یہ دعا پڑھے:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهُ وَقُدْرَتُهُ لِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اسکو کبھی موت نہیں آئے گی۔ اللہ پاک ہے۔ جو بندوں اور شہروں کا رب ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے حمد کثیر پاکیزہ بابرکت ہر حال میں اور اللہ بہت بڑا ہے بہت بڑا ہمارے رب کی بڑائی اور اس کا جلال اور اس کی قدرت ہر مکان میں ہے اے اللہ اگر تو نے مجھ کو مریض اس لئے بنایا ہے تاکہ میرے اس مرض میں میری روح کو تو قبض کرے تو میری روح کو ان لوگوں کی ارواح میں کر دیجئے جن کے لئے تیری طرف سے حسنیٰ (جنت) سابق ہو چکی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس اگر تو اس مرض سے مرگیا تو اللہ پاک کی خوشنودی اور اس کی جنت کی طرف (تو جائے گا) اور اگر تو نے گناہوں کا ارتکاب کیا ہے اللہ تعالیٰ تیری توبہ قبول فرمائے گا۔

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم میں کوئی موت کی ہرگز تمنا نہ کرے کسی تکلیف کی وجہ سے جو اس پر اتری ہوئی ہو اور لیکن (اس طرح) دعا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ۔	اے اللہ مجھ کو زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھ کو وفات دے جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو اپنا دست مبارک مریض کی اس جگہ پر رکھتے جہاں اس کو تکلیف ہوتی پھر یہ دعا پڑھتے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سُقْمًا۔	بسم اللہ۔ اے لوگوں کے رب تکلیف دور کردے اور شفا عطا فرما شفا دینے والا تو ہی ہے تیری شفاء کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم مریض ہوئے (مرض الوفاۃ مراد ہے) میں نے اپنا ہاتھ حضرت کے اوپر رکھا تاکہ میں ان کلمات کو پڑھوں حضرت نے میرا ہاتھ اپنے بدن سے ہٹا دیا اور فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی	اے اللہ رفیق اعلیٰ (کو طلب کرتا ہوں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن حسن رح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ ان کے بیٹے پر داخل ہوئے جو مریض تھا اس کو صالح کہا جاتا تھا اس سے ارشاد فرمایا کہو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ رَّحِیْمٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو نہایت حلیم اور کریم ہے، اللہ پاک ہے عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے اللہ مجھ کو معاف فرمادے اے اللہ مجھ پر رحم فرما اے اللہ مجھ سے تجاوز فرما اے اللہ مجھ کو معاف فرما پس بیشک تو بہت معاف کرنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

پھر فرمایا یہ کلمات مجھ کو میرے چچا نے سکھائے اور بیان فرمایا کہ ان کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سکھائے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مریض ہوا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت فرماتے تھے۔ ایک دن میرے لئے آپ نے تعوذ فرمایا (دعا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُعِیْذُکَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ مِنْ شَرِّ مَا یَجِدُ۔

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میں تجھ کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس نے نہ جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کے جوڑ اور برابر کا ہے اس شر سے جو وہ پاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب سیدھے کھڑے ہو گئے ارشاد فرمایا اے عثمان رض ان (کلمات) کے ساتھ پناہ چاہو۔ پس نہیں پناہ چاہی کسی پناہ چاہنے والے نے اس کے مثل سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلِ کتاب کے مریضوں کی عیادت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔ ہم کو لے چلو تاکہ اپنے پڑوسی یہودی کی عیادت کریں۔ پس ہم اس کے پاس آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے فلاں تُو کس طرح ہے" اس سے اس کا حال پوچھا پھر ارشاد فرمایا "اے فلاں گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔"

اس شخص نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے سر کے پاس تھا اس نے کچھ کلام نہیں کیا، پس وہ (لڑکا) بھی خاموش رہا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ارشاد فرمایا "اے فلاں گواہی دے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک میں اللہ کا رسول ہوں"

اس شخص نے پھر اپنے باپ کی طرف نظر کی اس نے کچھ نہیں کہا وہ پھر خاموش رہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ارشاد فرمایا "اے فلاں گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں"

اس کے باپ نے کہا بیٹا گواہی دے۔ اس نے گواہی دی۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْتَقَ رَقَبَتَهٗ مِنَ النَّارِ۔	اللہ ہی کیلئے حمد ہے جس نے ایک گردن کو جہنم سے آزاد کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریض کیلئے کونسی دُعا ناپسندیدہ ہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مسلمان شخص کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے دیکھا تو وہ مشقت کی وجہ سے پرند کے بے پر کے بچہ کی طرح ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا تو کسی چیز کی دعا اور کسی چیز کا سوال کرتا ہے"، اس نے کہا ہاں میں دعا کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ مَا کُنْتَ مُعَاقِبِیْ بِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ فَعَجِّلْہُ لِیْ فِی الدُّنْیَا — اے اللہ تو جو سزا مجھ کو آخرت میں دینے والا ہے وہ مجھ کو جلدی دُنیا ہی میں دیدے۔

حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "سبحان اللہ تو اس کی طاقت نہیں رکھتا اور تو اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو یہ دُعا کیوں نہیں کرتا"

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ — اے اللہ تو ہم کو دنیا میں بھی حسنہ عطا فرما اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما اور عذاب نار سے ہماری حفاظت فرما۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دُعا کی اللہ پاک نے اسکو شفا عطا فرمادی۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں بیمار تھا میرے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے میں کہہ رہا تھا۔ اے اللہ اگر میری موت آچکی ہے تو مجھ کو راحت دے اور اگر اس میں دیر ہے تو مجھ کو اٹھالے اور اگر یہ بلا ہے تو مجھ کو صبر دے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کَیْفَ قُلْتَ؟ تو نے کس طرح کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اس کا اعادہ کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے اپنا پیر مارا اور فرمایا۔
اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اے اللہ اسکو عافیت دے اے اللہ اسکو شفا دے

مریض کا عیادت کرنے والوں کیلئے دُعا کرنا

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تو کسی مریض پر داخل ہو تو اس سے گذارش کر کہ وہ تیرے لئے دُعا کرے، اس لئے کہ اس کی دُعا فرشتوں کی دعا کے مثل ہے"

مریض کو جب وہ شفایاب ہو کیا کہے؟

حضرت خوّات بن جبیر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں مریض ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی اور ارشاد فرمایا:۔
صَحَّ الْجِسْمُ یَا خَوَّاتُ اے خوّات جسم صحیح ہو گیا۔
میں نے کہا اور آپ کا جسم بھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
ارشاد فرمایا۔ اللہ سے تو نے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا کر۔ میں نے کہا میں نے تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا وعدہ نہیں کیا۔
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیوں نہیں بیشک کوئی بندہ نہیں جو بیمار پڑے مگر وہ اللہ کے لئے خیر کا نیا وعدہ کرتا ہے اس لئے تو نے اللہ سے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا کر"

فائدہ:۔ مطلب یہ ہے کہ جب آدمی بیمار پڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اگر تو نے اس دفعہ شفا دیدی تو میں آئندہ نیک کام کروں گا، گناہ نہیں کرونگا وغیرہ

اپنی پرانی تکلیف یاد آئے تو کیا پڑھے؟

حضرت حسین ابن علی رضی اللہ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت نہیں جس کو کوئی مصیبت پہونچی ہو اگرچہ اس کا زمانہ پرانا ہو چکا ہو اور وہ اس کو یاد کرے پڑھے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھے مگر اللہ پاک اس کو اس کا نیا اجر عطا فرمائیں گے اور تکلیف پہونچنے کے دن انا للہ الخ پڑھنے پر جو وعدہ اللہ پاک نے فرما رکھا ہے وہی ثواب اب بھی عطا فرمائیں گے۔

جب کسی کی وفات کی خبر پہونچے کیا کہے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ فلاں میرا پڑوسی مجھ کو تکلیف دیتا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:۔

اِصْبِرْ عَلٰی اَذَاہُ وَ کُفَّ اَذَاکَ عَنْہُ — اس کی ایذا پر صبر کر اور اپنی ایذا کو اس سے روکے رکھ۔

پس وہ نہیں ٹھہرا رہا مگر بہت تھوڑا زمانہ کہ وہ پھر آیا اور اس نے آکر خبر دی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا وہ پڑوسی مر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفٰى بِالدَّهْرِ وَاعِظًا وَالْمَوْتُ مُفَرِّقًا۔

زمانہ کیلئے یہی واعظ کافی ہے کہ موت جدائی ڈالدینے والی ہے۔

جب اپنے بھائی کی وفات کی خبر پہونچے کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "موت بہت گھبرا دینے والی چیز ہے۔ پس جب تم میں کسی کو اپنے بھائی کی وفات کی خبر پہونچے تو چاہیئے کہ یہ (دعا) پڑھے:۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اُكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔	بیشک ہم سب اللہ کے لئے ہیں اور بیشک ہم سب اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، اے اللہ اس کو تو اپنے پاس محسنین میں سے لکھدے اور اس کی کتاب کو علیین میں کردے اور تو اس کا اسکے اہل میں پیچھے رہ جانے والوں میں خلیفہ ہو جا

اور تو ہم کو اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اسکے بعد ہم کو فتنہ میں نہ ڈال۔

مسلمانوں کے دشمنوں میں سے کسی کے قتل کی خبر پہونچے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک اللہ بزرگ و برتر نے ابوجہل کو قتل کر دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ اَعَزَّ دِیْنَهٗ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے کہ اس نے اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور اپنے دین کو عزت بخشی۔

تکالیف کی وجہ سے زندگی سے اُکتا جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کوئی مومن کسی تکلیف کی وجہ سے جو اس کو پہونچ گئی ہو موت کی تمنا ہرگز نہ کرے۔ اور اگر اس کے بغیر چارہ ہی نہیں تو چاہیئے کہ یہ (دُعا) پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ۔

اے اللہ مجھ کو زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھ کو وفات دے جب وفات میرے لئے بہتر ہو۔

جب وفات کا وقت قریب آجائے تو گھر والوں کو کیا کہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمہ رضوان اللہ علیہا نے کہا وَ اَکْرُبَاهُ۔ ہائے بے چینی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ "بیشک تیرے باپ کے پاس وہ چیز (موت) حاضر ہوئی کہ جس سے اللہ تعالیٰ کسی کو چھوڑنے والا نہیں ہے، اور قیامت میں اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آنکھ میں تکلیف ہو کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جب کسی کو آنکھ کی تکلیف پہونچتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ اَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

اے اللہ مجھ کو میرے کان اور میری آنکھ سے نفع پہونچا اور اس کو وارث بنادے (کہ موت تک یہ چیزیں باقی رہیں) اور مجھ کو دشمن میں میرا بدلہ دکھادے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔

دردِ سر ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ہر قسم کے دردوں اور بخار سے (شفاء کیلئے) یہ دعا سکھایا کرتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

بڑائی والے اللہ کے نام کے ساتھ ہم عظمت والے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جوش مارنے والی آگ کے شر سے اور جہنم کی گرمی کے شر سے

بخار ہو تو کیا پڑھے؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ارشاد فرمارہے تھے "بخار جہنم کے جوش سے ہے پس اس کو پانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔"

اور عمار رضؓ کے بیٹے کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے (اُس کو بخار آرہا تھا) اور یہ دُعا فرمائی:۔

اَکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰہَ النَّاسِ	اے لوگوں کے رب لوگوں کے معبود اس تکلیف کو دُور فرمادے۔

حضرت نوبان رضی اللہ عنہ، حضرت رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں۔ جب تم میں کسی کو بخار آئے پس بخار جہنم کا ایک ٹکڑا ہے پس چاہیے کہ وہ اس کو ٹھنڈے پانی سے بجھادے اور نہر جاری کا استقبال کرے اور پانی جاری ہونے کی طرف رُخ کرے (یعنی جدھر سے پانی آرہا ہے ادھر کو چہرہ کرلے) اور یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَ صَدِّقْ رَسُوْلَکَ۔	بسم اللہ۔ اے اللہ اپنے بندہ کو شفا دے اور اپنے رسول کی تصدیق کر (یعنی اس بات میں بھی سچا کردے۔

بعد نمازِ فجر طلوعِ شمس سے قبل اس میں تین غوطے لگائے تین دن اگر تین دن میں اچھا نہ ہو تو پانچ دن اگر پانچ دن میں بھی اچھا نہ ہو تو سات دن، اگر سات دن میں بھی اچھا نہ ہو تو نو دن۔ پس بیشک وہ نو سے تجاوز نہیں کرے گا باذنِ اللہ عزّوجل

بخار کی جھاڑ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کو سخت بخار تھا

مَنْصُوْبٌ عَلٰی رَاْسِہٖ	آپ کے سر مبارک پر پٹی بندھی ہوئی تھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے آپ کو سلام کیا مگر آپ نے ہمارے سلام کا جواب نہیں دیا۔ پس جب ہم حضرت کی یہ حالت دیکھی تو آپ کے پاس سے واپس آ گئے۔ ابھی ہم تھوڑی ہی دُور چلے تھے کہ حضرت کا قاصد ہمارے پاس آیا ہم خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت کو کوئی تکلیف نہیں تھی اور آپ تشریف فرما تھے، آپ نے ارشاد فرمایا۔ بے شک تم دونوں میرے اوپر داخل ہوئے پھر جب تم دونوں میرے پاس سے نکلے دو فرشتے اترے، ایک ان میں سے میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پیروں کے پاس۔ پیروں کے پاس بیٹھنے والے نے کہا اس کو کیا (مرض) ہے سر کے پاس والے نے کہا سخت بخار ہے۔ پیر کے پاس والے نے کہا ان کو جھاڑ دے۔ اس نے کہا۔ (دُعا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ حَاسِدَةٍ وَطَرْفَةِ عَيْنٍ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ خُذْهَا فَلْتَهْنِكَ	اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو جھاڑتا ہوں اور اللہ آپ کو شفا دے ہر ایسے مرض سے جو آپ کو ایذا دے اور ہر حسد کرنے والے نفس سے اور نظر لگنے سے اور اللہ آپکو شفا دے اس کو لے لیجئے پس آپکو مبارک ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "نہ اس نے تھتکارا اور نہ اس نے پھونک ماری، پس جو مجھ کو تکلیف تھی دور ہو گئی، میں نے تم کو بلوانے کے لئے بھیجا تاکہ تم کو خبر دیدوں۔"

جب بیمار پڑے کیا پڑھے

حضرت ابوسعید یا حضرت جابر (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے پس حضرت جبرئیل علیہ السّلام حاضر ہوئے اور کہا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اَوْ عَيْنٍ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو جھاڑتا ہوں اور اللہ آپ کو شفا دے ہر ایسے مرض سے جو آپکو ایذا دے اور ہر حسد کرنیوالے اور آنکھ کے شر سے اور اللہ آپ کو شفا دے۔

نظر لگ جانے سے جھاڑنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمارے پاس ایک بچہ تھا جو بیمار تھا، ارشاد فرمایا:۔ مَا لِهٰذَا ؟ اس کو کیا ہو رہا ہے؟ ہم نے کہا ہمیں نظر لگ جانے کا خیال ہے۔ ارشاد فرمایا۔ "کیا نظر لگ جانے سے اس کو جھاڑتے نہیں"

بچھو کے کاٹنے سے جھاڑنا

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو بچھو نے ڈس لیا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ نے مجھ کو جھاڑ دیا اور (کاٹنے کی جگہ پر) ہاتھ پھیر دیا۔

بچھو کی جھاڑ

علقمہ رح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سانپ کی جھاڑ کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا اَعْرِضُوْهَا، اس کو پیش کرو۔ میں نے آپ کے سامنے پیش کیا

بِسْمِ اللّٰهِ شُجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ "ملحة بحر تقطا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ عہود ہیں جو حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السّلام نے لئے ہیں اور میں اس میں کوئی حرج خیال نہیں کرتا۔ اس کے بعد ایک شخص کو ڈس لیا گیا وہ حضرت علقمہ کے ساتھ تھا۔ حضرت علقمہ نے اسی کے ساتھ اس کو جھاڑ دیا تو گویا وہ اسی سے کھولدیا گیا (یعنی فوراً اچھا ہوگیا)

نظر لگنے سے جھاڑنا

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جاریہ کے بارے میں فرمایا جو اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں رہتی تھی اور آپ نے اس کے چہرہ میں داغ دیکھا تھا کہ اس کو نظر ہے اس کو جھڑواؤ

سانپ کی جھاڑ

حضرت زید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سانپ کی جھاڑ کو پیش کیا آپ نے ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور ارشاد فرمایا:۔

هِيَ مَوَاثِيقُ — یہ (حضرت سلیمان علیہ السلام کے) عہود ہیں

جھاڑ یہ ہے:۔

بسم اللہ نجۃ، ملحۃ، قرینۃ، بحرتفطا

عمرو (جو اس روایت کے راوی ہیں) فرماتے ہیں کہ ہم کو یہ بات بھی پہونچی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ جھاڑنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھنسی کی جھاڑ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی کے ہاتھ یا پیر میں کوئی پھنسی ہوتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی سے اس طرح فرماتے پھر (یہ دعا) پڑھتے :-

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہمارے بعض کے تھوک کے ساتھ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کی اجازت سے شفا دیتی ہے۔

شیاطین کی جھاڑ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ (آپؐ نے) ارشاد فرمایا :-

ذٰلِكَ شَيْطٰنٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِّيْ

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تو اس کا احساس کرے تو اس سے اللہ پاک کی پناہ چاہ اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھکار دے۔ پس اللہ پاک نے مجھ سے اس کو دور کر دیا۔

دردوں کی جھاڑ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں (یا داشت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتبار سے) لوگوں میں زیادہ یادداشت والے (شخص) کے مثل تھا، پھر مجھ میں کوئی چیز داخل ہوگئی (جس سے) میں بعض (چیزیں) بھول گیا، آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھ کر ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْ عَنْہُ الشَّیْطَانَ اے اللہ اس سے شیطان کو نکالدے

پس اللہ نے مجھ سے نسیان کو دُور کر دیا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں پھر دوسری مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا مجھ کو درد کی تکلیف ہوگئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اس پر اپنا ہاتھ رکھ اور (یہ دعا) پڑھ:۔

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ میں اللہ کی عزت اور اسکی قدرت کی اس چیز کے

قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ شر سے پناہ چاہتا ہوں جسکو میں پاتا ہوں (یعنی درد)

پس اللہ پاک نے میرا درد دور کر دیا۔

دُعا برائے حفظِ قرآن

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن میرے سینہ سے نکل رہا ہے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "کیا میں تجھ کو کچھ کلمات نہ سکھادوں کہ اللہ بزرگ و برتر تجھ کو ان کے ذریعہ نفع پہونچائے"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ، نے عرض کیا ضرور میرے اماں ابا آپ پر قربان" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لیلۃ جمعہ کو چار رکعات پڑھو۔ پہلی رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور یٰسین اور دوسری رکعت میں فاتحۃ اور حٰمٓ الدخان اور تیسری رکعت میں فاتحۃ اور الٓمٓ تنزیل السجدۃ اور چوتھی رکعت میں فاتحۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تبارک الذی الخ پھر جب تو تشہد سے فارغ ہو اللہ کی حمد و ثنا کر اور نبیوں پر درود بھیج اور مومنوں کے لئے استغفار کر اور پھر یہ دُعا پڑھ :-

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ مِنْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَتُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَتُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَتَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِیْ وَقَوِّنِیْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَعِنِّیْنِیْ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُ عَلَى الْخَيْرِ

اے اللہ مجھ پر رحم فرما گناہوں کو ترک کرنے کے ساتھ ہمیشہ جب تک تو مجھ کو باقی رکھے۔ اور مجھ پر رحم فرما ایسی چیزوں کے کرنے سے جو میرے لئے مناسب نہیں اور مجھ کو اس چیز میں حسن نظر عطا فرما جو تجھ کو مجھ سے راضی کردے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے جلال و اکرام والے اور ایسی عزت والے جو کبھی ختم نہ ہوگی اے اللہ اے رحمٰن میں تجھ سے تیرے جلال اور تیرے چہرہ کے نور کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میرے قلب کو اپنی کتاب کے حفظ کو لازم کردے جس طرح کہ تو نے مجھ کو تعلیم دی اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنے کی توفیق دے اس طریقہ پر جو تجھ کو مجھ سے راضی کردے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری نظر کو اپنی کتاب سے منور کردے اور میری زبان کو اس کے ساتھ جاری کردے اور اس کے ساتھ میرے دل کو کشادہ کردے اور اسکے ساتھ میرے سینہ کو کھولدے اور میرے بدن کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرُكَ وَ لَا يُوَفِّقُ بِذٰلِكَ	اسکے ساتھ استعمال فرما اور اس پر مجھ کو قوت
اِلَّا اَنْتَ۔	عطا فرما اور اس پر میری مدد فرما۔ پس بیشک

خیر کے کام میں تیرے سوا کوئی مدد نہیں کر سکتا اور تیرے سوا کوئی اسکی توفیق نہیں دے سکتا اس کو تم تین دن یا پانچ دن یا سات دن کرو، اللہ تعالیٰ کے برتر کے حکم سے تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔ اور اس (عمل) نے کبھی کسی مومن سے خطا نہیں کی اس کے سات دن کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور حفظ قرآن کی خبر دی۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " (علی رضؓ) مومن ہے رب کعبہ کی قسم ابوحسن (اس کو دوسروں کو بھی) سکھاؤ "۔

مصیبت پہونچے تو کیا پڑھے

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کسی کو مصیبت پہونچے تو یہ (دُعا) پڑھے:۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	ہم سب اللہ کیلئے ہیں اور ہم سب اسی کیطرف
اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ	لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیرے پاس
مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا	اپنی مصیبت کو ثواب سمجھتا ہوں پس مجھکو
وَ اَبْدِلْنِيْ خَيْرًا مِّنْهَا	اسمیں اجر عطا فرما اور اس کے بدلہ میں اس
	سے بہتر عطا فرما۔

جب بچہ کا انتقال ہو کیا پڑھے

حضرت ابوسنان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے سنان کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفن کیا اور ابوطلحہ خولانی قبر کے کنارہ پر تھے، جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا تو میرے ہاتھ کو پکڑا اور کہا کیا میں تجھ کو بشارت نہ دوں۔

مجھ سے ضحاک ابن عبدالرحمٰن بن عزرب نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ "جب کسی مسلم کے بچہ کو قبض کرلیا جاتا ہے اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتے ہیں تم نے میرے بندہ کے بچہ کو قبض کرلیا، وہ کہتے ہیں نعم، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرے بندہ نے کیا کہا؟ وہ جواب دیتے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھی اور اللہ کی حمد کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنادو اور اس کا نام بیت الحمد رکھدو۔

حضرت ابن بریدہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص کو کوئی مصیبت پہونچے تو چاہیے کہ وہ میری موت کے ذریعہ جو اس کو مصیبت پہونچی ہے اس کو یاد کرے اس لئے کہ وہ اعظم مصائب سے ہے۔

حضرت عطا ابن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے

جب میّت کو قبر میں اُتارے کیا پڑھے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میّت کو قبر میں اتارتے تھے یہ پڑھتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دفنِ میت سے فارغ ہو کر کیا پڑھے؟

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دفنِ میت سے فارغ ہوتے تو ارشاد فرماتے "اپنے بھائی کے لئے استغفار کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثباتِ قلبی کا سوال کرو اس لئے کہ اس وقت اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

اولیاءِ میت کی تعزیت

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، سے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے "جو شخص کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کرے تو اس کیلئے اس کے اجر کے مثل ہے"

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب بزرگ و برتر سے عرض کیا، جو کسی ثکلی (جس کے بچہ کا انتقال ہو گیا ہو) کی تعزیت کرے اس کا کیا بدلہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس کو سایہ میں جگہ دوں گا جس دن میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔"

جب قبرستان جائے کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف تشریف لے گئے (اور وہاں جا کر) یہ کہا:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ السلام علیکم اے یہاں کے رہنے والے قوم مومنین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَنْ قَرِيْبٍ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ۔

اور بیشک ہم انشاء اللہ بہت جلد تمہارے پاس پہونچنے والے ہیں۔

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ وہ جب قبرستان کی طرف جائیں کہنے والا کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔

السلام علیکم اے مومن گھر والو اور بیشک ہم بھی انشاء اللہ تمہارے پاس پہنچنے والے ہیں تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم تمہارے تابع ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قبرستان کے پاس سے گذرتے تو یہ کہتے :-

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

اے یہاں کے رہنے والو مومن مرد و عورت مسلمان مرد و مسلمان عورتیں نیکو کار مرد نیکو کار عورتیں تم پر سلام ہو بیشک ہم بھی تمہارے پاس پہونچنے والے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے (ایک رات بستر سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا (یعنی بستر پر نہیں پایا) میں (تلاش کرتی ہوئی) حضرت کے پیچھے پیچھے چلی۔ آپ بقیع پر تشریف لائے اور فرمایا :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ اِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

اے یہاں کے رہنے والے مومنو تم پر سلام ہو تم ہم سے پہلے چلے گئے ہو اور بے شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ

ہم بھی تمہارے پاس پہونچنے والے ہیں اے اللہ ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ کر اور ہم کو ان کے بعد گمراہ نہ کر دینا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میری باری ہوتی تھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخر لیل میں بقیع تشریف لے جاتے اور وہاں یہ فرماتے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا وَاِيَّاكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

اے یہاں کے رہنے والے مومنو بیشک ہم سے اور تم سے جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے اس کا وقت کل (قیامت) مقرر کیا گیا ہے اور بے شک ہم تمہارے پاس پہونچنے والے ہیں۔ اے اللہ بقیع غرقد والوں کو بخشدے

دو یا تین مرتبہ ان (بقیع غرقد والوں) کے لئے مغفرت کی دُعا فرماتے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جبانہ میں داخل ہوتے تو یہ فرماتے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْفَانِيَةُ وَالْاَبْدَانُ الْبَالِيَةُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَةُ الَّتِيْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِاللّٰهِ مُؤْمِنَةٌ اَللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلَيْهِمْ رُوْحًا مِنْكَ وَسَلَامًا مِنَّا۔

تم پر سلام ہو اے فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ ہونے والے بدنو اور بوسیدہ ہڈیو جو دُنیا سے اس حال میں نکلیں کہ اللہ پر ایمان رکھتی تھیں، اے اللہ ان پر اپنی طرف سے رُوح داخل کر دے اور ہمارا سلام ان کو پہونچادے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین کی قبروں کے پاس سے گذرے کیا پڑھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم ہماری اور اپنی اہل جاہلیت کی قبروں کے پاس سے گذرو تو ان کو خبر دیدو کہ وہ اہل نار سے ہیں"

فائدہ:۔ اہل جاہلیت سے وہ لوگ مراد ہیں جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل بے ایمانی کی حالت میں مرے۔

حضرت عامر بن سعد اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بے شک میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور فلاں فلاں خیر کا کام کرتا تھا، وہ کہاں ہے؟ ارشاد فرمایا جہنم میں۔ اعرابی کو اس سے رنج ہوا، اس نے کہا، آپ کا باپ کہاں ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:۔ "جہاں بھی تو کسی کافر کی قبر کے پاس سے گذرے اس کو جہنم کی بشارت دیدے"۔ پھر وہ اعرابی مسلمان ہوگیا تھا اور بیان کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس پیغام کے پہونچانے کا مکلف فرمایا ہے، میں کسی کافر کی قبر کے پاس سے نہیں گذرتا مگر اس کو جہنم کی بشارت دیتا ہوں۔

فائدہ:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کے بارے میں سکوت چاہیئے۔

طلبِ حاجت کے وقت استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح کسی قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب تم میں کوئی کسی امر کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ دو رکعت پڑھے فریضہ کے علاوہ (یعنی نفل) پھر یہ دعا پڑھے :-

(دعاءِ استخارہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِہٖ فَقْدُرْہُ لِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کَانَ شَرًّا لِّیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَ رَضِّنِیْ بِہٖ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں۔ پس بے شک تو قادر ہے میں قادر نہیں ہوں، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیوب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے میرے دین میں اور معاش میں اور میری آخرت میں۔ یا یہ کہے، میری دنیا میں اور میری آخرت میں تو اس کو میرے لئے مقدر فرمادے اور میرے لئے اس میں برکت فرما۔ اور اگر یہ میرے لئے شر ہے تو اس کو مجھ سے دور کردے اور میرے لئے خیر مقدر فرما، جہاں بھی ہو اور مجھ کو اس کے ساتھ راضی کردے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی امر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا کرتے :-

اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَ اخْتَرْ لِیْ

اے اللہ میرے لئے خیر کا معاملہ فرما اور خیر کو میرے لئے منتخب فرما

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد منقول ہے:
"اے انس (رضی اللہ عنہ) جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اس میں اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ کر، پھر جو چیز تیرے قلب کی طرف سبقت کرے اس کو دیکھ، پس بے شک خیر اسی میں ہے"

فائدہ:۔ یعنی استخارہ کے بعد جو دل کا رُجحان ہو اسی میں انشاء اللہ خیر ہے۔

خطبۂ نکاح

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبۂ حاجت کی تعلیم دی:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ۔

ہر قسم کی سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اور اپنے نفسوں کے شرور اور اپنے بُرے اعمال کے شرور سے اللہ ہی سے پناہ چاہتے ہیں، جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کردے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں، پھر تین آیتیں پڑھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو ڈرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ کا حق اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔ (بیان القرآن)

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا۔

اے اللہ اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اس کا جوڑ پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور تم خدا سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں (بیان القرآن)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو قبول کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔ (بیان القرآن)

جب بیوی سے پہلی ملاقات ہو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔ جب تم میں کوئی عورت یا خادم یا چوپائے کو حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَ عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ اس کے خیر کا اور اس پر جو تو نے پیدا کیا ہے اس کے خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَ عَلَيْهِ۔ اور اس پر جو تو نے پیدا کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور اگر اونٹ (خریدا) ہے تو اس کے کوہان کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

جب کوئی شادی کرے اسکو کیا کہے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ پر زرد رنگ (کا اثر) دیکھا تو ارشاد فرمایا مَا هٰذَا؟ یہ کیا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، نے جواب دیا میں نے ایک عورت سے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے مہر پر شادی کر لی ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ۔ اللہ تجھ کو برکت دے۔

پھر فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ بکری کے ساتھ ہی ہو۔

حضرت عقیل بن ابی طالب بصرہ میں پہونچے اور وہاں قبیلۂ بنی خزیمہ کی ایک عورت سے شادی کر لی، ان لوگوں نے (بطور مبارکباد) کہا۔

بالرفاء والبنين خوشحالی اور بیٹوں کے ساتھ یعنی اللہ تعالیٰ خوشحالی بھی عطا فرمائے اور بیٹے بھی عطا فرمائے۔

عقیل نے کہا یہ نہ کہو چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہنے سے ہم کو منع فرمایا ہے اور ہمیں حکم دیا ہے کہ یہ کہا کریں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ اللہ تیرے لئے برکت دے اور اللہ تیرے اوپر بھی برکت دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالرفاء والبنین کہنے کی اجازت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسرور ہونے کی حالت میں میرے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا:۔

یَا عَائِشَةَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ	اے عائشہ بیشک اللہ پاک نے مریم بنت عمران
زَوَّجَنِیْ مَرْیَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ	اور آسیہ بنت مزاحم سے جنت میں
وَاٰسِیَةَ بِنْتَ مُزَاحِمٍ فِی الْجَنَّةِ	میرا نکاح فرمادیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے کہا:۔

بالرفاء والبنین یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

خوشحالی اور بیٹوں کے ساتھ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(اس سے بالرفاء والبنین کہنے کی اجازت معلوم ہوئی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو شادی کی مبارکباد دیتے تو یہ فرماتے تھے:۔

بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَبَارَكَ عَلَیْكَ	اللہ تجھ میں برکت دے اور تیرے اوپر برکت
وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا بِخَیْرٍ۔	دے اور تم دونوں کے درمیان خیر کے ساتھ جمع فرمائے

کسی کو نکاح کا پیغام دے تو کیا کہے؟

حضرت ابن بریدہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انصار کی ایک جماعت نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تمہارے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آجائیں تو کیا بہتر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، سلام کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابو طالب کے بیٹے کی کیا حاجت ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مَرْحَباً وَ اَھْلاً"۔ ان دو جملوں پر کچھ زیادہ نہیں فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، انصار کی اس جماعت کے پاس پہونچے جو اُن کے منتظر تھے، انھوں نے دریافت کیا، تم کو کیا جواب دیا۔ حضرت علی رضہ نے کہا اس کے سوا میں کچھ نہیں جانتا کہ آپ نے مَرْحَباً وَاَھْلاً فرمایا ہے، انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تم کو ان دو جملوں میں سے ایک بھی کافی تھا۔ آپ نے تم کو اہل بھی دیا اور رحب (مبارکباد) بھی۔

رخصتی کیوقت دولہا کو کیا کہا جائے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا قصہ بیان فرمایا ہے (اس میں یہ بھی ہے) کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِئْتُونِیْ بِمَاءٍ۔ میرے پاس پانی لاؤ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں جان گیا حضرت کا کیا منشا ہے میں کھڑا ہوا اور میں نے قعب کو بھر دیا اور اس کو لے کر آیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو لیا اور اس میں کلی کی پھر مجھ سے فرمایا آگے بڑھ پس میرے سر پر اور میرے بدن کے اگلے حصہ پر ڈالدیا پھر فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُہٗ بِکَ وَ اے اللہ میں اس کو اور اس کی ذریت کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔	شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

پھر فرمایا، پُشت پھیرا، میں نے پُشت پھیرائی۔ حضرت نے دونوں مونڈھوں کے درمیان اس کو ڈالدیا، پھر فرمایا:۔

اِنِّیْ اُعِیْذُہٗ وَذُرِّیَّتَہٗ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔	بیشک میں اس کو اور اس کی ذریت کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

پھر ارشاد فرمایا۔ اے علی اللہ کے نام کے ساتھ اپنی اہل کے پاس جاؤ برکت کے اوپر۔

حضرت ابن بریدہ اپنے باپ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور انھوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا ذکر فرمایا (اس میں یہ بھی فرمایا) کہ جب رخصتی کی رات ہوئی حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے علی مجھ سے ملاقات کئے بغیر کوئی نیا کام نہ کرنا"۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگایا اور اس سے وضو فرمایا، پھر وہ پانی حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ڈالدیا اور فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا فِیْ شَمْلِھِمَا۔	اے اللہ ان دونوں میں برکت دے اور ان دونوں کے اوپر برکت دے اور ان دونوں کو ان کی اولاد میں برکت دے۔

جب بیوی سے جماع کرے کیا پڑھے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو جو تکلیف پہونچ جاتی ہے اس کا ذکر فرمایا، پھر ارشاد فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر تم میں ایک اپنی اہل سے جماع کے وقت یہ دُعا پڑھ لے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ۔

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ ہم کو شیطان سے بچا اور جو تو ہم کو عطا فرمائے اس کو بھی شیطان سے بچا ۔

پھر ان میں بچہ (پیدا ہو) تو شیطان اس کو ضرر نہیں پہونچائے گا ۔

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ مدارات کرنا

حضرت ثمرہ رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں " بے شک عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تو اس کو سیدھا کرنا چاہے گا تو تو اس کو توڑ دے گا ، لہٰذا اس کے ساتھ مدارات کا معاملہ کرتا رہ تو اسکے ساتھ زندگی گذار سکے گا " تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا ۔

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ مہربانی کا سلوک کرنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " مومنین میں زیادہ کامل ایمان والے وہ ہیں جو ان میں اچھے اخلاق والے ہیں اور جو اپنی بیوی کے ساتھ زیادہ مہربانی کرنے والے ہیں "

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی اور دل لگی کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا ، حضرت مجھ سے گفتگو اور خوش طبعی فرمانے لگے ، اور فرمایا کیا تو نے شادی کرلی ۔ میں نے کہا جی ہاں ۔ فرمایا کنواری سے کی یا بیوہ سے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے کہا بیوہ سے۔ فرمایا، کنواری سے کیوں نہیں کی کہ تو اس کو کھلاتا وہ تجھ کو کھلاتی، اور تو اس کو ہنساتا وہ تجھ کو ہنساتی، اور تو اس سے خوش طبعی کرتا اور وہ تجھ سے خوش طبعی کرتی۔"

بیوی کے ساتھ جھوٹ بولنے کی رخصت

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں۔" ہر جھوٹ لامحالہ جھوٹ ہی لکھا جاتا ہے مگر (۱) یہ کہ کوئی شخص لڑائی میں جھوٹ بولے اس لئے کہ لڑائی تو دھوکہ دہی ہی ہے (۲) اور یا دو شخصوں کے درمیان جھوٹ بولے ان کے درمیان صلح کرانے کے لئے (۳) اور یا کوئی شخص اپنی بیوی سے جھوٹ بولے تاکہ وہ اس کے ذریعہ اس کو راضی کرلے۔"

عورت کو اپنے شوہر کو خوش کرنے کیلئے جھوٹ بولنے کی رخصت

حضرت اُمِّ کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتی ہیں۔" میں اس کو جھوٹ شمار نہیں کرتا (۱) کہ کوئی شخص لوگوں کے درمیان صلح کرائے وہ کوئی بات کہے اور اس سے وہ صلح کا ارادہ کرتا ہے۔ (۲) اور کوئی شخص لڑائی میں کوئی بات کہے (۳) اور مرد اپنی بیوی سے اور عورت اپنے شوہر سے کوئی بات کہے (اس کو خوش کرنے کے لئے)"

عورت کے راز کو ظاہر کرنے کی سخت ممانعت

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔" بیشک عظیم ترین امانت قیامت کے دن یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی عورت سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عورت اپنے مرد سے تنہائی میں ملاقات کرے، پھر وہ (مرد) بیوی کے راز کو (اپنے دوستوں کے سامنے) ظاہر کرے۔"

مرد عورت کے درمیانی راز کو ظاہر کرنیکی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "خبردار کیا ایسا تو نہیں کہ ایک شخص اپنے دروازہ کو بند کرلے اور پردہ لٹکا لے اور اللہ بزرگ و برتر کے پردہ کے ساتھ پردہ کرلے پھر (دن میں) لوگوں کے پاس جاکر کہے میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایسا کیا ایسا کیا۔ واللہ بے شک یہ لوگ بھی ایسا کرتے ہیں اور بیشک عورتیں بھی ایسا کرتی ہیں۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا میں تم سے اس کی مثال بیان نہ کروں، لوگوں نے عرض کیا اور اس کی مثال کیا ہے۔ ارشاد فرمایا (اس کی مثال یہ ہے کہ) ایک شیطان شیطانہ سے عام راستہ میں صحبت کرے اور لوگ اس کو دیکھ رہے ہوں۔

دینی مصلحت سے میاں بیوی کا راز بیان کرنیکی رخصت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ ایک شخص اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے پھر اس کو سستی ہو جاتی ہے (اور جماع ناتمام رہ جاتا ہے) کیا اس پر غسل ہے؟ اور عائشہ (رضی اللہ عنہا) گھر میں موجود تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک میں اور یہ (عائشہ رضی اللہ عنہا) ایسا کرتے ہیں پھر غسل کرلیتے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ:۔ اس سے مسئلہ واضح فرما دیا کہ اگر ایسی صورت پیش آجائے تو غسل کرنا واجب ہے۔

جسکی رخصتی ہو اُس کو صبح کو کیا کہا جائے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش کے ساتھ رخصتی فرمائی اور مجھ کو کھانے کی دعوت کے لئے بھیجا گیا، میں نے لوگوں کو دعوت دی۔ ایک قوم آتی کھا کر چلے جائے پھر ایک قوم آتی کھا کر چلے جاتے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے لوگوں کو دعوت دی یہاں تک کہ اب کوئی نہیں باقی رہا جس کو میں دعوت دوں۔ ارشاد فرمایا۔ اپنا کھانا اٹھاؤ۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مکان سے باہر) نکلے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کی طرف تشریف لے جا رہے تھے (وہاں پہونچکر) ارشاد فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ گھر والو تم پر سلام۔ انھوں نے کہا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) آپ پر بھی سلام یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے اپنے اہل کو کیسا پایا؟

آپ تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجروں کے پاس تشریف لیگئے سب نے اسی طرح کہا جس طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا تھا جس کی کنیت ابو عمیر تھی (ابو طلحہ رض گھر سے باہر تھے) بچہ کا انتقال ہوگیا ام سلیم رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اس کو نہلا کر کفن پہنایا اور اس پر کپڑا ڈھانک دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور (گھر والوں سے) کہا تم میں کوئی ابو طلحہ رضہ کو اس کی خبر نہ دے میں خود ان کو خبر دوں گی۔ ابو طلحہ آئے کہ تھکے ہوئے تھے اور وہ روزہ دار تھے۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ان کے لئے خوشبو لگائی اور زینت اختیار کی اور شام کا کھانا ان کے سامنے پیش کیا۔ انھوں نے پوچھا ابو عمیر نے کیا کیا۔ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جواب دیا وہ فارغ ہو چکا۔ انھوں نے شام کا کھانا کھایا اور اپنی بیوی سے حاصل کیا جو مرد اپنی بیوی سے حاصل کیا کرتا تھا (یعنی صحبت بھی کی) پھر دریافت کیا۔ اے ابو طلحہ ایک گھر والوں نے ایک گھر والوں کو کوئی چیز عاریت پر دی، پھر وہ اس کا مطالبہ کرتے ہیں وہ اس کو واپس کر دیں یا (اپنے پاس) روک کر رکھ لیں۔ ابو طلحہ رضہ نے جواب دیا ان کو واپس کرنا چاہیئے۔ ام سلیم رضہ نے کہا آپ بھی ابو عمیر پر صبر کیجئے (کہ اس کا انتقال ہو چکا) ابو طلحہ رضہ ناراض ہو کر اسی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہونچے اور ام سلیم رضہ کی بات کی خبر دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا — اللہ تمھاری گذشتہ رات میں برکت دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ (ام سلیم رضہ) عبداللہ بن ابی طلحہ کے ساتھ حاملہ ہوئیں (یعنی اس رات کی صحبت سے حمل قرار پایا، اور اس حمل سے عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے)

عورت کو دردِ زہ کی تکلیف ہو تو کیا کرے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں، جب کسی عورت پر اس کے بچہ کی ولادت میں دشواری ہو تو ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لطیف برتن کو لیوے اور اس میں ان آیتوں کو لکھے :۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۔ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ ۔
وَكَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا
وَلَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۔ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

پھر اس برتن کو دھویا جائے اور وہ پانی اس عورت کو پلایا جائے اور اس کے پیٹ اور شرمگاہ پر چھڑکا جائے ۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ان کی ولادت کا زمانہ قریب ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلیم اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ فاطمہؓ کے پاس جاؤ اور آیۃ الکرسی اور وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الآیۃ اس پر پڑھ کر (دم کریں) اور معوذتین کے ساتھ اس کا تعوذ کریں ۔

حضرت میمونہ بنت ابی عسیب رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ قبیلہ بنی جرش کی ایک عورت اونٹ پر سوار حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی ، اور اس نے آواز دی ۔ اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے ذریعہ میری مدد کر تاکہ مجھ کو اس سے سکون و اطمینان حاصل ہو ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل پر رکھ کر اس کو پھیرا اور یہ دُعا پڑھ :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ دَاوِ بِدَوَائِكَ	اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ اپنی دوا کے ذریعہ
وَاشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَاَغْنِنِيْ	میری دوا کر اور اپنی شفا سے مجھ کو شفا دے
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْذُرْ	اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے مجھ کو
عَنِّيْ اَذَاكَ۔	بے نیاز کردے اور اپنی تکلیف مجھ سے دور فرما۔

اس نے بیان کیا کہ میں نے اس کے ساتھ دُعا کی میں نے اس کو بہت عمدہ پایا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب بچہ پیدا ہو اسکے ساتھ کیا کیا جائے؟

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"جس کے کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اسکے دائیں کان میں اذان دے اور بائیں کان میں اقامت کہے اُمّ الصبیان[1] اس کو نقصان نہیں دے گا"

جو شخص وسوسہ کی بیماری میں مبتلا ہو کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتی ہیں:۔

"بے شک شیطان بندہ کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے تجھ کو کس نے پیدا کیا وہ کہتا ہے اللہ بزرگ و برتر نے۔ وہ کہتا ہے آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے اللہ بزرگ و برتر نے۔ شیطان کہتا ہے اللہ کو کس نے پیدا کیا پس تم میں کسی کو اس میں سے کسی چیز کا احساس ہو تو چاہیئے کہ یہ (دُعا) پڑھے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے رسول پر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں:۔ "شیطان آتا ہے کہتا ہے فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا، فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ پس جب وہ اس بات تک پہونچے تو چاہیئے کہ کہے "ہم اس سے اور اسکے فتنہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں"

---

[1] ایک بیماری کا نام ہے جس میں بچہ سوکھتا چلا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو کتنی مرتبہ پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اس وسواس میں سے کسی چیز کو پاوے تو اس کو چاہیے کہ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ تین مرتبہ پڑھے۔ پس بے شک یہ اس سے اس کو دور کر دے گا"

وسوسے سے متعلق سوال کیا جائے تو کیا پڑھے؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "قریب ہے کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں گے یہاں تک کہ ان میں کہنے والا کہے گا اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اللہ بزرگ و برتر کو کس نے پیدا کیا؟ پس جب وہ یہ بات کہیں تو تم کہو۔ (دعا یہ ہے)

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ	نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔	نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

پھر بائیں طرف تین مرتبہ تھتکارے اور شیطان سے پناہ چاہے۔

بینائی جاتی رہے تو کیا پڑھے

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف اپنے چچا عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ، سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ کے پاس ایک نابینا شخص حاضر ہوا اور اپنی بینائی چلے جانے کی شکایت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَا تَصْبِرُ، کیا تو صبر نہیں کر سکتا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کوئی ہاتھ پکڑ کر لے جانے والا بھی نہیں ہے اور مجھ کو بڑی مشقت ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وضو کی جگہ جا وضو کر اور دو رکعت نماز پڑھ پھر یہ دعا پڑھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ فَتَجَلّٰى عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ۔	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو متوجہ کرتا ہوں۔ اے نبی الرحمۃ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپکو اپنے رب بزرگ و برتر کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ پس تو میری نظر کو روشن کر دے (اے اللہ) اے اللہ انکی شفاعت میرے بارے میں قبول فرما اور میری سفارش میرے نفس کے بارے میں قبول فرما

بینائی چلے جانے پر اللہ کی حمد کرنیکا ثواب

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ اللہ بزرگ و برتر فرماتے ہیں "جب میں اپنے کسی بندہ کی آنکھوں کو لے لیتا ہوں جس پر وہ اوّل تکلیف کے موقع پر میری حمد کرتا ہے میں اس کے لئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہونگا (یعنی) میں اس کو جنت میں داخل کروں گا۔"

جس کی عقل میں فتور آجائے اس پر کیا پڑھا جائے

حضرت خارجہ بن الصلت اپنے چچا رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آئے اور عرب کے ایک محلہ کے پاس پہونچے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے کہا کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے؟ پس بے شک ہمارے پاس ایک پاگل شخص ہے، بیڑیوں میں بندھا ہوا ہے، اتنے ہی میں وہ اس (پاگل) کو بیڑیوں میں بندھے ہوئے لے آئے۔ میں نے اس پر فاتحۃ الکتاب تین دن صبح و شام پڑھی اپنے تھوک کو جمع کرتا رہتا تھا پھر اس کو تھتکارتا تھا۔ پس وہ شخص (اچھا ہو گیا) گویا کہ اس سے کھول دیا گیا۔ ان لوگوں نے مجھ کو اجرت دی۔ میں نے کہا نہیں، انھوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیجئے۔ میں نے حضرت سے سوال کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔" کھا میری عمر کی قسم کتنے لوگ ہیں کہ باطل جھاڑ کے ذریعہ کھاتے ہیں تو نے تو حق جھاڑ کے ذریعہ کھایا ہے"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے ایک مجنون کے کان میں پڑھا اس کو افاقہ ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تو نے اس کے کان میں کیا پڑھا۔ میں نے کہا اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ۔ تا آخر سورہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اگر کوئی شخص یقین کے ساتھ اس کو کسی پہاڑ پر پڑھ دے تو وہ (پہاڑ) بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے"

جسکو جنّات کا اثر ہو اس پر کیا پڑھا جائے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ایک شخص سے وہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور کہا حضرت میرے بھائی کو درد ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرے بھائی کا درد کیسا ہے؟ اس نے کہا اس کو جن کا اثر ہے ارشاد فرمایا اسکو میرے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھیجو۔ وہ شخص آیا اور آپ کے سامنے بیٹھا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فاتحۃ الکتاب اور سورہ بقرہ کے اوّل کی چار آیتیں اور دو آیتیں اس کے درمیان سے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ واختلاف اللیل والنہار آیت کے ختم تک اور آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کے اخیر کی تین آیتیں اور سورہ آل عمران کے اول کی ایک آیت وشھد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو والملائکۃ واولوا العلم قائما بالقسط اخیر آیت تک اور سورہ اعراف کی ایک آیت ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض اور سورہ مومنین کی ایک آیت فتعالی اللہ الملک الحق لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم اور سورہ جن کی ایک آیت وانہ تعالیٰ جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور سورۃ الصافات کے شروع کی دس آیتیں اور سورۂ حشر کے اخیر کی تین آیتیں اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین کو پڑھ کر دم فرمایا)

حضرت یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت اپنے بیٹے کو لیکر حاضر ہوئی اس نے کہا میرے اس بیٹے کو جن کا اثر ہے، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے منہ میں تھنکارا پھر فرمایا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِخْسَأْ عَدُوَّ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ محمد اللہ کے رسول ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) دفع ہو اے اللہ کے دشمن

بچوں کا کس چیز سے تعوّذ کیا جائے؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا تعوذ فرمایا کرتے تھے اور یہ پڑھتے تھے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور لگ جانے والی ہر آنکھ سے۔

دادا اور پھنسی کا کس چیز سے تعوذ کیا جائے؟

حضرت مریم بنت ابی کثیر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے نقل فرماتی ہیں کہ انھوں نے فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میری انگلی میں پھنسی نکلی ہوئی تھی۔ ارشاد فرمایا تمہارے پاس ذریرہ (ایک قسم کی خوشبو) ہے۔ پھر اس کو اس پر رکھ کر ارشاد فرمایا:۔

اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيرِ صَغِّرْ مَا بِي۔

اے اللہ بڑے کو چھوٹا کرنیوالے اور چھوٹے کو بڑا کرنیوالے جو میری (اس انگلی) میں ہے اسکو چھوٹا کر دے

پس وہ پھنسی ختم ہو گئی۔

زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر کیا پڑھا جائے؟

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیس سواروں کی ایک جماعت میں مجھ کو بھیجا ہم کچھ دیہاتی لوگوں کے پاس سے گذرے اور ہم نے ان سے سوال کیا کہ وہ ہماری ضیافت کریں انھوں نے انکار کر دیا، ان کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا پھر وہ ہمارے پاس آئے اور کہا کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو بچھو کے ڈسنے سے جھاڑتا ہو۔ میں نے کہا ہاں (میں جھاڑتا ہوں) مگر جب تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں چھاڑوں گا جب تک ہم کو بکریاں نہ دو۔ انھوں نے تیس بکریاں ہم کو دیں۔ میں نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا وہ اچھا ہو گیا۔ ہم نے بکریوں کو اپنے قبضہ میں لے لیا۔ ہمارے دلوں میں اس سے شبہ پیدا ہوا اسلئے ہم ان بکریوں سے رُکے رہے یہاں تک کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کا ذکر کیا آپ نے ارشاد فرمایا۔ اور تو نے نہیں جانا کہ یہ رُقیہ ہے ان کو تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ لگاؤ۔"

سرکش شیاطین سے جسکو ڈر ہو کیا پڑھے؟

ابوالتیاحؒ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عبدالرحمٰن بن خنیس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور وہ (اس وقت) شیخ کبیر تھے اس نے کہا اے ابن خنیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کیا تھا جب شیاطین نے آپ کے ساتھ کید کیا تھا۔ انھوں نے فرمایا شیاطین وادیوں اور گھاٹیوں سے اُترے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر رہے تھے۔ ایک شیطان نے جس کے ساتھ آگ کا ایک شعلہ تھا اس کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانے کا ارادہ کیا جب آپ نے ان کو دیکھا تو آپ کو گھبراہٹ ہوئی۔ پس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پڑھیے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ	میں اللہ کے کلمات تامات کے ساتھ پناہ چاہتا
لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ	ہوں جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا
شَرِّ مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ	جو آسمان سے نازل ہوا اس کے شر سے جو آسمان
مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِی الْاَرْضِ	میں چڑھتا ہے اس کے شر سے جو زمین میں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

اس کے شر سے جو زمین سے نکلتا ہے اسکے شر سے اور رات اور دن کے شر سے اور ہر رات میں آنیوالے کے شر سے مگر وہ رات میں آنے والا جو خیر کے ساتھ آئے اے رحمٰن۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "پس شیطان کی آگ بجھ گئی اور اللہ بزرگ و برتر نے ان کو شکست دے دی۔"

مبتلائے وحشت کیا پڑھے؟

حضرت ولید بن الولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وحشت کی شکایت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھ لیا کرو:۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ

میں اللہ کے کلمات تامّات کے ساتھ اسکے غضب اور اسکی سزا سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں پناہ چاہتا ہوں پس بیشک وہ تجھ کو ضرر نہیں دیگا (اسکے لئے) یہی لائق ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور اس نے وحشت کی شکایت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس (دُعا) کو کثرت سے پڑھا کرو:۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

پاک ہے وہ جو بادشاہ ہے بہت بزرگی والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ — فرشتوں اور روح (حضرت جبرئیل علیہ السلام) کا رب
جَلَّلَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ — ہے، تمام آسمان و زمین اس کی عزت و جبروت
بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ. — (قدرت) سے روشن ہیں۔

اس کے بعد اس شخص نے اس کو پڑھا اس کی وحشت جاتی رہی۔

جب نیا چاند دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ (دعا) پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هِلَالَ يُمْنٍ وَبَرَكَةٍ — اے اللہ اسکو یُمن اور برکت کا چاند بنادے

حضرت بلال بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ — اے اللہ اس کو ہمارے اوپر امن، ایمان،
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ — سلامتی اور اسلام کا چاند بنادے۔ میرا رب
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ تَعَالٰى. — اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے یہ دُعا پڑھتے تین مرتبہ

هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ — خیر اور ھدایت کا چاند ہے۔

اور تین مرتبہ یہ پڑھتے:۔

اٰمَنْتُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ — میں اس پر ایمان لایا جس نے تجھ کو پیدا کیا۔

پھر یہ پڑھتے:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَاءَ بِالشَّهْرِ وَ ذَهَبَ بِالشَّهْرِ — اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو ایک مہینہ کو لے آیا اور ایک مہینہ کو لے گیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هِلَالَ يُمْنٍ وَ رُشْدٍ وَ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ فَعَدَلَكَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ — اے اللہ اسکو برکت و ہدایت کا چاند بنادے اور میں اس ذات پر ایمان لایا جس نے (اے چاند) تجھ کو پیدا کیا اور تجھ کو درست بنایا پس برکت و عظمت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنیوالا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے یہ دُعا پڑھتے تھے :۔

رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ اَبْدَاكَ ثُمَّ يُعِيْدُكَ — میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے میں اس پر ایمان لایا جس نے تجھ کو ظاہر کیا پھر تجھ کو لوٹائیگا۔

عثمان بن ابی العاتکہ ایک شیخ سے وہ اپنے اشیاخ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے یہ دُعا پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ السَّكِيْنَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ۔ — اے اللہ اس کو ہمارے اوپر امن و ایمان سلامتی و اسلام، سکینہ و عافیت اور رزق حسن کے ساتھ داخل فرما۔

شیخ سے کہا گیا آپ سے یہ حدیث کس نے بیان کی فرمایا " تیز رفتار گھوڑے والا بھاری نیزے والا، غازیوں میں آگے جاتے ہوئے مقدمۃ الجیش کے حصہ میں رہنے والا اور واپسی میں ساقہ پچھلے حصہ میں رہنے والا ابو نورۃ حدیر السلمی رضی اللہ عنہ نے "

حضرت بشیر مولیٰ معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے میں نے سُنا ان میں ایک حدیث ابو فروہ (ابو فرد) رضی اللہ عنہ بھی ہیں وہ بیان فرماتے تھے کہ وہ (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم) جب چاند دیکھتے یہ پڑھتے تھے :-

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ شَھْرَنَا الْمَاضِیَ خَیْرَ شَھْرٍ وَخَیْرَ عَافِیَۃٍ وَ اَدْخِلْ عَلَیْنَا شَھْرَنَا ھٰذَا بِالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْمُعَافَاۃِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ ۔

اے اللہ ہمارے گذشتہ مہینہ کو بہترین مہینہ اور خیر و عافیت والا مہینہ بنادے اور ہمارے اوپر ہمارے اس مہینہ کو سلامتی و اسلام اور امن و ایمان اور معافات اور رزقِ حسن کے ساتھ داخل فرما۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

حضرت عبداللہ بن مطرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے کم غفلت والے تھے (یعنی ہمہ وقت اللہ پاک کی قدرت اور اسکے جلال و جمال اور کمال کی طرف نظر رہتی تھی) جب آپ چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے :-

ھِلَالُ خَیْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَکَذَا وَجَاءَ بِشَھْرِ کَذَا وَکَذَا اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذَا الشَّھْرِ وَنُوْرِہٖ وَبَرَکَتِہٖ وَھُدَاہُ وَطُھُوْرِہٖ وَمُعَافَاتِہٖ ۔

خیر کا چاند اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو ایسا اور ایسا مہینہ لے آیا میں تجھ سے (اے اللہ) اس مہینہ کی خیر اور اسکے نور اور اسکی برکت اور اسکی ہدایت اور اس کی پاکی اور اس کی معافات کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

جب چاند کیطرف نظر کرے کیا پڑھے ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پکڑا اتنے میں دیکھا کہ چاند نکل آیا۔ فرمایا:۔

تَعَوَّذِیْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ۔ — اس چھپنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اللہ سے پناہ چاہ۔

جب مغرب کی اذان سُنے کیا پڑھے؟

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا سکھائی کہ مغرب کی اذان کے وقت میں اس کو پڑھا کروں۔ (دُعا یہ ہے):۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَاِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔ — اے اللہ یہ تیرے پکارنیوالوں کی آوازوں کا وقت ہے اور تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانیکا وقت ہے پس میری مغفرت فرمادے

جب سہیل (ستارے) کو دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سہیل کو دیکھتے ارشاد فرماتے:۔

لَعَنَ اللّٰہُ سُھَیْلًا فَاِنَّہٗ کَانَ عَشَّارًا فَمُسِخَ۔ — اے اللہ سہیل پر لعنت کرے وہ ایک (عشر) ٹیکس وصول کرنیوالا تھا پس اس کو مسخ کر دیا گیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَعَنَ اللّٰہُ سُھَیْلًا۔ — اللہ سہیل پر لعنت کرے۔

آپ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی آپ نے ارشاد فرمایا:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كان رجلاً ينجش الناس في الارض ایک شخص تھا جو زمین کے سلسلہ میں لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا ان پر ظلم کرنے کیلئے
الظلم فمسخه الله عزوجل شهابا پس اللہ تعالیٰ نے اسکو شہاب کی شکل میں مسخ کر دیا۔

حضرت عمرو بن دینار حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے۔ جب سہیل (ستارہ) طلوع ہوا تو انھوں نے فرمایا۔ اللہ سہیل پر لعنت کرے، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے:۔

كان عشارًا بأيمن يظلمهم و يغصبهم اموالهم فمسخه الله عزّ وجلّ شهابا فعلّقه حيث ترونه۔

وہ یمن میں ایک ٹیکس لینے والا شخص تھا، لوگوں پر ظلم کرتا تھا ان کے مالوں کو غصب کرتا تھا اللہ پاک نے اسکو ایک انگارہ (کی شکل میں) مسخ کر دیا اور اس کو اس جگہ لٹکا دیا جہاں تم اس کو دیکھ رہے ہو۔

جب ستارہ ٹوٹے تو کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ہم کو حکم فرمایا ہے کہ ہم اپنی نظروں کو ستارا جب ٹوٹے اس کے پیچھے نہ لگائیں اور اس وقت یہ پڑھیں:۔

ماشاء الله لا قوة الا بالله۔

جو اللہ نے چاہا ہوا (کسی کو) اللہ کی مدد کے بغیر کسی چیز کی قوت نہیں۔

زُہرہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زہرہ پر لعنت فرمائی اس لئے کہ اس نے دو فرشتوں کو فتنہ میں مبتلا کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ ستارہ یعنی زہرہ اسکو اسکی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوم میں بدبخت کہا جاتا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب زہرہ کو دیکھتے

قذفها اس کو بُرا کہتے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے "بیشک حضرت آدم علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ نے جب زمین کی طرف بھیجا فرشتوں نے کہا اے پروردگار کیا ایسے شخص کو تُو زمین میں (خلیفہ) بنائے گا جو زمین میں فساد کرے گا اور خون بہائے گا۔ فرشتوں نے کہا اے پروردگار ہم تیرے زیادہ فرمانبردار ہیں اور زہرہ کا قصہ ذکر فرمایا۔

نمازِ مغرب کے بعد کیا پڑھے؟

حضرت ام سلمہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نمازِ مغرب سے فارغ ہو کر واپس تشریف لاتے داخل ہوتے دو رکعت پڑھتے پھر دُعا مانگتے، دعا میں یہ بھی فرماتے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلٰى دِينِكَ۔ اے دلوں کو پلٹنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم فرما۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو ہمارے دلوں پر کسی چیز کا اندیشہ ہے۔ ارشاد فرمایا۔

"کوئی انسان نہیں مگر اس کا دل اللہ بزرگ و برتر کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے، پس اگر وہ سیدھا کرے سیدھا کرے اور اگر (چاہے) ٹیڑھا کرے ٹیڑھا کر دے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب رجب کا چاند نظر آئے کیا پڑھے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب داخل ہوتا تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ	اے اللہ ہم کو رجب شعبان میں برکت دے اور ہم کو شہر رمضان میں پہونچا دے۔

اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے:۔

اِنَّ لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ لَیْلَةٌ غَرَّاءُ وَیَوْمُھَا یَوْمٌ اَزْھَرُ	بیشک جمعہ کی رات چمکدار رات ہے اور اس کا دن روشن دن ہے۔

اجازت طلب کرنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی سوراخ سے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ مبارکہ میں جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں مدرہ تھی جس سے سر کھجلا رہے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں جانتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں مار دیتا۔ بس اجازت طلب کرنے کا حکم نظر کی وجہ سے ہی تو کیا گیا ہے"

اجازت طلب کرنے کا طریقہ

حضرت ربعی رضی اللہ عنہ، بنو عامر کے ایک شخص سے بیان کرتے ہیں کہ اس نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی اور کہا "اَلِجُ" کیا میں داخل ہو جاؤں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُخْرُجُوْا اِلَيْهِ فَاِنَّهٗ لَا يُحْسِنُ الْاِسْتِيْذَانَ فَقُوْلُوْا لَهٗ فَلْيَقُلْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَاَدْخُلُ۔

اس کے پاس جاؤ پس بیشک یہ اجازت طلب کرنیکا طریقہ نہیں جانتا اس سے کہو کہ اس طرح کہے السّلام علیکم کیا میں داخل ہو جاؤں۔

حضرت ربعی رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں میں نے سُن لیا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو ارشاد فرما رہے تھے اُس لئے میں نے کہا السلام علیکم کیا میں داخل ہو جاؤں۔ حضرت نے مجھ کو اجازت دی اور میں داخل ہو گیا۔

کتنی مرتبہ اجازت طلب کیجائے؟

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ، سے تین مرتبہ اجازت طلب کی ان کو اجازت نہیں دی، وہ واپس ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے فرمایا کیوں واپس ہو گئے؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جب اجازت طلب کرنے والا تین مرتبہ اجازت طلب کرے پس اگر اس کو اجازت دیدی جائے (تو بہتر ہے) ورنہ واپس ہو جائے۔

اجازت طلب کرنے والا کتنی مرتبہ سلام کرے

حضرت قیس ابن سعد ابن عبادہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے اور فرمایا السّلام علیکم۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نے سلام کا جواب دیا مگر آہستہ جواب دیا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا السّلام علیکم۔ حضرت سعدؓ نے پھر آہستہ سے جواب دیا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا السّلام علیکم۔ حضرت سعدؓ نے پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب دیا مگر آہستہ۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ وہ آپکو اجازت نہیں دیتے واپس ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو سلام آپ کو سنانے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر میں نے چاہا کہ حضرت کا سلام زیادہ ہو۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ واپس آگئے، انھوں نے آپکے لئے ایک ٹب میں پانی رکھدیا، حضرت نے غسل فرمایا، پھر ایک چادر کا حکم کیا جو ورس میں رنگی ہوئی تھی، حضرت نے اس کو اوڑھا گویا ورس کا نشان حضرت کے پیٹ کی سلوٹوں میں اب دیکھ رہا ہوں، حضرت نے دعا دی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَنْصَارِ وَ عَلٰی ذُرِّیَّۃِ الْاَنْصَارِ۔ اے اللہ انصار پر اور انصار کی ذریت پر رحمت نازل فرما۔

جو شخص بلا اجازت و بلا سلام داخل ہو اسکو نکالنا

کلدۃ بن حنبل رح نے خبر دی کہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ نے ان کو بھیجا فتح مکہ کے موقع پر، اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی کے اوپر کے حصہ پر تھے میں داخل ہوا اور سلام نہیں کیا اور نہ اجازت طلب کی ارشاد فرمایا واپس جا پھر کہہ السلام علیکم، کیا میں داخل ہو جاؤں۔

یہ واقعہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد کا ہے۔

اجازت طلب کرتے ہوئے اَنا (میں) کہنے کی ناپسندیدگی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پر جو قرض تھا اسکے سلسلہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا ارشاد فرمایا "مَنْ ذَا" یہ کون ہے؟ میں نے کہا "اَنَا" میں ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اَنَا اَنَا مَرَّتَیْن" میں میں دو مرتبہ۔ گویا کہ حضرت نے اس کو ناپسند فرمایا۔

جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے کہنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مَاشَاءَ اللّٰہُ وَشَاءَ فُلَانٌ (جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے) نہ کہو لیکن مَاشَاءَ اللّٰہُ (جو اللہ چاہے) کہو، پھر فلاں چاہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا ہے مَاشَاءَ اللّٰہُ وَشِئْتَ جو اللہ چاہے اور تو چاہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَجَعَلْتَ لِلّٰہِ عِدْلاً قُلْ اللّٰہ — کیا تو نے اللہ کے برابر کر دیا کہ اللہ جو اللہ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔ — چاہے تنہا۔

جب دشمن سے ملاقات ہو کیا پڑھے؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "دشمن کی ملاقات کی تمنا مت کرو، اس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ تم ان کی طرف سے کس چیز میں مبتلا کئے جاؤ گے، پس جب تم ان سے ملاقات کرلو تو دعا کرو اے اللہ تو ہمارا بھی رب ہے اور ان کا بھی رب ہے، ان کے اور ہمارے قلوب تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور بیشک تو ان پر غالب ہے اور بیٹھے ہوئے زمین سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چمٹ جاؤ، پس جب وہ تم کو ڈھانپ لیں تو نعرہ لگاؤ اور اللہ کی بڑائی بیان کرو۔"

جب دشمن نیزہ مارے کیا پڑھے؟

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں جب اُحد کا دن ہوا اور (بہت سے) لوگ واپس لوٹ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کنارہ میں بارہ انصاری صاحبان کے درمیان میں تھے، ان میں طلحہ بن عبیداللہ بھی تھے، مشرکین نے ان حضرات کو گھیر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (انصار کی جماعت کی طرف) متوجہ ہوئے اور فرمایا مَنْ لِلْقَوْمِ قوم (مشرکین) کا مقابلہ کے لیے کون ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی جگہ پر رہو۔ انصار میں سے ایک شخص نے کہا۔ میں یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے ارشاد فرمایا تو (ٹھیک ہے تجھ کو اجازت ہے) اس نے قتال کیا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پھر متوجہ ہوئے دیکھا تو مشرکین (مقابلہ پر ہیں) پھر ارشاد فرمایا مَنْ لِلْقَوْمِ قوم کے مقابلہ کے لئے کون (تیار) ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے پھر کہا "میں"، ارشاد فرمایا تم اپنی جگہ پر رہو۔ ایک انصاری شخص نے کہا میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ارشاد فرمایا ہاں تو۔ اس نے قتال کیا یہاں تک کہ وہ بھی شہید ہو گیا۔ آپ برابر یہی فرماتے رہے اور انصار میں سے ایک ایک شخص نکلتا رہا اور وہ قتال کرتا رہا (کتنوں کو وہ قتل کرتا) حتیٰ کہ شہید ہو جاتا، یہاں تک کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ، باقی رہ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مَنْ لِلْقَوْمِ۔ قوم کے مقابلہ کے لئے کون ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں ہوں۔ پس حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے گیارہ آدمیوں کے برابر قتال کیا یہاں تک کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے ہاتھ پر حملہ کیا گیا اور ان کی انگلیاں کٹ گئیں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا "حس"، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھ کو فرشتے اٹھا لیتے اور لوگ دیکھتے رہتے"، پھر اللہ بزرگ و برتر نے مشرکین کو لوٹا دیا۔

عصر بعد سے رات تک ذکر کی فضیلت

یزید الرقاشی رح حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "البتہ یہ کہ میں ایک قوم کے ساتھ بیٹھوں جو عصر سے مغرب تک اللہ بزرگ و برتر کے ذکر میں مشغول رہیں یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے آٹھ غلام آزاد کروں"۔

راوی نے یہ بھی زیادہ کیا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب اس حدیث کو بیان فرماتے مجھ پر (یزید الرقاشی پر) متوجہ ہوتے اور فرماتے "وہ وہ نہیں ہے جو تو اور تیرے ساتھی کرتے ہیں اور لیکن وہ لوگ وہ قوم ہیں جو حلقہ لگاتے ہیں، حلقہ بنا کر ذکر کرتے ہیں"۔

دن رات میں کتنا قرآن پڑھنا مستحب ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص دن رات میں پچاس آیتیں پڑھے وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا، اور جو شخص سو آیتیں پڑھے وہ فرماں برداروں میں سے لکھا جائے گا، اور جو شخص دو سو آیتیں پڑھے قرآن پاک قیامت کے دن اس سے جھگڑا نہیں کرے گا، اور جو شخص پانچ سو آیتیں پڑھے اس کے لئے اجر کا ایک قنطار لکھ دیا جائے گا"۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسری روایت بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے اسمیں پچاس آیتوں کے بجائے چالیس کا ذکر ہے کہ جو شخص دن رات میں چالیس آیتیں پڑھے وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا، باقی اوّل حدیث کے مثل ہے۔

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں" جو شخص دن رات میں سو آیتیں پڑھے اس کے لئے ایک رات کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" جس شخص نے دن رات میں (سورہ) یٰسٓ کو پڑھا اللہ پاک کی ذات کو طلب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات اس وقت تک نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ الٓمٓ تنزیل الکتاب اور تبارک الذی بیدہ الملک کو پڑھ لیں۔ اور طاؤس نے بیان کیا کہ یہ دونوں سورتیں قرآن پاک کی ہر سورۃ پر ساٹھ نیکیوں کے ساتھ فضیلت رکھتی ہیں۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک منقول ہے:" جس شخص نے سورہ کہف کی اوّل کی دس آیتیں حفظ کیں، فتنۂ دجّال سے اس کی حفاظت کی جائے گی"

حضرت سہل بن معاذ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں" جو شخص سورہ کہف کا اوّل اور آخر پڑھے اس کے لئے ایک نور ہوگا اس کے سامنے اس کے سر تک۔ اور جو شخص تمام (سورۃ) کو پڑھے اس کے لئے نور ہوگا آسمان سے زمین تک"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ بنی اسرائیل اور سورہ والزمر کو پڑھا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "جو شخص شب جمعہ میں سورہ دخان کو پڑھے صبح اس حال میں کرے گا کہ اس کی بخشش ہو چکی ہو گی"۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا "جو شخص سورۃ الواقعہ کو ہر رات میں پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہیں پہونچے گا"۔ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا ہے کہ اس کو ہر رات میں پڑھا کریں۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور تین آیتیں سورۂ حشر کے اخیر کی پڑھیں اس پر ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیے جاتے ہیں جو اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں شام تک۔ اور اگر اس دن میں مر جائے تو شہید مرے گا۔ اور اگر شام کے وقت اسکو پڑھے تو وہ بھی اسی درجہ میں ہے"۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے قبل مُسبّحات (جن کے شروع میں سَبَّحَ یا یُسَبِّحُ آیا ہے) کو پڑھا کرتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے "ان میں ایک آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل فرماتے ہیں "بیشک قرآن پاک میں ایک سورۃ ہے جس میں تیس آیات ہیں، وہ اپنے صاحب کے لئے شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے"

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں، مجھ کو سورۃ البقرۃ ذکر اول سے دی گئی ہے اور مفصل بطور زیادتی کے دیا گیا ہوں۔

فائدہ:۔ سورہ حجرات سے اخیر تک کی سورتیں مفصلات کہلاتی ہیں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا مجھ کو کوئی سورہ جامعہ پڑھائیے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھائی یہاں تک کہ جب وہ اس سے فارغ ہوا کہنے لگا، اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں اس پر ایک آیت بھی کبھی زیادہ نہیں کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" یہ شخص کامیاب ہوگیا یہ شخص کامیاب ہوگیا یہ شخص کامیاب ہوگیا۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں" جو شخص رات میں اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ پڑھے اس کو نصف قرآن کے برابر اور جو قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اسکو چوتھائی قرآن کے برابر اور جو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اس کو تہائی قرآن کے برابر ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جو شخص آیۃ الکرسی اور حٰمٓ المومن کا اوّل پڑھے اس دن ہر بُرائی سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ آلِ عمران

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اخیر کی دس آیتیں ہر رات میں پڑھتے تھے۔

حضرت فروہ بن نوفل اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے دریافت فرمایا مَاجَاءَبِكَ۔ تجھ کو کیا چیز لے کر آئی؟ (یعنی کس ضرورت سے آیا) میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے آیا ہوں کہ آپ کوئی چیز مجھ کو سکھا دیں جس کو میں سونے کے وقت پڑھ لیا کروں۔ ارشاد فرمایا۔ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو قُل یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْن پڑھ لیا کر پھر اس کو ختم کر کے سو جایا کر، پس بیشک یہ شرک سے برأت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ کو قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے محبت ہے، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تیرا اس سے محبت کرنا تجھ کو جنت میں داخل کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ آئے، آپ نے ایک شخص کو سُنا کہ وہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ پڑھ رہا ہے۔ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وَجَبَتْ۔ واجب ہو گئی۔ میں نے دریافت کیا، کیا چیز (واجب ہو گئی) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا، جنت (واجب ہو گئی)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "کیا تم میں ایک شخص ہر رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے"۔ لوگوں نے عرض کیا اور اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ ارشاد فرمایا، کیوں نہیں وہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سہل بن معاذ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ختم تک دس مرتبہ پڑھے اس کے لئے اس کی وجہ سے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔"

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو دو سو مرتبہ پڑھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرماتے ہیں "کوئی مسلمان بندہ اور مسلمان بندی نہیں جو دن رات میں دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے مگر اس کے پچاس برس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔"

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی فضیلت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ اس وقت سوار تھے، میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا مجھ کو سورہ ہود اور سورہ یوسف سکھا دیجئے۔ ارشاد فرمایا تو ہرگز کوئی چیز نہیں پڑھے گا جو اللہ کے نزدیک قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سے زیادہ ابلغ ہو۔ (یعنی تعوذ کے سلسلہ میں)

سونے کے وقت کیا کرے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے اپنے دونوں ہاتھوں کو جمع فرماتے، پھر ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے پھر دونوں ہاتھ اپنے جسمِ مبارک پر اپنے سر پر اپنے چہرہ پر اور جسم کے اگلے حصہ پر جہاں تک ہو سکتا پھرا لیتے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے۔

بیس ۲۰ آیتوں کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سُنا "جس شخص نے ہر رات میں بیس ۲۰ آیتیں پڑھیں اس کو غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا، اور جس نے سو آیتیں پڑھیں اس کو فرمانبرداروں میں سے لکھا جائے گا، اور جس نے دو سو آیتیں پڑھیں قرآن اس سے جھگڑا نہیں کرے گا قیامت کے دن، اور جس نے پانچ سو آیتیں پڑھیں اس کے لیے اجر کا ایک قنطار لکھ دیا جائے گا۔"

چالیس ۴۰ آیتوں کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، آپ نے ارشاد فرمایا "جو شخص ہر رات میں چالیس ۴۰ آیتیں پڑھے وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا۔"

آگے حدیث اوپر مذکورہ حدیث کے مثل ہے۔

پچاس ۵۰ آیتوں کا ثواب

یزید الرقاشی رح کہتے ہیں کہ میں اور ثابت البنانی اور کچھ اور لوگ ہمارے ساتھ تھے، ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، کے پاس پہونچے اور ہم نے کہا اے ابو حمزہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام لیل کے سلسلہ میں جو ارشاد فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے اس کی ہم کو خبر دیجئے۔ انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص پچاس آیتیں پڑھے وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائیگا اور جو سو آیتیں پڑھے اس کو تمام رات کے قیام کا اجر دیا جائے گا، اور جو دو سو آیتیں پڑھے اور وہ حافظِ قرآن ہے اس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھے تو اس کا اجر ایسا ہے کہ جیسے صبح ہونے سے قبل ایک قنطار صدقہ کر دے اور ایک قنطار ایک ہزار دینار کا ہوتا ہے۔

تین سو آیتوں کا ثواب

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص تین سو آیتیں پڑھے اللہ بزرگ و برتر اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں اے میرے فرشتو میرے بندہ نے مشقت برداشت کی اے میرے فرشتو! میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ بیشک میں نے اس کی مغفرت کر دی"

دس آیتوں کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص ایک رات میں دس آیتیں پڑھے وہ غافلین میں سے نہیں لکھا جائے گا"

ایک ہزار آیتوں کا ثواب

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص ایک ہزار آیات کے ساتھ قیام کرے اس کو مقنطرین میں سے لکھ دیا جائے گا" (یعنی ایک قنطار صدقہ کرنے والوں میں سے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سہل ابن معاذ بن انس اپنے باپ رضی اللہ عنہ، سے نقل فرماتے ہیں وہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔" جس شخص نے اللہ کے راستہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھیں اس کو لکھ دیا جائے گا قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ، اور یہ حضرات بہترین رفیق ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سورہ بقرہ کے اخیر کی دو آیتیں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں "جو شخص ایک رات میں سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں پڑھے وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔"

وتر سے فارغ ہو کر کیا پڑھے؟

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں (اوّل رکعت میں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری رکعت میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے اور صرف اخیر رکعت میں سلام پھیرتے تھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ پڑھتے تھے۔

سونے کے وقت کیا پڑھے؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سونے کا ارادہ فرماتے اپنا دستِ مبارک رخسار مبارک پر رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى۔ — تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ میں مرتا ہوں اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہوتا ہوں۔

(یعنی تیرے ہی نام کے ساتھ سوتا ہوں تیرے ہی نام کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے یہ دُعا پڑھتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ — اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم کو موت دینے کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم فرمایا کہ وہ جب سویا کرے یہ دُعا پڑھا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور تیری طرف اپنا رُخ کیا اور میں نے تیرا ہی سہارا لیا اور تجھی کو اپنا کام سونپا تیری نعمتوں کی رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیرے علاوہ کوئی پناہ کی جگہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے رسول کو میں نے مانا جسے تو نے بھیجا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حمزہ (رضی اللہ عنہ) سے فرمایا کہ بستر پر لیٹیں اور یہ دُعا پڑھ لیا کریں:۔

بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَ طَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَطَیِّبْ كَسْبِیْ وَ اغْفِرْ ذَنْبِیْ۔

تیرے نام کے ساتھ ہی اے اللہ میں نے پہلو رکھا اور تو میرے دل کو پاک کردے اور میری روزی صاف ستھری بنادے اور میرے گناہ کو بخش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں کوئی اپنے بستر پر آوے اپنے بستر کو اپنے ازار کے کنارہ سے جھاڑے اسلیے کہ بیشک وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے اوپر کیا چیز آگئی ہے۔ پھر دائیں کروٹ پر لیٹے اور یہ دُعا پڑھے :۔

بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ	تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ میں نے اپنا
وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ	پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اس کو اٹھاؤنگا
نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا	اگر تو نے میرے نفس کو روک لیا تو اس پر رحم
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ	فرمائیو اور اگر اس کو تو نے چھوڑ دیا تو اس
عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔	کی حفاظت کیجیو اس چیز کیساتھ جسکے ساتھ آپ
	اپنے نیکوکار بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَ	اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا
سَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوٰنَا فَكَمْ	اور ہماری کفایت کی اور ہم کو ٹھکانا دیا پس
مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ	کتنے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے
	اور نہ ٹھکانا دینے والا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کو ڈس لیا گیا پس اس کو وہ چیز پہونچی جو اللہ نے چاہا، اس کی خبر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی، آپ نے ارشاد فرمایا۔ خبردار اگر وہ جب اس نے شام کی یہ دُعا پڑھ لیتا :۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ	میں اللہ کے کلمات تامات کی پناہ چاہتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔

تین مرتبہ۔ تو وہ اس کو نقصان نہ دیتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹنے کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ۔

اے اللہ میں تیرے کریم چہرہ اور کلمات تامہ پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے تو جس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ تاوان اور گناہ کو تو ہی دُور کرتا ہے اے اللہ تیرا لشکر شکست خوردہ نہیں ہو سکتا اور تیرا وعدہ خلاف نہیں کیا جا سکتا اور کسی کوشش کرنے والے کو اسکی کوشش تیری طرف سے نفع نہیں دے سکتی، تو پاک ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے لیٹتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ۔

اے اللہ تیرے ہی نام سے اے میرے رب میں نے اپنے پہلو کو رکھا پس میرے گناہ کو بخشدے

سہل بن ابی صالح فرماتے ہیں کہ ابو صالح رح ہمیں جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے حکم فرماتے تھے کہ وہ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹے پھر یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ

اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب ہمارے رب اور ہر شئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ

کے رب۔ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توریت اور انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے۔ میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں تو جس کی پیشانی کو پکڑے ہوئے ہے تو ہی اوّل ہے کہ تجھ سے قبل کوئی شئ نہیں اور تو ہی آخر ہے کہ تیرے بعد بھی کوئی شئ نہیں اور تو ہی ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر (زیادہ ظاہر) کوئی شئ نہیں اور تو ہی باطن ہے کہ تیرے ورے (تجھ سے زیادہ چھپی ہوئی) کوئی شئ نہیں، مجھ سے قرض کو ادا کردے اور مجھ کو فقر سے غنی بنا دے۔

اور وہ (ابوصالح) اس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطہ سے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے۔

حضرت ابوالازہر الانماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔

اے اللہ میرے گناہ کو بخشدے اور میرے شیطان کو ذلیل کردے میری قید کو توڑ دے اور میری میزانِ عمل کو بھاری کردے اور مجھ کو ندی اعلیٰ میں بنا دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جب تو بستر پر لیٹے تو یہ دُعا پڑھ:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صلے اللہ علیہ وسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ علیہ وسلم کی ملت پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب میت کو اس کی قبر میں داخل کیا جائے (اس وقت بھی اس کو پڑھا جائے)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وصیت کی کہ وہ جب لیٹے سورہ حشر کو پڑھ لیا کرے اور فرمایا کہ اگر (اس رات میں) تو مر گیا تو شہید مرے گا یا یہ فرمایا اہل جنت میں سے ہوگا۔

حضرت ابوامامۃ الباہلی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے: "جو شخص باوضو اپنے بستر پر آوے اور اللہ پاک کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے وہ رات کو کسی وقت نہیں اٹھے گا کہ اسمیں اللہ پاک سے دنیا یا آخرت کی خیر میں سے کسی خیر کا سوال کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا فرمائے گا۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر آنے کے وقت یہ دعا پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَ اٰوَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ عَلَیَّ وَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھ کو ٹھکانا دیا اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ کو کھلایا اور پلایا اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے مجھ پر احسان فرمایا پس بہت زیادہ فرمایا اور میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو جہنم سے نجات دیدے۔

مگر اس شخص نے تمام مخلوق کے محامد کے ساتھ اللہ بزرگ و برتر کی حمد کی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حکم فرمایا کہ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَتَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ

اے اللہ تو نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اسکو وفات دیگا اسکی موت اور اسکی زندگی کا تو ہی مالک ہے اگر تو اسکو زندہ کرے تو اسکی حفاظت فرمائیو اور اگر موت دے تو اس کو بخشدیجیو اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اس شخص نے کہا کہ کیا آپنے اس کو عمر رضؓ سے سُنا ہے؟ انھوں نے جواب دیا جو عمر رضؓ سے بھی بہتر ہے اس سے سُنا ہے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بستر پر لیٹتے وقت یہ دُعا پڑھے :۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں مُلک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ طاعت پر قوت۔ اللہ پاک ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

اس کے سب گناہ یا اس کی سب خطائیں معاف کردی جائیں گی۔ مُسعر کو شک ہوگیا (کہ ان دونوں میں سے کیا لفظ فرمایا) اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے مثل ہوں یا سمندر کے جھاگوں سے بھی زیادہ ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے یہ دعا پڑھتے تھے :۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ۔ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَ کُلِّ شَیْءٍ وَلَكَ کُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھ کو ٹھکانا دیا اور مجھ کو کھلایا اور مجھ کو پلایا اور جس نے مجھ پر احسان فرمایا پس بہت زیادہ فرمایا اور جس نے مجھ کو عطا کیا پس بہت زیادہ عطا کیا۔ اے اللہ ہر حال میں تیرے ہی لئے حمد ہے۔ اے اللہ ہر شئ کے رب اور ہر شئ کے مالک اور ہر شئ تیرے ہی لئے ہے میں تجھ سے جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا مجھ کو کوئی ایسی چیز بتائیے جس کو میں صبح اور شام کے وقت پڑھ لیا کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (یہ دعا) پڑھ لیا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے ہر شئ کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

تو اس کو پڑھ لیا کر جب تو صبح کرے اور جب تو شام کرے اور جب تو بستر پر لیٹے۔

دوسری روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اس دعا کے متعلق نقل فرمائی ہے اسمیں دعا کے شروع میں اَللّٰهُمَّ کے بعد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (غیب اور شہادت کو جاننے والا) کا اضافہ ہے باقی کلمات وہی ہیں جو اوپر روایت میں مذکور ہیں۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اس دُعا کے متعلق مزید تین روایتیں نقل فرمائی ہیں مگر سب میں مذکورہ بالا دُعا ہی منقول ہے، کسی لفظ کا معمولی فرق ہے۔ اسلئے ان سب روایات کو نقل نہیں کیا گیا۔

حضرت حفصہ (زوجہ مطہرہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے اپنی دائیں کروٹ پر لیٹتے اور یہ دُعا پڑھتے:۔

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ — اے میرے رب مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو جس دن

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ — آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے (یعنی قیامت کے دن)

مزید چار روایتیں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرمائی ہیں جن میں سب میں دُعا ہی منقول ہے اتنا اضافہ اور ہے کہ دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھتے۔ اور بعض میں یہ اضافہ ہے کہ اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھتے۔

باوضو سونے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جس شخص نے طہارت پر رات گذاری (باوضو سویا) پھر اسی رات میں مر گیا تو وہ شہید مرا۔"

سونے کے وقت کی دیگر دُعائیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے یہ دُعا پڑھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ نَفِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ

اے اللہ مجھ کو میرے کان اور میری آنکھ سے نفع پہونچا اور ان دونوں کو میرا وارث (یعنی مرنے کے بعد تک رہنے والا) بنا دے اور میرے دشمن پر میری مدد فرما اور مجھ کو اس سے میرا بدلہ دکھائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ۔

اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور بھوک سے پس بیشک وہ بُرا ساتھی ہے۔

حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ کلمات تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا جب تو بستر پر لیٹے اس کو پڑھ لیا کر (وہ کلمات (دُعا) یہ ہے) :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْكَافِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَعْلٰی حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی مَاشَاءَ اللّٰهُ قَضٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ مِنَ اللّٰهِ مَلْجَاءٌ وَلَا وَرَاءَ اللّٰهِ مُلْتَجَاءٌ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَامِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے جو کہ کافی ہے اللہ پاک ہے جو کہ بہت بلند ہے اللہ میرے لئے کافی ہے بہت کافی جو اللہ نے چاہا طے کیا، اللہ نے اسکی بات سُنی جس نے اسکو پکارا اللہ کے سوا نہ کوئی جائے پناہ ہے نہ اسکے علاوہ کوئی ٹھکانہ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہر ہر کوئی جو پایہ نہیں مگر وہ اسکی پیشانی کو پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔ اللہ ہی کیلئے حمد ہے جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ ملک میں کوئی اس کا شریک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

اور نہ عاجزی کی وجہ سے کوئی اس کا ولی ہے اور اسکی بڑائی بیان کیجئے بڑائی بیان کرنا۔

پھر اس کے بعد حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اس کو سونے کے وقت پڑھے پھر شیاطین اور کیڑے مکوڑے کے درمیان سو جائے کہ وہ اس کو ضرر پہونچائیں (یعنی اس کو پڑھنے کے بعد یہ چیزیں اس کو ضرر نہیں پہونچا سکتیں)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں جب سے رہی ہوں دنیا سے رخصت ہونے تک کبھی نہیں سوتے تھے جب تک (ان چیزوں سے) پناہ نہیں چاہتے تھے۔ بزدلی سے، کسل سے، کاہلی سے اور بخل سے اور سوءِ کبر اور اہل و مال میں بُرائی دیکھنے سے اور عذابِ قبر سے اور شیطان سے اور اسکے شرک سے۔

حضرت عطاء بن السائب اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تھا انھوں نے ایک شخص سے کہا، کیا میں تجھ کو کچھ کلمات نہ سکھاؤں، وہ ان کلمات کو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع فرماتے تھے، جب تو رات کو لیٹے یہ پڑھ لیا کر:۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَبِنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ نَفْسِيْ

اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرا تابعدار بنایا اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالہ کیا اور میں نے اپنی پیٹھ کو تیری طرف سہارا دیا میں تیری نازل شدہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔ اے اللہ میرے نفس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقْتَهَا لَكَ مَحْيَاهَا وَ مَمَاتُهَا إِنْ قَبَضْتَهَا فَارْحَمْهَا وَ إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِحِفْظِ الْإِيمَانِ۔

تو نے ہی پیدا کیا اس کی موت اور زندگی کا تو ہی مالک ہے اگر تو اس کو قبض کرلے تو اس پر رحم فرما اور اگر تو اس کو زندہ رکھے تو اسکی ایمان کی حفاظت کے ساتھ حفاظت فرما۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت یا شام کے وقت (اس دُعا کو) پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَ أُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اے اللہ میں نے صبح کی میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے حاملین عرش اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بیشک صرف تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کا ایک چوتھائی جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص دو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا نصف جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے تین چوتھائی جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو چار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر حضرت سے خادم طلب کرے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے چکی پیستی تھیں اور آٹا گوندھتی تھیں جس کی وجہ سے ہاتھوں پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشان پڑ گئے تھے۔ پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گئیں اور یہ دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا دن تھا وہاں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پایا۔ تین مرتبہ (جا کر) واپس آئیں اور حضرت عشاء پڑھ کر واپس تشریف لائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آج فاطمہ (رضی اللہ عنہا) آپ کے پاس کئی مرتبہ آئیں ہر مرتبہ آپ کو تلاش کر رہی تھیں۔ اور یہ ٹھنڈی رات کا واقعہ ہے، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَاجَاءَ بِهَا الْيَوْمَ اِلَّا حَاجَةٌ اسکو آج نہیں لائی مگر کوئی حاجت پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم (اپنے مکان سے) نکلے یہاں تک کہ (ہمارے) دروازہ پر کھڑے ہوئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے، جب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت طلب فرمائی۔ میں نے کھڑے ہونے کے لئے حرکت کی۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس طرح ہو اپنے بستروں پر اسی طرح رہو۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے اور ان دونوں کے سروں کے قریب بیٹھ گئے اور سردی کی وجہ سے اپنے قدم مبارک دونوں کے درمیان داخل فرمائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہاں تک کہ حضرت کے مبارک قدموں کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینہ پر محسوس کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "فاطمہ رض آج تم کو کیا ضرورت لے کر آئی تھی"، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں چکی پیستی ہوں جس سے مجھ کو مشقت ہوتی ہے اور میرے ہاتھ پر نشان پڑ گئے، اس لئے میں آپ کے پاس آئی تھی کہ آپ مجھ کو کوئی خادم دیدیں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا میں تم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی بات نہ بتلاؤں جو اس سے زیادہ بہتر ہے؟" میں نے کہا کیوں نہیں (ضرور ارشاد فرمائیں) ارشاد فرمایا "جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ پڑھ لیا کرو، یہ اس سے زیادہ افضل ہے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں نے اس کو ترک نہیں کیا۔ ابن الکواء نے کہا، لیلۃ صفین میں بھی ترک نہیں کیا۔ فرمایا افسوس تجھ پر تو کتنا مجھ کو ملامت کرتا ہے لیلۃ صفین میں بھی میں نے اس کو ترک نہیں کیا رات کے اخیر حصہ میں یاد آئی تو اس کو پڑھ لیا۔

دوسری روایت بھی اسی طرح ہے، اس میں اللہ اکبر کے بجائے الحمد للہ کو ۳۴ بار پڑھنا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "دو خصلتیں ہیں جو شخص ان پر پابندی سے عمل کرے گا جنت میں داخل ہوگا وہ دونوں خصلتیں بہت آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے بہت ... تم میں ایک شخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ کہے دس مرتبہ الحمد للہ کہے دس مرتبہ اللہ اکبر کہے، یہ زبان پر (پڑھنے میں) تو ایک سو پچاس ہیں اور ترازو میں ایک ہزار پانچ سو ہیں۔ اور تم میں کوئی شخص جب اپنے بستر کی طرف آوے تو ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرے۔ یہ زبان پر تو سو ہیں اور ترازو میں ایک ہزار ہیں۔ پس تم میں کون شخص ہر دن ایک ہزار پانچ سو خطائیں کرے گا" ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس پر پابندی کیوں نہیں کر سکتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اس وقت شیطان تم میں سے ایک کے پاس آتا ہے اور اس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں حاجت فلاں حاجت یاد دلاتا ہے اور جب وہ سوتا ہے تب بھی فلاں فلاں حاجت یاد دلاتا ہے "

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان (کلمات) کو اپنے ہاتھ پر شمار فرما رہے ہیں۔

جسکو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں کیا پڑھے؟

محمد بن المنکدرؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے ڈراؤنی چیزوں کی جن کو وہ خواب میں دیکھتا تھا شکایت کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ (دُعا) پڑھ لیا کرو:۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ	میں اللہ کے ان کلمات کی جو پورے ہیں پناہ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ	چاہتا ہوں اس کے غضب سے اور اس کے عذاب
شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ	سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور
الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ	شیاطین کے وساوس سے اور اس سے کہ وہ
	میرے پاس حاضر ہوں۔

سونے کے وقت اچھے خواب کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ سوتے وقت یہ دعا فرمایا کرتی تھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رُؤْيَا	اے اللہ میں تجھ سے سچے خواب کا سوال
صَادِقَةً غَيْرَ كَاذِبَةٍ	کرتی ہوں جو جھوٹا نہ ہو نفع بخش ہو
نَافِعَةً غَيْرَ ضَارَّةٍ۔	ضرر دینے والا نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وہ یہ دُعا کرتی تھیں گھر والے پہچان لیتے تھے کہ اب وہ صبح تک یا بیدار ہونے تک کچھ کلام نہیں کریں گی۔

سونے کے وقت سب سے اخیر میں کیا کہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سوتے تھے اپنا ہاتھ دائیں رخسار پر رکھتے اور خیال فرماتے کہ (شاید) اسی رات آپ کی وفات ہو جائے گی اور سب سے اخیر میں یہ دُعا پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔

اے اللہ ساتوں آسمان کے رب اور عرش عظیم کے رب ہمارا رب اور ہر شئی کا رب توریت و انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والا، دانے اور گٹھلی کو چیر کر (درخت اُگانے والے) میں ہر اس شئی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ تو ہی سب سے اوّل ہے تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے آخر میں رہے گا کہ تیرے بعد بھی کوئی نہیں رہے گا۔ اور تو ہی ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے کہ تیرے نیچے کچھ نہیں، میرا قرض ادا کر دے اور مجھ کو محتاجی سے بچا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیشک کوئی شخص جب اپنے بستر پر آتا ہے فرشتہ اور شیطان اس کی طرف دوڑتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے اے اللہ خیر کے ساتھ اخیر کر (یعنی کلمہ خیر پر اس کو سُلا) اور شیطان کہتا ہے بُرائی کے ساتھ اخیر کر (یعنی بُرے کلمہ کے ساتھ یہ سوئے) پس اگر وہ اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے پھر سو جاتا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

حضرت شداد ابن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "کوئی مسلمان بندہ نہیں جو اپنے بستر پر آوے اور سوتے وقت اللہ پاک کی کتاب میں سے کوئی سورت پڑھے مگر اللہ بزرگ و برتر اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے (جو اس کی حفاظت کرتا ہے) وہ کسی چیز کو نہیں چھوڑتا جو اس کے قریب آئے اور اس کو ایذا پہونچائے یہاں تک کہ وہ اپنی نیند سے بیدار ہو جب بھی بیدار ہو۔"

اللہ کے ذکر کے بغیر سونے کی کراہیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں "جو شخص لیٹا (سویا) اور اس نے اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا مگر اس پر اللہ پاک کی طرف سے حسرت ہوگی۔"

جو شخص نیند میں چونک پڑتا ہو کیا پڑھے

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت سے شکایت کی کہ وہ سوتے ہوئے چونک پڑتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بستر پر لیٹے اس (دُعا) کو پڑھ لیا کر:۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۔

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ چاہتا ہوں اسکے غضب سے اور اسکی سزا سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

اس نے اس کو پڑھا اس کی شکایت دُور ہوگئی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنی اولاد میں سے جو کلام کر سکتے تھے ان کو یہ دُعا سکھاتے اور جو کلام نہیں کر سکتے تھے اس کو لکھ کر ان (کے گلے) میں لٹکا دیتے۔

جس کو بے خوابی کا مرض ہو کیا پڑھے؟

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی جو مجھ کو پہونچ گئی تھی۔ ارشاد فرمایا یہ (دعا) پڑھ لیا کر:۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِهْدِ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ۔

اے اللہ ستارے چھپ گئے اور آنکھیں بند ہو گئیں اور تو حی وقیوم ہے نہ تجھ کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اے حی وقیوم، میری رات کو ہدایت کر اور میری آنکھ کو سُلا دے۔

میں نے اس کو پڑھا پس اللہ نے میری شکایت دُور فرما دی۔

حضرت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ کو بے خوابی ہو جاتی تھی یا ان کو بے خوابی کی شکایت ہوگئی انھوں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ سوتے وقت اللہ کے کلمات تامہ کے ساتھ تعوذ کر لیا کریں اللہ کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور اس سے کہ وہ حاضر ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص رات کو بیدار ہو کیا پڑھے؟

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر شئی پر پوری قدرت والا ہے اللہ پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ طاعت کی قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔ اے میرے رب مجھ کو بخش دے۔

تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی پس اگر وہ کھڑا ہو اور وضو کرے اس کی نماز قبول کی جائے گی۔

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات گذارتا تھا اور رات کو ضرورت کے وقت پانی وغیرہ لا کر دیتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے تو

سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ

میرا رب پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے

سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ

میرا رب پاک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیر تک پڑھتے رہتے، پھر اس کے بعد (یہ دُعا) دیر تک پڑھتے رہتے :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اللہ پاک ہے تمام جہانوں کا پالنے والا، تمام

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ارشاد فرماتے تھے " جب اللہ تعالیٰ کسی مسلمان بندہ کی طرف اس کا نفس رات میں لوٹا دے اور وہ اللہ کی پاکی بیان کرے اور اس سے مغفرت طلب کرے اور دُعا کرے اللہ قبول فرماتے ہیں "

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں اس درمیان میں کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا " ابھی ایک شخص آئے گا جو اہلِ جنت سے ہے "، پس انصار میں سے ایک شخص آیا اس کی داڑھی سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، اپنے بائیں ہاتھ میں اپنے جوتے لٹکائے ہوئے تھا۔ جب اگلا دن ہوا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " ابھی تمہارے پاس ایک شخص آئے گا جو اہلِ جنت میں سے ہے " پس وہی شخص اسی پہلی حالت پر آیا۔ اگلے روز پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی ارشاد فرمایا کہ " ابھی تمہارے پاس ایک شخص آئے گا جو اہلِ جنت میں سے ہے "، اور وہی شخص پھر اسی حالت پر آیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، اس شخص کے پیچھے گئے اور اس سے کہا میری میرے والد سے ناراضگی ہو گئی اور میں نے قسم کھالی ہے کہ میں تین رات ان کے پاس داخل نہیں ہوں گا۔ پس اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھ کو اپنے پاس (تین رات کے لئے) ٹھکانہ دیدیں تاکہ میری قسم پوری ہو جائے۔ اس نے کہا، ہاں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ عبداللہ بن عمرو بیان کرتے تھے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھوں نے اس شخص کے ساتھ ایک رات یا تین رات گذاری اور اس کو نہیں دیکھا کہ رات کو تھوڑی دیر کے لئے بھی کھڑا ہوا ہو، اِلّا یہ کہ جب وہ بستر پر آتا اللہ پاک کا ذکر کرتا اور اس کی بڑائی بیان کرتا (اور سو جاتا) حتیٰ کہ پھر نماز فجر کے لیے کھڑا ہوتا وضو خوب کامل طریقہ پر کرتا۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں البتہ خیر کے سوا کوئی بات کرتے ہوئے میں نے اس کو نہیں سُنا۔ جب تین راتیں گذر گئیں قریب تھا کہ میں اسکے عمل کو حقیر جانوں۔ میں نے (اس سے) کہا اے اللہ کے بندے! میری اپنے والد سے کوئی ناراضگی اور قطع تعلق نہیں۔ لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرے بارے میں تین مرتبہ تین مجالس میں یہ فرماتے ہوئے سُنا تھا:۔

يَطْلُعُ الْآنَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ	ابھی تم پر ایک شخص آئے گا جو اہل جنت
مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔	میں سے ہے۔

پھر تینوں مرتبہ تو ہی آیا۔ میں نے ارادہ کیا کہ تیرے پاس رہوں اور تیرے عمل کو دیکھوں مگر میں نے تجھ کو کوئی زیادہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پس وہ کیا چیز ہے جس نے تجھ کو اس مرتبہ تک پہونچا دیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس نے کہا میرا کوئی عمل اس کے علاوہ نہیں جو تو نے دیکھا۔ میں اس کے پاس سے واپس آ گیا۔ جب میں چلنے لگا اس نے مجھ کو بلایا اور کہا میرا عمل تو صرف وہی ہے جو تو نے دیکھا مگر یہ (بات) ہے کہ میں اپنے دل میں کسی مسلمان کی طرف سے کینہ نہیں پاتا اور نہ کسی سے کسی خیر پر جو اللہ نے اس کو عطا کی ہو حسد کرتا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا اسی چیز نے تجھ کو اس مرتبہ تک پہونچایا ہے، اور یہ وہ چیز ہے کہ کوئی طاقت رکھنے والا اس کی طاقت نہیں رکھتا یعنی یہ چیز بہت مشکل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب کوئی بندہ اپنے بستر پر یا زمین ہی پر اپنے سونے کی جگہ پر جہاں وہ سوتا ہے پھر رات کو دائیں یا بائیں کروٹ بدلتا ہے پھر یہ دعا پڑھتا ہے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے وہ ہمیشہ زندہ ہے اسکو کبھی موت نہیں آئے گی اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر شئ پر پوری قدرت والا ہے۔

اللہ بزرگ و برتر اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے اس بندہ کو دیکھو اس وقت بھی یہ مجھ کو نہیں بھولا میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس پر رحم کیا اور اس کے گناہوں کو بخش دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے یہ دعا پڑھتے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ وَزِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہ کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ اور میرے علم کو زیادہ فرما اور مجھ کو ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو کج راہ مت کر اور مجھ کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاحِدُ الْقَھَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیانی چیزوں کا رب ہے بہت غالب بہت زور والا۔

ابن ابی بریدہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے بیان فرماتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گذرے وہ دعا کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَسْمِکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو ہی اللہ ہے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے وہ کہ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک اس نے اللہ بزرگ و برتر کے اس نام کے ساتھ دُعا کی ہے کہ جب اس کے ساتھ دُعا کی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درمیان میں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جا رہا تھا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عقبہ کیا میں تجھ کو دو بہترین سورتیں جن کو لوگوں نے پڑھا ہو نہ سکھاؤں میں نے عرض کیا، کیوں نہیں میرے اماں ابا آپ پر قربان یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس آپ نے مجھ پر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھا اور جب نمازِ فجر کی اقامت ہوئی (نماز میں) انھیں دونوں سورتوں

تعلیم (اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم) موضوع حدیث پر مشتمل مکمل اردو لائبریری

www.KitaboSunnat.com

کو آپنے پڑھا، پھر میرے پاس سے گذرے تو ارشاد فرمایا کیا دیکھا تو نے اے عقبہ! ان دونوں کو پڑھ لیا کر جب تو سووے اور جب تو کھڑا ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے درمیان جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے یہ دُعا پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَائُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اے اللہ حمد تیرے ہی لئے ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان چیزوں کو منور کرنے والا ہے اور حمد تیرے ہی لئے ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو قائم کرنیوالا تو ہی ہے اور حمد تیرے ہی لئے ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے تو ہی حق ہے تیرا قول حق ہے تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور قیامت حق ہے اے اللہ تیری ہی میں نے اطاعت کی اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور جس سے جھگڑا کیا تیری ہی مدد سے کیا (یعنی خیر میں) فیصلہ کے لئے تیری ہی طرف آیا اسلئے میرے سارے گناہ بخشدے جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو بعد میں کئے جو میں نے چھپ کر کئے اور جو کھلم کھلا کئے، تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریق الہوزنی رح فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں داخل ہوا اور میں نے ان سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تھے نماز کس چیز سے شروع کرتے تھے انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے اور نماز شروع فرماتے دس مرتبہ اللہ اکبر کہتے، دس مرتبہ الحمدللہ کہتے، سبحان اللہ و بحمدہ دس مرتبہ کہتے، اور سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ دس مرتبہ کہتے، دس مرتبہ استغفار کرتے، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دس مرتبہ پڑھتے اور دس مرتبہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا کی تنگی اور قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ چاہتا ہوں۔

پڑھتے، پھر نماز شروع فرماتے۔

محمد ابن علی بن عبداللہ بن عباس عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گذاری، آپ جب نیند سے بیدار ہوئے وضو کے لئے کھڑے ہوئے اپنی مسواک لی پھر مسواک کی اس کے بعد یہ تلاوت فرمائی اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ۔ بلاشبہ آسمانوں کے اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں دلائل ہیں اہل عقل کے لئے جن کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد کرتے ہیں کھڑے بھی بیٹھے بھی لیٹے بھی اور آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے اس کو لایعنی پیدا نہیں کیا ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے (بیان القرآن) یہاں تک کہ سورہ ختم کرنے کے قریب ہوگئے یا سورہ کو ختم فرمالیا پھر وضو کیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے مصلے پر تشریف لائے اور دو رکعت نماز پڑھی۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ بزرگ و برتر دو شخصوں سے خوش ہوتے ہیں، ایک تو وہ شخص کہ بہترین گھوڑے پر سوار ہو اس کے اصحاب کو شکست ہو جائے اور یہ جما رہے۔ اگر قتل ہو گیا شہید ہوا اور اگر باقی رہا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف (خوش ہو کر) ہنستے ہیں۔ اور ایک وہ شخص جو رات کے درمیان کھڑا ہوا کوئی اس کو نہیں جانتا اس نے وضو کیا اور وضو کامل کیا پھر اللہ کی حمد کی اور اس کی بزرگی بیان کی اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور قرآن شروع کیا۔ پس یہ وہ شخص ہے کہ اللہ پاک (خوش ہو کر) اس کی طرف ہنستا ہے اور فرماتا ہے میرے بندہ کو دیکھو، پس بے شک اس کو میرے سوا کوئی نہیں دیکھتا۔

جب رات میں آسمان کیطرف دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات رات کا کچھ حصہ گذرنے کے بعد (باہر) نکلے اور آسمان کی طرف دیکھا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ۔ پھر یہ دعا پڑھی:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا	اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے اور میری
وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ	آنکھوں میں اور میرے کانوں میں اور میرے
نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ	دائیں اور میرے بائیں اور میرے سامنے
شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ بَیْنِ یَدَیَّ	نور کر دے اور میرے پیچھے نور کر دے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ	اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور کر دے اور قیامت کے دن میرے نور کو اور زیادہ کر دے۔

رات کو جب اپنے بستر سے اٹھے پھر دوبارہ لیٹے کیا پڑھے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی رات کو اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف لوٹے تو چاہیے کہ اپنے ازار کے ایک کنارہ سے اس کو جھاڑ لے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا اس کے بعد کیا چیز اس پر آگئی ہے پھر لیٹے پھر یہ دُعا پڑھے :۔

بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ رَدَدْتَّهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔	تیرے ہی نام کے ساتھ اے اللہ میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی ساتھ اٹھاؤں گا، اگر تو میرے نفس کو روکے تو اس کو بخشدیجو اور اگر اُسکو تو لوٹادے تو اس کی حفاظت فرما اس چیز کے ساتھ جس کے ساتھ تو اپنے صالح بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گذاری پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے اور بستر پر لیٹے میں نے سُنا کہ آپ یہ دُعا پڑھ رہے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ	اے اللہ میں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری خوشنودی کیساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَا اُسْتَطِيْعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْحَرَصْتُ وَ لٰكِنِّيْ اُثْنِيْ عَلَيْكَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تیری ناراضگی سے پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں اگر حرص بھی کروں تب بھی تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور لیکن میں تیری وہی تعریف کرتا ہوں جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف کی ہے

اگر لیلۃ القدر کو پاوے کیا پڑھے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں لیلۃ القدر کو جان لوں اسمیں کیا دُعا مانگوں، ارشاد فرمایا (یہ دعا) کر

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

اے اللہ بیشک تو بہت معاف کرنیوالا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما۔

جب اچھا خواب دیکھے کیا پڑھے؟

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا:-

"جب تم میں کوئی خواب دیکھے جس کو تو پسند کرتا ہے تو اللہ پاک کی طرف سے ہے، پس اس پر اللہ کی حمد کرے اور اسکو بیان کرے اور جب اسکے علاوہ ایسا خواب دیکھا جس کو ناپسند کرتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، پس اسکے شر سے اللہ کی پناہ چاہے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے۔ پس بیشک وہ اسکو نقصان نہیں دے گا۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب بُرا خواب دیکھے کیا پڑھے؟

ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن رح فرماتے ہیں میں خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھ کو بیمار بنا دیتا تھا یہاں تک کہ میں نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے سُنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ ارشاد فرماتے تھے "اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس جب تم میں کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو اس سے بیان کرے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور جب تم میں کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ چاہے اور بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے پس بیشک وہ اس کو کوئی نقصان نہیں دے گا"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم میں کوئی ایسا خواب دیکھے جو اس کو ناپسند ہے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے پھر یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ وَسَیِّئَاتِ الْاَحْلَامِ	اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں شیطان کے عمل سے اور بُرے خوابوں سے۔

پس بیشک وہ کچھ نہیں ہوگا یعنی اس خواب سے کچھ نقصان نہیں ہوگا"

ناپسندیدہ خواب بیان کرنے کی مُمانعت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا میں نے خواب دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا اور میں اسکے پیچھے پیچھے جا رہا ہوں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کو سختی سے منع کیا اور فرمایا، شیطان خواب میں تیرے ساتھ جو کھیل کرتا ہے اسکی خبر مت دے۔"

جب خواب کی تعبیر دے کیا پڑھے؟

حضرت ابن نوفل رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر تشریف فرما ہوتے اور اچھا خواب آپ کو پسند تھا آپ ارشاد فرماتے :۔

هَلْ رَأَى أَحَدٌ كُمْ رُؤْيًا — کیا تم میں کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے۔

ابن زمل رضی اللہ عنہ، بیان فرماتے ہیں (کہ ایک مرتبہ حضرت کے دریافت فرمانے پر) میں نے کہا " أَنَا " میں نے (دیکھا ہے) آپ نے ارشاد فرمایا :۔

خَيْرٌ تَلْقَاهُ وَشَرٌّ تَوَقَّاهُ وَخَيْرٌ لَنَا وَشَرٌّ لِأَعْدَائِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أُقْصُصْ۔

خیر سے تو ملاقات کرے شر سے تو بچے اور ہمارے لئے خیر ہو اور ہمارے دشمنوں کے لئے شر ہو۔ اور ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بیان کر

پھر پورا واقعہ بیان فرمایا۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میں ایک درخت کے سایہ میں بیٹھا ہوں اور میرے پاس دوات اور کاپی ہے اور میں (سورہ) ص سے اوّل سے لکھ رہا ہوں یہاں تک کہ جب (آیت) سجدہ پر پہونچا تو دوات، کاپی، درخت (سب) نے سجدہ کیا اور میں نے ان کو سُنا کہ سجدہ میں پڑھ رہے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ احْطُطْ بِھَا وِزْرًا وَاجْرُرْ بِھَا شُکْرًا وَاَعْظِمْ بِھَا اَجْرًا

اے اللہ اسکی وجہ سے گناہ کو مٹادے اور اسکے ذریعہ شکر کی حفاظت فرما اور اس کے ذریعہ اجر کو زیادہ فرما۔

اور پھر جس طرح تھیں ویسے ہی ہو گئیں۔ جب میں بیدار ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کی خبر دی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "خیر کو تو نے دیکھا اور خیر (ہی) ہو گی۔ تو سویا اور تیری آنکھ سوئی۔ ایک نبی کی توبہ کی تجھ کو یاد دلائی گئی ہے، اس وقت مغفرت کا انتظار کیا کر اور ہم بھی اس کا انتظار کرتے ہیں جس کا تو انتظار کرتا ہے۔"

---

۱۸ شعبان المعظم سنہ ۱۴۱۵ھ کو ترجمہ سے فراغت ہوئی

بحمد اللہ واحسانہ تعالیٰ ربنا تقبل منا انک انت
السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب
الرحیم بحرمۃ حبیبک سید المرسلین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ علیٰ آلہ
واصحابہ اجمعین الیٰ
یوم الدین

محمد فاروق غفرلہ

نزیل المدرسۃ الصولتیۃ المکۃ المکرمۃ (زادھا اللہ شرفاً وکرامۃ)

۱۸ شعبان سنہ ۱۴۱۵ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصص معارف القرآن

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی شہرۂ آفاق
تفسیر معارف القرآن سے منتخب کردہ انتہائی دلچسپ اور
مستند ترین علمی اور تاریخی واقعات کا خوبصورت مجموعہ

تالیف
مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہٗ

مرتب
مولانا خالد محمود (فاضل جامعہ اشرفیہ)

www.KitaboSunnat.com

بیت العلوم
۲۰۔ ناصر روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۲۴۸۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

7.63
1307-EU-64